اہم ہدایات

کورس سیکھنے کی شرط: آپ کو عربی قرآن اور اردو پڑھنا آنا چاہیے۔

اس کورس کو اچھی طرح سیکھنے کے لیے مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھیے:

- یہ پوری طرح تعاملی (interactive) کورس ہے اس لیے غور سے سنیے اور مسلسل عملی شرکت کرتے رہیے۔
- پریکٹس کرتے رہیے اگر غلطی ہو تو کوئی بات نہیں۔
- جو جتنا زیادہ پریکٹس کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ سیکھے گا یہ سنہری قاعدہ یاد رکھیے:

I listen, I forget. I see, I remember. I practice, I learn. I teach, I master.

مندرجہ ذیل سات ہوم ورکس کو کرنا ہرگز نہ بھولیے:

دو تلاوت کے

1. کم از کم **5** منٹ مصحف (قرآن) دیکھ کر تلاوت کرنا۔

2. کم از کم **5** منٹ بغیر دیکھے اپنے حافظہ سے (جو بھی یاد ہو) تلاوت کرنا۔

دو مطالعہ (study) کے

3. کم از کم **5** منٹ پچھلے اور اگلے سبق کا اس کتاب سے مطالعہ، معانی اور گرامر کے صیغوں کو لکھتے ہوئے۔ لکھنا انتہائی ضروری ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں فرمایا: "جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا"۔

4. کم از کم **5** بار (ہوسکے تو **5** نمازوں سے پہلے یا بعد میں یا جیسا بھی موقع ملے) صرف **30** سکنڈ یعنی صرف آدھے منٹ کے لیے الفاظ و معانی کے ورق سے (جو اس کورس کے ساتھ دیا گیا ہے) مطالعہ کرنا۔

دو سننے اور سنانے کے

5. ٹیپ ریکارڈ یا **CD** سے ان آیات واذکار کے لفظی ترجمہ کو سننا۔

6. دن میں کم از کم ایک منٹ اپنے اس کلاس کے دوستوں سے سبق کے تعلق سے بات کرنا۔

اور ایک استعمال کرنے کا:

7. جو سورتیں آپ کو یاد ہوں، ان کو نمازوں میں پڑھتے رہنا۔

دو مزید ہوم ورکس بھی یاد رکھیے: **(1)** خود کے لیے دعا: (رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا) **(2)** اپنے اور اپنے ساتھیوں کے لیے دعا کہ اللہ ہم سب کو قرآن کے حقوق ادا کرنے کی توفیق دے۔

"انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی" کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد: (۱) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (۲) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (۳) رسول اللہ ﷺ کی محبت وعظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے (۴) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (۵) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (۶) مشغول افراد کے لیے مختصر مدتی کورسس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں (۷) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟ غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دینِ اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998 میں **www.understandquran.com** بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جا رہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً 25 مختلف ممالک میں پڑھایا جا رہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جا چکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ''آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ'' اور ''آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے'' کے کورسس جاری ہیں، **الحمد للہ**۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً'' (پہنچا دو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آیئے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریاکاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم، وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم،

وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم ـ وَجَزَاکُمُ اللہُ خَیْرًا۔

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَمَّا بَعْدُ!

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے"۔ (بخاری)

آپ نے "آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے، حصہ اول" سیکھ لیا ہوگا۔ اس دوسرے کورس "آؤ قرآن سمجھیں، آسان طریقے سے—حصہ دوم: نماز کے ذریعہ" میں ان شاء اللہ آپ نیچے دی گئی چیزیں سیکھیں گے۔

- نماز سے متعلق اذکار اور دعائیں۔ ایک مسلمان کا نماز میں روزانہ تقریبًا ایک گھنٹہ گزرتا ہے، اس لیے عربی زبان سیکھنے کے لیے نماز کے اہم حصوں کے بعد، جن کو ہم نے پہلے کورس میں سیکھا، ان دعاؤں سے بہتر کوئی نصاب نہیں۔ یہ دعائیں اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں سکھائی ہیں اس لیے ان میں اثر اور قبولیت ہے۔ ان اذکار اور دعاؤں کے ذریعے روزانہ عربی میں اللہ سے بات چیت ہوگی۔ عربی زبان کی پریکٹس کرنے کا یہ بہترین موقع ہے۔ ہر جگہ آپ کو عربی دوست تو نہیں ملیں گے مگر اللہ سے صبح شام عربی میں بات کرسکتے ہیں!
- نماز بندے کی معراج ہے اور اس سے بہتر کیا موقع ہوسکتا ہے کہ ہم جتنا ہوسکے نماز سے متعلق اور نماز کے اندر وہ دعائیں پڑھتے جائیں اور اللہ سے وہ چیزیں مانگتے جائیں جو اللہ کے رسول ﷺ نے نمازوں میں مانگی ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ان دعاؤں کی مؤثر شرح سامنے آئے۔ عام طور پر عربی زبان کے علاوہ دوسری زبانوں میں ان دعاؤں کی شرح اور وہ بھی ایک جگہ بڑی مشکل سے ملتی ہے۔ دعاؤں کی شرح پڑھنے کے بعد آپ کے دل میں ان دعاؤں کی عظمت اور اہمیت اور زیادہ بڑھ جائے گی اور یہ دعائیں دل سے نکلیں گی۔ دعائیں کرنے کا لطف آئے گا۔
- عربی گرامر میں صَرف کے تحت کمزور حروف والے افعال کے صیغے بنانا سیکھیں گے۔ یاد رہے کہ ایسے افعال (یعنی 3 حروف والے افعال جن میں کمزور حرف ہو) قرآن میں تقریبًا 6000 بار یعنی ہر تین لائنوں میں دو بار آتے ہیں۔ اس کورس میں پہلی بار عربی گرامر میں صَرف کو ایک جدید، انقلابی، مؤثر، نہایت ہی آسان، دلچسپ اور عملی ٹیکنیک ٹی پی آئی (TPI: Total InteractionPhysical) کے ذریعے سکھایا گیا ہے۔
- صرف کے تحت عربی بول چال کے تقریبًا 150 جملے سیکھیں گے۔
- ان شاء اللہ، ان دعاؤں اور گرامر کے ذریعہ تقریبًا 140 عربی الفاظ سیکھیں گے جو قرآن میں تقریبًا 11,000 بار آئے ہیں۔ اس طرح سے کورس-1 اور کورس-2 کے اختتام پر قرآن مجید کے تقریبًا 370 اہم الفاظ سیکھ لیں گے جو قرآن میں تقریبًا 52,000ہزار بار آئے ہیں (جملہ تقریبًا 78,000 میں سے)، یعنی قرآن مجید کے 67% الفاظ کے معانی سے واقف ہو جائیں گے۔ گویا قرآن کی ہر سطر کے تقریبًا 9 میں سے 6 الفاظ کے معانی آپ کو معلوم ہو جائیں گے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے، اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہِ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اسکی تصحیح ہوسکے۔

عبدالعزیز عبدالرحیم info@understandquran.com

Dec 16, 2017

سبق نمبر 21(a&b) کے ختم تک آپ 242 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 42,342 بار آئے ہیں!

سبق 21a ذکر کی اہمیت وفضیلت

تعارف:

الحمد للہ ہم نے 20 اسباق والا پہلا کورس کر لیا اور اس کے ذریعے قرآن کے پچاس فیصد الفاظ سیکھے اور بنیادی گرامر بھی سیکھی۔ اس دوسرے کورس میں بھی 20 اسباق ہیں جس میں روزانہ پڑھے جانے والے اذکار اور دعائیں اور نماز سے متعلق بعض دعائیں ہیں، اور ساتھ ہی ساتھ کچھ اہم گرامر بھی۔ ان کے ذریعے آپ قرآن مجید کے مزید تقریبًا 150 الفاظ سیکھیں گے۔

پہلا اور دوسرا کورس کر لینے کے بعد آپ ان شاء اللہ قرآن مجید کے 67 فیصد الفاظ سیکھ لیں گے، یعنی ہر تین میں سے دو الفاظ یا ہر سطر کے نو میں سے چھ الفاظ سیکھ لیں گے۔

اس کورس کے مقاصد یہ ہیں کہ آپ:

1. سمجھ کر ذکر کرنا اور سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مانگنا۔ اس طرح سے اذکار اور دعائیں ہمارے دل سے نکلیں گی۔ اور ان شاء اللہ ہماری دعاؤں کی قبولیت بڑھ جائے گی۔
2. ایسی نماز پڑھنا جو اذکار و دعاؤں سے بھرپور ہو۔
3. اذکار اور دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنا۔
4. کچھ اور عربی قواعد کو سیکھنا۔ یعنی کمزور حروف والے اور مزید فیہ کے افعال جو قرآن میں تقریبًا 15000 بار آتے ہیں۔
5. عربی بول چال کے تقریبًا 150 ایسے جملے سیکھنا جو قرآنی عربی سے جڑے ہیں، یعنی قرآنی عربی والی بول چال۔

قرآن سیکھنے کے لیے دعاؤں کا کورس کیوں؟

- ہم میں سے اکثر لوگ ان اذکار اور دعاؤں کو پڑھتے رہتے ہیں۔ آپ کو ہر جگہ عربی دوست تو نہیں ملیں گے مگر ان دعاؤں کے ذریعہ آپ یقینًا اللہ تعالیٰ سے بات کر سکتے ہیں۔ گویا یہ عربی زبان کو سیکھنے اور اس کی مشق کرنے کا بہترین موقع ہے۔
- بہت ممکن ہے کہ یہ اذکار اور دعائیں آپ کے لیے مانوس ہوں یا یہ پہلے سے ہی آپ کو یاد ہوں۔ اگر نہیں تو اب یہ ان کی اہمیت کو جاننے اور ان کو یاد کرنے کا بہترین موقع ہے۔
- یہ دعائیں اللہ کے رسول ﷺ کے ذریعہ سکھائی گئی ہیں، اس لیے یہ دل کو چھو لینے والی، بہترین تربیت کرنے والی، اور زیادہ قبول ہونے والی دعائیں ہیں۔
- نماز ہمارے لیے معراج کی مانند ہے، یعنی ہمارے اور اللہ کے درمیان خاص ملاقات کا وقت ہے۔ تو نماز میں کیوں نہ ہم ان اذکار اور دعاؤں کو بھی پڑھیں جن کو اللہ کے رسول ﷺ نے پڑھا ہے۔

اللہ کے یہاں پسندیدہ کلمات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے یہاں سب سے زیادہ پسندیدہ کلام چار (جملے) ہیں، ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں (یعنی ان چاروں میں سے کسی سے بھی آپ شروع کر سکتے ہیں)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	سُبْحَانَ اللّٰهِ
اور تمام تعریفیں اور شکر اللہ کے لیے ہیں	پاک ہے اللہ

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ	إِلَّا اللّٰهُ	وَلَا إِلٰهَ
اور اللہ سب سے بڑا ہے۔	سوائے اللہ کے	اور نہیں کوئی (حقیقی) معبود

(مسلم: 2137)

- ہم روزانہ ہزاروں باتیں کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر باتیں غیر ضروری اور بیکار ہوتی ہیں، اس حدیث کی روشنی میں چار ایسے کلمات ملتے ہیں جن سے ایمان مضبوط ہوگا، ہمارے دلوں میں اللہ کی عظمت و محبت پیدا ہوگی اور زبردست ثواب بھی ملے گا۔ ان کلمات کی تشریح پہلے کورس میں گزر چکی ہے اور کتاب کے آخر میں بھی دی گئی ہے۔
- سُبْحَانَ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ تمام عیوب اور نقص سے پاک ہے۔ اسے کسی ساتھی یا مددگار کی ضرورت نہیں۔ اس کے کسی حکم میں کوئی نقص نہیں چاہے وہ فجر کی نماز ہو یا رمضان کے 30 روزے ہو۔ اس نے ہماری زندگی میں جو امتحانات دیے ہیں، ان میں کوئی نقص نہیں۔ ہمیں بس اسی سے مدد مانگنا چاہیے کہ وہ ہمیں ان امتحانات میں کامیاب کر دے۔
- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ: تعریف اور شکر
  - اللہ کی مخلوقات میں موجود نشانیوں کو دیکھ کر اللہ کی صفات کو سمجھ کر اللہ کی تعریف کریں۔
  - اللہ کی جن نعمتوں سے ہم لطف اٹھاتے ہیں ان پر اللہ کا شکر کریں۔
- لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ: "إِلٰه" کے مختلف معنیٰ ہیں:
  - جس کی عبادت کی جائے۔
  - جو ہماری ضرورتوں کو پورا کرے۔
  - جس کی فرماں برداری اور اطاعت کی جائے۔

  اسے پڑھتے وقت ان معنوں کو ذہن میں رکھنے کی کوشش کریں۔
- اَللّٰهُ أَكْبَرُ: تمام اچھی صفات کے اعتبار اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ صفاتی ناموں میں سے ہر ایک کو سوچیں اور اللہ کی بڑائی کو محسوس کریں۔

دو کلمے:

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: دو کلمے زبان پر (ادا کرنے میں) بہت ہلکے ہیں، میزان (وزن) میں بہت بھاری ہیں اور رحمٰن کو بہت پسند ہیں:

الْعَظِيمِ	سُبْحَانَ اللّٰهِ	وَبِحَمْدِهِ ،	سُبْحَانَ اللّٰهِ
جو بڑی عظمت والا ہے۔	پاک ہے اللہ	اور اُس کی تعریف کے ساتھ ،	پاک ہے اللہ

(بخاری: 6682)

- گزشتہ اذکار میں اللہ کی پاکی اور اس کی تعریف کے پہلو پر بات گزر چکی، یہاں دوسرے جملے میں اللہ کی صفت "عظیم" بیان کی گئی ہے، جو اللہ کی حمد و تعریف کے لیے بہت ہی اہم پہلو ہے۔

➢ اللہ عظیم ہے یعنی وہ بڑائی کے ساتھ ساتھ طاقت ور بھی ہے۔ عظمت والا ہے۔

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

سیدنا ابو موسٰی اشعریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تم کو بتاؤں ایک کلمہ، جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ؟ میں نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔**

لَا حَوْلَ [16]	وَلَا قُوَّةَ [29]	إِلَّا بِاللهِ
نہیں کوئی طاقت	اور نہ کوئی قوت	سوائے اللہ (کی توفیق) کے

(بخاری، مسلم، ابو داؤد)

➢ کسی انسان کے پاس گھر، گاڑی، کپڑے یا دوسری قیمتی چیزیں ہوتی ہیں لیکن خزانہ ان میں سب سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کلمات کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ قرار دیا ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ کے پاس یہ کلمات بہت ہی اہم ہیں۔

➢ برائی سے رکنے کی طاقت، برائی کو چھوڑنے کی طاقت، توبہ کرنے کی طاقت اللہ کی مدد کے بغیر بالکل ممکن نہیں۔

➢ نیکی کرنے کی اور اس پر جمے رہنے کی قوت، مثلاً روزانہ پابندی سے نماز پڑھنے کی قوت اللہ کی مدد کے بغیر نہیں آسکتی۔

➢ کوئی بھی کام اللہ کے مدد سے ہی ممکن ہے۔ بیماری سے شفا پانا، غریبی سے اور مشکلوں سے نجات پانا اور اپنے تمام کاموں میں کامیابی حاصل کرنا صرف اور صرف اللہ ہی کی مدد سے ممکن ہے۔

➢ ہمیں اپنے اندر عاجزی کا احساس پیدا کرنا چاہیے اور یہ دعا اس انداز میں پڑھنا چاہیے گویا ہم اللہ سے اس کی مدد اور اس کی حفاظت کی بھیک مانگ رہے ہیں۔

بہترین ذکر

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین چیز جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام نے کہی ہے وہ یہ ہے: "**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**"۔ (ترمذی)

➢ کبھی کبھی اسے پڑھتے وقت ہم دنیا کے عظیم افراد یعنی انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی یاد کر سکتے ہیں، جیسے

513

آدَم،	نُوح،	إِبْرَاهِيم،	إِسْمَاعِيل،	إِسْحَاق،	إِسْرَاءِيل	(يَعْقُوب)،
أَيُّوب،	الْيَسَع،	دَاوُد،	ذَا الْكِفْل،	سُلَيْمَان،	شُعَيْب،	صَالِح،
يُونُس،	لُوط،	إِدْرِيس،	زَكَرِيَّا،	مُوسَى،	يُوسُف،	هَارُون،
هُود،	إِلْيَاس،	يَحْيَى،	عِيسَى،	مُحَمَّد،	عليهم السلام	

عظیم الشان اجر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا:

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

تو اسے ان سب کاموں کے بقدر ثواب ملے گا:

- دس غلاموں کو آزاد کرنا۔
- اس کے حق میں سو نیکیاں لکھی جائیں گی۔
- اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی۔
- اور یہ کلمات اس روز دن بھر اس کے لیے شیطان سے حفاظت کا سامان بن جائیں گے یہاں تک کہ شام ہو جائے۔
- کوئی شخص اُس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا سوائے اس کے جو اس سے بھی زیادہ عمل کرلے۔ (بخاری)

لَا إِلٰهَ	إِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهُ	لَا شَرِيْكَ	لَهُ،
نہیں کوئی (حقیقی) معبود	سوائے اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کے لیے،

(6 above وَحْدَهُ)

- میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں، اسی کی اطاعت کرنے کی کوشش کرتا ہوں نہ کہ اپنی خواہشات کی۔ اسی سے ڈرتا ہوں اور اسی سے امیدیں رکھتا ہوں۔ اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔

48

لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ،
اسی کے لیے ہے	بادشاہت	اور اسی کے لیے ہے	تمام تعریفیں اور شکر،

- صرف بادشاہت ہی نہیں بلکہ تعریفیں بھی اسی کی ہیں! وہ سچا بادشاہ ہے، بہترین صفات والا بادشاہ ہے، وہ رحیم ہے، کریم ہے، اس کے اندر کوئی نقص نہیں، اس کو کسی کی ضرورت نہیں، وہ خوب دینے والا ہے، اس کے خزانے ختم نہیں ہوتے۔

358 45

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ.
اور وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا ہے۔

وہ نہ صرف ہر چیز کا مالک ہے، بلکہ ہر چیز پر اس کا کنٹرول چلتا ہے۔ سورج، چاند، زمین، سب پر وہ قدرت رکھتا ہے۔

سبق نمبر 22 (a&b) کے ختم تک آپ 255 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 44,388 بار آئے ہیں!

سوتے وقت دائیں پہلو پر لیٹے اور دائیں رخسار کے نیچے دایاں ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ	بِاسْمِكَ	أَمُوْتُ [138]	وَأَحْيَا [109]
اے اللہ!	تیرے نام سے	میں مرتا ہوں	اور زندہ ہوتا ہوں۔

(شمائل ترمذی: 243)

مَاتَ، يَمُوْتُ، مُتْ، مَاتٍ/ مَيِّتٌ، -، مَوْتٌ   حَيِيَ، يَحْيٰ، اِحْيَ، حَيٌّ، _، حَيَاة

- نیند ایک طرح کی موت ہے۔ ہم جب سو جاتے ہیں تو دنیا سے ایک دم غائب ہو جاتے ہیں۔ ہمیں کچھ ہوش ہی نہیں رہتا کہ ہم کوئی چیز تھے یا دنیا نام کی کوئی جگہ ہے!
- ہر کام اللہ کے نام کے ساتھ کرنا چاہیے۔ نیند اللہ کے نام سے شروع کریں تو نیند میں برکت ہوگی یعنی تھکاوٹ اور سستی دور ہوگی، دماغ تازہ ہوگا، اور سب سے بڑی بات یہ کہ نیند کے دوران اللہ کی طرف سے حفاظت رہے گی۔
- اللہ کا نام یاد کرنے کے بعد یہ بھی دعا کرنا چاہیے کہ اے اللہ! میری ساری زندگی مرتے دم تک تیری محبت، تیری ہی عبادت اور اطاعت میں گزرے۔ کل میں جب اٹھوں تو وہی کام کروں جو تجھ کو راضی کر دے۔

صبح نیند سے بیدار ہونے پر

جس طرح نیند اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اُسی طرح صبح میں آنکھ کا کھل جانا اور وقت پر بیدار ہونا بھی اللہ ہی کی نعمت ہی ہے، صبح میں بیدار ہونے کے بعد جب وضو کیا جائے تو وضو کرتے وقت تین دفعہ اچھی طرح ناک صاف کرے؛ کیونکہ شیطان ناک کے بانسے میں رات گزارتا ہے، (بخاری: 3295)، اور یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	أَحْيَانَا [11*]
تمام تعریفیں اور شکر	اللہ کے لیے ہیں	جس (نے)	زندہ کیا ہمیں

بَعْدَ	مَا	أَمَاتَنَا [3*]	وَإِلَيْهِ	النُّشُوْرُ. [5*]
بعد	اِس کے (کہ)	اُس نے موت دی ہمیں	اور اُسی کی طرف	اُٹھ کر جانا ہے۔

(بخاري: 6312)

- کتنے لوگ ایسے ہیں کہ رات میں سوئے اور نیند کی حالت ہی میں اُن کی موت ہو گئی؛ اِس لیے رات بھر کی نیند سے جاگنے کے بعد ہمیں سب سے پہلے اُس اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے جس نے ہمیں زندگی کا ایک اور دن دیا؛ تاکہ ہم اپنی زندگی کو اللہ کی مرضی کے مطابق گزار کر کامیاب ہو جائیں۔
- اللہ تعالیٰ ہمیں دوبارہ زندہ اٹھانے کے لیے ایسا سسٹم بنایا ہے کہ ہم لوگ آٹومیٹک کروٹ بدلتے ہیں، دماغ کام کرتا رہتا ہے۔ پھر انسان صبح تندرستی کے ساتھ اٹھتا ہے ایسا نہیں ہوتا کہ وہ فالج ہو گیا یا جسم کے اعضاء نے کام کرنا بند کر دیا ہو۔

- ایک صحت مند، کامیاب، پر سکون اور خوشی والی زندگی کا راز یہ ہے کہ ہماری ہر صبح اللہ کے ذکر کے ساتھ شروع ہو اس لیے کہ اللہ کے ذکر ہی میں سکون ہے۔ پھر اس ذکر کے ساتھ خوشی اور شکر کا دل میں بھرپور جذبہ ہو۔ جب اس طرح صبح ہو گی تو ان شاء اللہ سارا دن کامیاب گزرے گا۔
- وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ: روزانہ بستر سے اُٹھ کر ہم اپنے کاموں میں لگ جاتے ہیں مگر ایک دن ایسا آئے گا کہ ہر انسان اپنی قبر سے نکل کر حساب وکتاب کے لیے میدانِ حشر کی طرف چل پڑے گا۔ اے اللہ! آج مجھے وہ کام کرنے کی توفیق دے کہ میں اس دن کامیابی کے ساتھ اٹھوں۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت

[11]

اَللّٰهُمَّ	إِنِّيْ	أَعُوْذُ	بِكَ	مِنَ الْخُبُثِ	وَالْخَبَائِثِ
اے اللہ!	بلاشبہ میں	پناہ میں آتا ہوں	تیری	خبیث جنّوں سے	اور خبیث جنّیوں سے۔

(بخاري:142)

- خَبِيْث کی جمع خُبُث اور خَبِيْثَة کی جمع خَبَائِث ہے۔
- قرآن کے مطابق انسان تو جنّات کو نہیں دیکھ سکتے، لیکن جنّات انسان کو دیکھتے رہتے ہیں۔ (اعراف: 27)
- گندگی والی جگہوں پر خبیث یعنی بہت گندے جنّات و شیاطین رہتے ہیں اور وہاں آنے جانے والوں کو تکلیف پہونچانے کی کوشش کرتے ہیں۔
- باتھ روم میں داخل ہونے سے پہلے ''بسم اللہ'' کہہ لیا جائے تو جنّات اور انسان کے درمیان پردہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے جنّات انسان کو دیکھ نہیں سکتے۔ (ترمذی: 606)
- باتھ روم میں ایک گندگی وہ ہوتی ہے جو ہمیں نظر آتی ہے اور دوسری وہ ہوتی ہے جو ہمیں نظر نہیں آتی۔ اِس دعا میں دونوں قسم کی گندگیوں سے پناہ مانگنا سکھایا گیا ہے۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت

[1] ''غُفْرَانَكَ'' (اے اللہ!) تیری بخشش (چاہتا ہوں)۔ (ترمذی: 7)

- بیت الخلاء سے نکلتے وقت بخشش کا ذکر کیوں؟ کہ اس وقت تک میں اللہ کا ذکر نہیں کر سکا۔
- اس لیے بھی کہ میں نے گندگی تو نکال دی جو اگر پیٹ کے اندر ہی رہ جاتی تو آپریشن کرکے نکالنا پڑتا۔ اسی طرح اے اللہ مجھے گناہوں کی گندگیوں سے بھی پاک کر دے، تیری بخشش چاہیے۔
- اس لیے بھی کہ اے اللہ! تو نے کھلایا پلایا۔ میں نے مزے سے کھایا، پیا اور اس سے جو جسم میں قوت آئی، اس سے خوب گھوما پھرا، مگر آپ کا ویسا شکر ادا نہیں کر سکا جیسا کہ کرنا چاہیے تھا، اس لیے آپ کی بخشش چاہیے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	أَذْهَبَ[11]	عَنِّيَ الْأَذٰى[8]	وَعَافَانِيْ
ساری تعریفیں اور شکر	اللہ کے لیے ہیں	جس نے	دور کیا	مجھ سے گندگی کو	اور مجھے عافیت دی

(ابن ماجه: 301)

- حمد کے دو معنی ہیں: ساری تعریف اور شکر
- ہاضمہ کا نظام اللہ کی بہت عظیم نشانی ہے۔ کس طرح کھانے کے قوت والے حصے جسم جذب کرلیتا ہے اور بے کار چیزوں کو نکال دیتا ہے! معدے کے بعد 6 میٹر کی چھوٹی آنت اور 1.5 میٹر کی بڑی آنت میں اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر، دائیں بائیں چھوٹی سی نالیوں میں سے ہوتے ہوئے ہم کو بغیر کسی تکلیف دیے اور اس کی بدبو بدن سے نکلے بغیر دن میں صرف چند بار نکلتا ہے۔ اور نکلتے ہی دونوں سوراخ فوری بند ہو جاتے ہیں تاکہ اس کی بدبو سے ہم کو تکلیف نہ ہو۔ یہ ہنسنے کی بات نہیں، اللہ کا بہت بہت شکر کرنے کی بات ہے۔
- ہمارے پیٹ میں موجود پیشاب و پاخانہ اگر جمع ہو جائے اور نہ نکلے تو سوچیے کہ آپریشن کرکے اور نلیوں کے ذریعے نکالنا پڑے گا۔ اے اللہ! آپ نے اس کے نکلنے کا بہترین نظام بنایا، ساری تعریف آپ کے لیے ہے۔ اور ہم کو سکون ملا، آپ کا بہت بڑا شکر ہے!!!

سبق نمبر 23 (a&b) کے ختم تک آپ 264 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 45,602 بار آئے ہیں !

سبق 23a لباس پہنتے اور کھانا کھاتے وقت

لباس پہنتے وقت دائیں جانب سے شروع کرے (بخاری: 168) اور یہ دعا پڑھے :

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	كَسَانِيْ [5]	هٰذَا الثَّوْبَ [8]
تمام تعریفیں اور شکر	اللہ ہی کے لیے ہیں	جس نے	پہنایا مجھے	یہ کپڑا

وَرَزَقَنِيْهِ	مِنْ غَيْرِ [117]	حَوْلٍ	مِّنِّيْ	وَلَا قُوَّةٍ
اور اُس نے عطا کیا مجھے یہ	بغیر کسی	طاقت کے	میری جانب سے	اور نہ کسی قوت کے۔

(ابوداود: 4023)

كَسَا، يَكْسُو، اُكْسُ، كَاسٍ، مَكْسُوٌّ، كَسْوٌ   رَزَقَ، يَرْزُقُ، اُرْزُقْ، رَازِق، مَرْزُوْق، رِزْق

- ثَوْب کی جمع ثِيَاب۔ لباس اللہ کی بے شمار نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔ لباس کا اہم مقصد ستر کی حفاظت ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ بُری نظروں سے محفوظ رکھتا ہے۔
- لباس انسان کے لیے ایک زینت اور خوبصورتی کا سامان بھی ہے، مختلف مواقع پر آسانی کے لحاظ سے وہ اس کو بدلتا رہتا ہے۔ اس کے رنگ میں، اس کے ڈیزائن میں، اس کی موٹائی میں، نرمی میں، چکنائی میں، انسان لطف اٹھاتا ہے۔
- لباس انسان کو سردی، دھوپ اور بارش سے، کیڑے مکوڑے، موذی جاندار اور بعض وقت انسانوں کے حملوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔
- ہمارے بدن پر موجود لباس اگرچہ ہم نے کسی دکان سے خریدا ہے، کسی مشین پر تیار ہوا ہے، اور کسی درزی نے اُسے سیا ہے گویا اللہ نے سارے لوگوں کو اس کام پر لگایا کہ آپ کے لیے لباس تیار ہو !
- اللہ تعالیٰ نے وہ تمام چیزیں پیدا فرمائی جن سے کپڑا تیار کیا جاتا ہے، ورنہ آپ کے پاس کتنے ہی پیسے ہوں، آپ لباس کہاں سے خریدیں گے ؟ کیا ہم میں طاقت ہے کہ ہم زمین، کھیتی، کپاس، اس کا اگنا، بارش کا برسانا وغیرہ کر سکیں؟؟

کھانا کھاتے وقت کی دعائیں

- رسول ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بِسْمِ اللهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)“ کہنا چاہیے۔ اس طرح سے کھانے میں برکت ہوگی۔ اللہ نے کھانے کا انتظام کیا، بارش برسائی، سورج کو اور زمین کو کام پر لگا دیا، پودے اگائے، اس میں اناج پیدا کیا، اور کچھ ایسا انتظام کیا کہ وہ ہم تک پہنچے، سڑ نہ جائے۔ دوسری طرف ہمارے جسم کو صحیح رکھا، دانت اور زبان اور کھانے کی نالی اور کھانا کھانے کے لیے ہاتھ، دیکھنے کے لیے آنکھ، سونگھنے کے لیے ناک، اور پھر سکون سے کھانے کے لیے وقت وغیرہ بے شمار چیزوں کا انتظام کیا تو یہ کتنی بڑی ناشکری ہوگی کہ ہم اسی کا نام نہ لیں !
- رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے بِسْمِ اللهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)“ کہنا چاہیے، اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اسے یہ کہنا چاہیے :

وَاٰخِرِهٖ.[30]	فِيْ أَوَّلِهٖ[58]	بِسْمِ اللّٰهِ
اور اس کے آخر میں۔	اس کے شروع میں	نام سے اللہ کے

(ترمذی: 1858)

- أَوَّل کی جمع أَوَّلُوْن اور اٰخِر کی جمع اٰخِرُوْن ہے۔
- کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے تب بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ أَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ کہنا چاہیے، مطلب یہ کہ اے اللہ! میں نے شروع سے اب تک جو کھایا آپ ہی کے نام سے کھایا اور اب آخر تک جو کھاؤں گا وہ بھی آپ ہی کے نام سے کھاؤں گا۔

کھانا کھانے کے بعد: جب رسول اللہ ﷺ کوئی چیز کھاتے یا پیتے تو یہ دعا پڑھتے:

أَطْعَمَنَا[2*]	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ
کھلایا ہمیں	جس نے	اللہ کے لیے ہے	تمام تعریفیں اور شکر

مُسْلِمِيْنَ	وَجَعَلَنَا	وَسَقَانَا[2*]
مسلمان	اور بنایا ہمیں	اور پلایا ہمیں

(ترمذی: 3457)

سَقٰى، يَسْقِيْ، اِسْقِ، سَاقٍ، مَسْقِيٌّ، سَقْيٌ

- شکر کرنے سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور ناشکری کرنے سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں۔
- بھوک کا لگنا اللہ کی نعمت ہے اور بھوک کے وقت کھانا مل جائے یہ بھی بڑی نعمت ہے۔ کھانا کھانے اور پانی پینے کے قابل ہونا بھی ایک بڑی نعمت ہے۔
- سب سے بڑی نعمت اسلام کی نعمت ہے کہ اس سے ہمیں دنیا میں رہنے کا مقصد معلوم ہوا، اسی لیے کہا: وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ: یعنی فرماں بردار بنایا۔ اس میں یہ بھی پیغام ہے کہ اب میری زندگی شکر کے طور پر اللہ ہی کی اطاعت میں گزرے۔

دودھ پینے کی دعا:

مِنْهُ.	وَزِدْنَا	فِيْهِ	بَارِكْ لَنَا	اَللّٰهُمَّ
اس سے۔	اور ہمیں زیادہ دے	اس میں	برکت دے ہمیں	اے اللہ!

(ابوداؤد: 3730)

- یہاں برکت سے مراد یہ ہے کہ اِس دودھ کو پی کر ہم میں جو قوت وطاقت آئے وہ زیادہ سے زیادہ وقت تک باقی رہے اور خیر کے کاموں کے لیے استعمال ہو۔
- بعض چیزوں سے صرف بھوک مٹتی ہے اور بعض سے صرف پیاس، مگر دودھ سے بھوک بھی ختم ہو جاتی ہے اور پیاس بھی بجھ جاتی ہے۔ دودھ میں پروٹین، کاربوہائیڈریٹ، چکنائی، منرل، وٹامین اور پانی ہوتے ہیں جن کی وجہ سے یہ بدن کی ضروریات کو بہت جلد پورا کرتا ہے۔

أَصْبَحْنَا	وَأَصْبَحَ	الْمُلْكُ	لِلّٰهِ	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ،
صبح کی ہم نے	اور صبح کی	مُلک نے	اللہ کے لیے	اور تمام تعریفیں اور شکر	اللہ ہی کے لیے ہیں،

- ہم نے ساری نعمتوں کے ساتھ صبح کی ورنہ کیا پتہ کہ رات ہی میں کچھ ہو جاتا۔ ہم نے اور ملک نے بھی صبح کی کہ ہر چیز اللہ ہی کے لیے ہے۔ صبح میں انسان کو مختلف خیالات آتے ہیں کہ آج وہاں جانا ہے، یہ کرنا ہے، وہ لانا ہے، پتہ نہیں کوئی رکاوٹ ڈالے۔ تو اس یقین کے ساتھ صبح ہو کہ ملک تو سارا اللہ ہی کا ہے تو اس کی مرضی کے بغیر کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔
- ہم تو اللہ کے ہیں ہی مگر یہ سارا ملک بھی دراصل اللہ ہی کا ہے، چاہے ہمیں اس پر انسانوں کا قبضہ نظر آتا ہو۔
- ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کہ اس نے رات اور دن کا نظام بنایا، سورج اور چاند بنائے، صبح اور شام بنائی۔
- سارا شکر اللہ کے لیے ہے کہ اس نے ہمیں رات میں آرام کی نیند عطا کی، سونے کے لیے گھر، بستر، چادر، سکون وغیرہ فراہم کیا۔ صبح میں ہمیں جگانے کا انتظام کیا۔

لَا إِلٰهَ	إِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ،
نہیں کوئی (حقیقی) معبود	سوائے اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کے لیے،

- توحید کو یہاں تاکید کے طور پر تین طرح سے بیان کیا گیا ہے: (1) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (2) وَحْدَهٗ (3) لَاشَرِيْكَ لَهٗ۔
- إِلٰه کے تین معنی ہیں: (1) جس کی پرستش یا عبادت کی جائے (2) جس کی اطاعت کی جائے اور (3) جو ضرورتوں کو پورا کرے۔
- میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں، اسی کی اطاعت کرنے کی کوشش کرتا ہوں نہ کہ اپنی خواہشات کی۔ اسی سے ڈرتا ہوں اور اسی سے امیدیں رکھتا ہوں۔ اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔

لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ،
اسی کے لیے ہے	بادشاہت	اور اسی کے لیے ہے	تمام تعریفیں اور شکر،

- صرف بادشاہت ہی نہیں بلکہ تعریفیں بھی اسی کی ہیں! وہ سچا بادشاہ ہے، بہترین صفات والا بادشاہ ہے، وہ رحیم ہے، کریم ہے، اس کے اندر کوئی نقص نہیں، اس کو کسی کی ضرورت نہیں، وہ خوب دینے والا ہے، اس کے خزانے ختم نہیں ہوتے۔

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ.
اور وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا ہے۔

- وہ نہ صرف ہر چیز کا مالک ہے، بلکہ ہر چیز پر اس کا کنٹرول چلتا ہے۔ سورج، چاند، زمین، سب پر وہ قدرت رکھتا ہے۔

دعا کا دوسرا حصہ:

مَا	خَيْرَ	أَسْـَٔلُكَ	رَبِّ
جو ہے	بہتری کا	میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	اے میرے رب!

مَا بَعْدَهُ	وَخَيْرَ	فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ
جو اس کے بعد (آنے والی ہے)	اور بہتری کا	اس دن میں

- اے میرے رب! میں آپ سے آج کے دن کی ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جو میری دنیا اور آخرت کو سنوار دے۔
- خیر جس کا تعلق دنیا سے ہے: جیسے صحت، عافیت اور نعمتیں، اسی طرح فتنوں سے، مصیبتوں اور بیماریوں سے حفاظت وغیرہ۔
- خیر جو آخرت میں کام آنے والا ہے: فرض نمازوں کی ادائیگی، تلاوت قرآن اور تسبیح و اذکار وغیرہ کی توفیق کا ملنا وغیرہ۔
- ہم کو آج (هٰذَا الْيَوْمِ) کی فکر کرنی چاہیے اور مستقبل (مَا بَعْدَهُ) کی بھی۔

مِنْ شَرِّ	بِكَ	وَأَعُوْذُ
(اس) شر سے	تیری	اور میں پناہ میں آتا ہوں

مَا بَعْدَهُ،	وَشَرِّ	فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ	مَا
جو اس کے بعد آنے والی ہے،	اور (اس) شر سے	اس دن میں	جو ہے

- اے میرے رب! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر قسم کے شر سے، چاہے وہ اس دنیا میں نقصان پہونچائے جیسے بیماریاں، فکر و پریشانیاں، جھگڑے اور فساد یا آخرت کا نقصان پہونچائے، جیسے عبادات میں لاپرواہی ہو یا گناہ اور نافرمانی کے کام۔

دعا کا تیسرا حصہ: اس کی شرح اگلے سبق میں دی گئی ہے چونکہ شام کی دعا میں بھی یہ حصہ ہے۔

وَسُوْءِ الْكِبَرِ،	مِنَ الْكَسَلِ	بِكَ	أَعُوْذُ	رَبِّ
اور خرابی سے بڑھاپے کی،	کاہلی سے	تیری	میں پناہ میں آتا ہوں	اے میرے رب!

مِنْ عَذَابٍ	بِكَ	أَعُوْذُ	رَبِّ
عذاب سے	تیری	میں پناہ میں آتا ہوں	اے میرے رب!

فِيْ الْقَبْرِ.	وَعَذَابٍ	فِی النَّارِ
(جو) قبر میں (ہونے والا) ہے۔	اور (اس) عذاب سے	(جو) آگ میں (ہونے والا) ہے

(مسلم: 2723)

سبق 25a

شام کی دعائیں

سبق نمبر 25 (a&b) کے ختم تک آپ 275 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 46,434 بار آئے ہیں!

أَمۡسَيۡنَا	وَأَمۡسَى	الۡمُلۡكُ	لِلّٰهِ	وَالۡحَمۡدُ		لِلّٰهِ،
شام کی ہم نے	اور شام کی	مُلک نے	اللہ کے لیے	اور تمام تعریفیں اور شکر		اللہ ہی کے لیے ہیں،

- ہم نے ساری نعمتوں کے ساتھ شام کی ورنہ کیا پتہ کہ دن ہی میں کچھ ہو جاتا۔ اس یقین کے ساتھ شام ہو کہ ملک تو سارا اللہ ہی کا ہے تو اس کی مرضی کے بغیر کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔
- ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کہ اس نے رات اور دن کا نظام بنایا، سورج اور چاند بنائے، صبح اور شام بنائی۔
- سارا شکر اللہ کے لیے ہے کہ اس نے ہمیں دن میں ہمارے کئی اچھے کام کرنے کی توفیق دی۔ نمازیں، عبادات، پڑھائی، نوکری، خریداری، گھر کے کام، رشتہ دار، دوست، پڑوسیوں سے ملاقات، وغیرہ۔ اسی نے سارا دن صحت مند رکھا، کھانے کھلائے، بغیر کسی تکلیف کے فضلہ خارج کرنے کی سہولت دی۔

لَا إِلٰهَ	إِلَّا اللّٰهُ	وَحۡدَهٗ	لَا شَرِيۡكَ	لَهٗ،
نہیں کوئی (حقیقی) معبود	سوائے اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کے لیے،

لَهُ	الۡمُلۡكُ	وَلَهُ	الۡحَمۡدُ،
اسی کے لیے ہے	بادشاہت	اور اسی کے لیے ہے	تمام تعریفیں اور شکر،

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ.
اور وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا ہے۔

دعا کا دوسرا حصہ:

رَبِّ	أَسۡـَٔلُكَ	خَيۡرَ	مَا
اے میرے رب!	میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	بہتری کا	جو ہے

فِيۡ هٰذِهِ اللَّيۡلَةِ	وَخَيۡرَ	مَا بَعۡدَهَا
اس رات میں	اور بہتری کا	جو اس کے بعد (آنے والی ہے)

- اے میرے رب! میں آپ سے آج کی رات کی دن ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جو میری دنیا اور آخرت کو سنوار دے۔
- خیر جس کا تعلق دنیا سے ہے: جیسے صحت، عافیت اور نعمتیں، اسی طرح فتنوں سے، مصیبتوں اور بیماریوں سے حفاظت وغیرہ۔
- خیر جو آخرت میں کام آنے والا ہے: فرض نمازوں کی ادائیگی، تلاوت قرآن اور تسبیح واذکار وغیرہ کی توفیق کا ملنا وغیرہ۔
- چاہے دن ہو یا رات، ہر وقت یہ دیکھنا ہے کہ اس میں ہم کیا اچھے کام کر سکتے ہیں۔

مِنْ شَرِّ	بِكَ	وَأَعُوْذُ
(اس) شر سے	تیری	اور میں پناہ میں آتا ہوں

92

مَا بَعْدَهَا،	وَشَرِّ	فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ	مَا
جو اس کے بعد آنے والی ہے،	اور (اس) شر سے	اس رات میں	جو ہے

- اے میرے رب! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر قسم کے شر سے، چاہے وہ اس دنیا میں نقصان پہونچائے جیسے بیماریاں، فکرو پریشانیاں، جھگڑے اور فساد یا آخرت کا نقصان پہونچائے، جیسے عبادات میں لاپرواہی ہو یا گناہ اور نافرمانی کے کام۔
- دعامانگنے کے ساتھ ساتھ شام اور رات میں بری چیزوں، برے دوستوں اور بری عادتوں سے پرہیز کرنے کا پلان بنانا چاہیے۔

دعا کا تیسرا حصہ:

6 50

وَسُوءِ الْكِبَرِ،	مِنَ الْكَسَلِ	بِكَ	أَعُوْذُ	رَبِّ
اور خرابی سے بڑھاپے کی،	کاہلی سے	تیری	میں پناہ میں آتا ہوں	اے میرے رب!

- اچھے کام کر سکنے کے باوجود نہ کرنا "کَسَل" یعنی کاہلی و سستی ہے۔ مثلاً مسجد میں نماز پڑھنے پر قدرت رکھتے ہوئے بھی گھر ہی میں پڑھ لینا، تعلیم حاصل کر سکنے اور کمائی کر سکنے کے باوجود نہ کرنا۔
- بڑھاپے کی خرابی میں انسان اچھے کام کرنا چاہے تو بھی نہیں کر سکتا، جیسے: عقل کا کمزور ہو جانا یا ختم ہو جانا، اعضاء کا کمزور ہو جانا، اپنی ضروریات کے لیے دوسروں کا محتاج بن جانا۔ واقعی یہ بوڑھوں کے لیے بہت بڑی آزمائش ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ رشتہ داروں کے لیے ان کی خدمت کر کے ثواب کمانے کا اور ان کی دعائیں لینے کا موقع بھی ہے۔

مِنْ عَذَابٍ	بِكَ	أَعُوْذُ	رَبِّ
عذاب سے	تیری	میں پناہ میں آتا ہوں	اے میرے رب!

1

فِيْ الْقَبْرِ.	وَعَذَابٍ	فِيْ النَّارِ
(جو) قبر میں (ہونے والا) ہے۔	اور (اس) عذاب سے	(جو) آگ میں (ہونے والا) ہے

(مسلم: 2723)

- اللہ ہمارے آخرت کے سفر کی ابتداء عذاب سے محفوظ رکھے، یعنی قبر کے عذاب سے، اور پھر جہنم کے عذاب سے بھی۔
- اے اللہ! ہماری سب سے بڑی فکر یہ ہے آپ ہمیں آخرت میں النّار یعنی اس خاص آگ یعنی جہنم کے عذاب سے بچالیں۔

یہاں "آگ کا عذاب" نہیں بلکہ "آگ میں عذاب" کہا گیا ہے؟ کیوں؟ دراصل اس خاص آگ یعنی جہنم میں طرح طرح کے عذاب ہوں گے۔ کسی کو زبان کے گناہوں کے سبب اوندھے منہ ڈالا جائے گا، تو کچھ مجرموں کو منہ کے بل کھولتے پانی میں اور پھر آگ میں گھسیٹا جائے گا، گردنوں میں زنجیریں ڈالی جائیں گی، کسی کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا تو کسی کی کھالوں کو آگ میں پکنے کے بعد پھر سے بدلا جائے گا۔ کسی کو اندھے بہرے اور گونگے بنا دیا جائے گا اور کسی کو پیپ پینے کو اور زقوم (کانٹے دار درخت کھانے کو دیا جائے گا۔ کسی کی آنتیں کٹ رہی ہوں گی تو کسی کے ہونٹ قینچی سے کانٹے جا رہے ہوں گے۔

- حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھتا ہے: ”بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللہِ“ اسی وقت اس کے حق میں یہ بات کہی جاتی ہے کہ سارے کاموں میں تیری رہنمائی کی گئی، تیرے لیے کفایت ہو گئی اور تو ہر طرح کی بُرائی اور خسارے سے بچالیا گیا“۔ پھر شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے، تم اس شخص پر کیسے غالب آسکتے ہو جس کی رہنمائی کی گئی، جو بچالیا گیا اور جو محفوظ کر لیا گیا۔ (ابو داوٗد: 5095)

عَلَی اللہِ	تَوَکَّلْتُ (7)	بِسْمِ اللہِ
اللہ پر	بھروسہ کیا میں نے	اللہ کے نام سے

- انسان جب گھر سے دنیا یا دین کے کسی کام کے لیے نکلتا ہے تو اکثر اس کے ذہن میں یہ ہوتا ہے کہ یہ کام میں ایسے اور ایسے کر لوں گا۔ لوگوں سے، پیسوں سے، آئیڈیا سے یا چیزوں سے کام نہیں ہوتا، وہ تو صرف اسباب یا ذرائع ہیں۔ ان سب کو کرنا ضروری ہے مگر یاد رہے کہ اصل کام تو اللہ کی مدد ہی سے ہوتا ہے۔ اسی یقین کا نام توکّل ہے۔
- قرآن میں صبر اور توکّل دونوں کا حکم بار بار دیا گیا ہے۔ توکّل کا مطلب ذرائع یا اسباب کو چھوڑنا نہیں ہے بلکہ ان چیزوں پر بھروسہ کو چھوڑنا ہے اور صرف اللہ کی مدد پر یقین رکھنا ہے۔ توکّل یہ ہے کہ ہم کو اللہ کی ہدایت پر بھروسہ ہو، اس کی قدرت اور اس کی حکمت پر بھروسہ ہو اور اس کے وعدوں پر یقین ہو۔
- اس کی ایک مثال یہ ہے کہ جس نے حرام کا پیسہ لیا تو اس کے اندر اللہ پر توکّل بالکل نہیں ہے۔ اللہ پر توکّل شیطان کے فتنوں سے بچاتا ہے۔ توکّل کرنے سے انسان کو نہ صرف اللہ کی مدد ملتی ہے بلکہ اللہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔

إِلَّا بِاللہِ	وَلَا قُوَّۃَ	لَا حَوْلَ
سوائے اللہ (کی توفیق) کے	اور نہ کوئی طاقت	نہیں کوئی قدرت

(ابوداود: 5095)

- لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللہِ: برائی سے رکنے کی طاقت، برائی کو چھوڑنے کی طاقت، توبہ کرنے کی طاقت اللہ کی مدد کے بغیر بالکل ممکن نہیں۔
- نیکی کرنے کی اور اس پر جمے رہنے کی قوت (مثلاً روزانہ پابندی سے نماز پڑھنے کی قوت) اللہ کی مدد کے بغیر نہیں آسکتی۔
- انسان خاص کر جب کوئی بڑا یا اہم کام کرنے کے لیے گھر سے نکلے تو دل سے کہے: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللہِ کہ اسی کی مدد سے ہر چیز ہو سکتی ہے۔ بیماری سے شفاء، غریبی سے چھٹکارا، پریشانی سے نجات، ناکامی سے کامیابی، شکست سے جیت، بلکہ کوئی حرکت یا کوئی قوت صرف اسی کی مدد سے ممکن ہے۔
- یاد رہے کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلاَّ بِاللہِ جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (بخاری: 6021) اس میں بندے کی عاجزی کا اظہار ہے اور اللہ سے مدد کی دعا بھی۔

گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھنا بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے، چنانچہ اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نگاہ فرما کر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّی   أَعُوْذُ بِكَ   أَنْ أَضِلَّ[1]   أَوْ أُضَلَّ

اے اللہ بے شک میں	پناہ میں آتا ہوں تیری	کہ میں گمراہ ہو جاؤں	یا مجھے گمراہ کیا جائے

ضَلَّ، یَضِلُّ، ضِلَّ، ضَالٌّ، – ، ضَلَالٌ

- أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ: گمراہی ہدایت کی ضد ہے مطلب یہ ہے کہ اے اللہ! نہ میں گمراہ ہو جاؤں، نہ کوئی گناہ کا یا کوئی غلط کام کروں اور نہ کوئی مجھے اس طرح کے کام کی طرف لے جائے۔
- نبی کریم ﷺ نے جن باتوں سے اللہ کی پناہ مانگی ہے ان سے خصوصیت کے ساتھ ہمیں بھی پناہ مانگنی چاہیے۔

أَوْ أَزِلَّ   أَوْ أُزَلَّ   أَوْ أَظْلِمَ   أَوْ أُظْلَمَ[237]

یا میں پھسل جاؤں	یا مجھے پھسلایا جائے	یا میں کسی پر ظلم کروں	یا مجھ پر ظلم کیا جائے

زَلَّ، یَزِلُّ، زِلَّ، زَالٌّ، –، زَلٌّ   ظَلَمَ، یَظْلِمُ، اِظْلِمْ، ظَالِم، مَظْلُوْم، ظُلْم

- أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ: پھسلنا یا گرنا ایسی جگہ سے کہ پتہ نہ چلے۔ ایسا نہ ہو کہ اے اللہ میں کہیں بے سمجھے بوجھے یا انجانے میں کہیں کوئی گناہ یا آپ کی ناراضگی کا کام نہ کر بیٹھوں اور نہ کوئی دوسرا مجھے پھسلا دے۔
- أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ: نہ میں لوگوں پر ان کے جسم یا عزت یا مال یا حق کے معاملے میں ظلم کروں اور نہ کوئی میرے ساتھ ایسا معاملہ کرے۔ گناہ کرنا بھی اپنے آپ پر ظلم کرنا ہے۔

أَوْ أَجْهَلَ[19]   أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

یا میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں	یا مجھ سے جہالت سے پیش آیا جائے۔

(ابوداود: 5094)

جَهِلَ، یَجْهَلُ، اِجْهَلْ، جَاهِل، مَجْهُوْل، جَهْلٌ/جَهَالَةٌ

- أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ: نہ میں لوگوں کے ساتھ جہالت کے کام کروں، جیسے گالی دینا، طعنہ دینا، اشارے کرنا، مذاق اڑانا، وغیرہ، اور نہ کوئی میرے ساتھ ایسا کام کرے۔
- دعا میں پہلی دو باتوں کا تعلق اللہ سے زیادہ ہے اور دوسری دو باتوں کا بندوں سے زیادہ ہے۔ یعنی مجھ سے نہ اللہ کے حق میں کوئی کمی ہو اور نہ بندوں کا حق مارا جائے۔

سبق 27a
سواری و بازار میں داخل ہوتے وقت

سبق نمبر 27 (a&b) کے ختم تک آپ 287 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 47,284 بار آئے ہیں!

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،	بِسْمِ اللّٰهِ،
تمام تعریفیں اور شکر اللہ کے لیے ہیں،	نام سے اللہ کے،

- اللہ نے سواری دی اور ہر چیز دی تو سوار ہونا بھی اللہ ہی کے نام سے ہو۔ پھر اس کی تعریف کہ اس نے سواری بنائی اور شکر کہ ہمیں سوار ہونے کا موقع دیا۔

هٰذَا	لَنَا	سَخَّرَ [18*]	الَّذِيْ	سُبْحَانَ
اس (سواری) کو	ہمارے لیے	مسخر کیا	وہ جس نے	پاک ہے

[1]

- ہر کمی، نقص اور کمزوری سے وہ پاک ہے۔ ایسا نہیں کہ اس نے ہمیں پیدا کیا اور پھر ہماری سواری کی ضرورت کا خیال نہیں رکھا یا سواری کی چیزیں اس نے پیدا کرنا بھول گیا بلکہ اسی نے سواری کے جانور دیئے یا سائیکل، موٹر سائیکل، کار، ٹرین، بس، ہوائی جہاز بنانے کا سامان اور آئیڈیا دیا۔ جو چیزیں بھی ہماری ضرورت کو پوری کرنے والی ہیں، ان چیزوں کو ہمارے لیے مہیا کرنے میں بھی کوئی کمی نہ رکھی۔
- اسی نے جانوروں کو مسخّر کیا یعنی وہ ہماری خدمت کے لیے ہمارے کنٹرول میں آئے۔ اسی نے دھاتوں کو اور پٹرول کو اور ربر وغیرہ کو مسخّر کیا ورنہ اگر پہیہ ایک دن چلتا اور دوسرے دن سکڑ جاتا تو ہماری سواریاں دھری رہ جاتیں۔

[1]

مُقْرِنِيْنَ،	لَهٗ	وَمَا كُنَّا
قابو میں کر لینے والے،	اس (سواری) کو	ورنہ ہم نہیں تھے

- ہم اس کو قابو میں لانے والے نہیں تھے یعنی گھوڑے، ہاتھی تو ہم سے طاقتور ہیں، وہ کیسے مان جاتے کہ ہم ان پر سوار ہوں۔ اسی طرح دھاتیں جڑی نہ رہتیں، ٹوٹ پھوٹ کر بکھر جاتیں اگر اللہ تعالی انہیں قانون میں باندھ نہ دیتا۔

لَمُنْقَلِبُوْنَ،	إِلٰى رَبِّنَا	وَإِنَّا
ضرور واپس لوٹ کر جانے والے ہیں،	ہمارے رب کی طرف	اور ہم

- آج ہم گھر سے کہیں اور جانے کے لیے نکلے ہیں ایک دن ہم اپنے رب کی طرف اپنا آخری سفر کریں گے۔ یہ جملہ ایک پہلو سے اپنے رب کو چاہنے والے کے ملنے کا شوق ظاہر کرتا ہے۔
- اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے (بخاری)
- اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں بار بار آخرت کو یاد دلایا اور ہماری تربیت کی کہ ہم آخرت کو نہ بھولیں۔
- (اے اللہ! ہمارا آخری سفر اس حال میں کر کہ تو ہماری زندگی کے اعمال سے خوش ہو)۔

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا:

رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہ مسجد ہے اور سب سے ناپسند جگہ بازار ہے۔ (مسلم: 671)

6

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَا اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ
نہیں کوئی معبود	سوائے اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کا

- بازار میں دنیا اپنی پوری قوت اور چمک دمک کے ساتھ موجود ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہاں انسان کے اللہ تعالیٰ کو بھولنے کا امکان بہت زیادہ ہوتا ہے؛ اس لیے اسی کے ذکر سے یہ دعا شروع ہوئی۔
- إِلٰه کے تین معنی ہیں: (1) جس کی پرستش یا عبادت کی جائے (2) جس کی اطاعت کی جائے اور (3) جو ضرورتوں کو پورا کرے۔
- بازار میں ایسا لگتا ہے کہ ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے سارے سامان موجود ہیں مگر "اِلٰه" کے تیسرے معنی کے لحاظ سے یہ بات یاد رہے کہ اصل میں ضرورتوں کو پورا کرنے والا تو اللہ ہی ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

لَهُ الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ
اسی کے لیے بادشاہت ہے	اور اسی کے لیے	ساری تعریف ہے

- بازار کی اونچی عمارتیں دیکھ کر یہ نہ بھولنا کہ سب کچھ اسی کا ہے۔ نئی کاریں، فون یا دوسری چیزیں دیکھ کر ان کی تعریف میں نہ لگ جانا بلکہ اللہ کی تعریف کرنا ہے کہ اسی نے انسان کو سامان، دماغ اور آئیڈیا دیئے ہیں تاکہ وہ نئی نئی چیزیں بناسکے۔

يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

يُحْيِ	وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	حَيٌّ	لَّا يَمُوْتُ
وہ زندگی عطا کرتا ہے	اور موت دیتا ہے	اور وہ	زندہ ہے	اسے موت نہیں آتی

358 45

- يُحْيِ: بازار کی زندگی دنیا کی ساری چمک دمک کے ساتھ موجود ہوتی ہے۔ انسان اس میں کھو جاتا ہے اس لیے یاد رہے کہ بازار کی یہ زندگی اللہ ہی کی دی ہوئی ہے۔ يُمِيْتُ: ایک دن یہ ساری چمک دمک ختم ہو جائے گی۔ وہاں پر خوش ہوتے ہوئے آنے جانے والے، بیچنے اور خریدنے والے سبھی موت کے منہ میں جانے والے ہیں۔
- هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ: صرف اللہ ہی ہمیشہ سے زندہ تھا، ہے، اور رہے گا۔ اس کو موت نہیں۔ اسی کی ذات باقی رہنے والی ہے۔

45

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بِيَدِهِ	الْخَيْرُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اسی کے ہاتھ میں	ساری بھلائیاں (ہیں)	اور وہ	ہر چیز پر	پوری قدرت رکھتا ہے

(ترمذی: 3428)

- بِيَدِهِ الْخَيْرُ: پیسہ ہاتھ میں لے کر خریدنے کے لیے بازار جاتے وقت یہ نہ سمجھنا کہ جو کھانے کی چیزیں میں لا رہا ہوں ان سے خیر یا فائدہ ملے گا یا مزہ اٹھاؤں گا۔ اگر اللہ نہ چاہے تو یہی کھانے زہر بن کر موت کا سامان ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح کپڑے اور دوسرے سامان میں بھی خیر نہیں۔ کسی بھی چیز میں خیر اسی وقت ملے گی جب اللہ اس میں خیر ڈالے۔
- قَدِيْرٌ: قدرت پیسہ میں، سامان میں، یا سامان بنانے والوں میں نہیں ہے۔ اللہ ہی خیر اور اچھی چیزیں دلا سکتا ہے اور دلانے کے بعد اس سے فائدہ اٹھانے کا موقع اور وسائل بھی صرف وہی دے سکتا ہے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت و آسانی کی دعا

سبق نمبر **28 (a&b)** کے ختم تک آپ **291** نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں **47,598** بار آئے ہیں !

- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے اور کھانے کے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے (یہاں) تمہارے لیے نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ رات کا کھانا۔ اور جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے لیکن داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے تمہیں (یہاں) رات گزارنے کا ٹھکانہ مل گیا ہے۔ اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات گزارنے کا ٹھکانا اور کھانا دونوں مل گئے ہیں۔ (مسلم: 2018)
- اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ طرح طرح کے جنات اور شیاطین انسان کا پیچھا کرتے ہیں۔ اگر انسان اللہ کا ذکر نہ کرے تو پھر ان کا رول اور ان کے وسوسے بڑھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ پھر گھر میں لڑائیاں بھی ہوتی ہیں، غیبت، غلط کام، نماز پڑھنے اور نیک کام کرنے میں سستی اور لاپرواہی وغیرہ سب کچھ ہوتا ہے۔ کتنے بڑے نقصان کی بات ہوگی اگر ہم اس جیسی دعاؤں کا اہتمام نہ کریں اور اس کے نتیجے میں طرح طرح کی مصیبتیں ہمارے اوپر پڑتی رہیں۔
- حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہو تو اسے کہنا چاہیے: ''اَللّٰھُمَّ إِنِّیٓ أَسۡـَٔلُكَ خَیۡرَ الۡمَوۡلِجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ، بِسۡمِ اللهِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللهِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلۡنَا'' پھر اپنے گھر والوں پر سلام بھیجے۔ (ابو داؤد: 5096)

اَللّٰھُمَّ	إِنِّیٓ [1]	أَسۡـَٔلُكَ	خَیۡرَ	الۡمَوۡلِجِ	وَخَیۡرَ	الۡمَخۡرَجِ
اے اللہ	بے شک میں	سوال کرتا ہوں تجھ سے	اچھے	داخلے	اور اچھے	باہر نکلنے کا

- اس دعا میں خَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ کا بھی ذکر ہے یعنی دوسری بار جب بھی میں نکلوں، خیر کے ساتھ نکلوں، اور جب کسی دن ہمیشہ کے لیے اس گھر سے نکلنا ہو تو وہ بھی خیر کا نکلنا ہو۔

بِسۡمِ اللهِ	وَلَجۡنَا [3]	وَبِسۡمِ اللهِ	خَرَجۡنَا [62]
اللہ کے نام سے	ہم داخل ہوئے	اور اللہ کے نام سے	ہم (باہر) نکلے

وَعَلَی اللهِ	رَبِّنَا	تَوَكَّلۡنَا
اور اللہ پر	ہمارے رب	بھروسہ کیا ہم نے

(ابو داؤد:5096)

وَلَجَ، یَلِجُ، لِجۡ، وَالِج، مَوۡلُوج فِیۡهِ، وُلُوج   خَرَجَ، یَخۡرُجُ، أُخۡرُجۡ، خَارِج، مَخۡرُوج إِلَیۡهِ، خُرُوج

- مومن کا ہر کام اللہ کے نام سے شروع ہوتا ہے اور اللہ ہی کے نام پر ختم ہوتا ہے۔
- گھر میں داخل ہونے کے بعد پھر توکُّل کا ذکر ہے انسان گھر میں آنے کے بعد اس نے باہر جو اچھے کام کئے اس پر بعض وقت اکڑتا

ہے اور دوسروں کو سناتا بھی ہے۔ اگر ناکام ہوا تو مایوس ہوجاتا ہے۔ دونوں موقعوں پر ہم کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے، پیسہ، کوشش، رشتے ناتے، دوست وغیرہ سے کام نہیں ہوتا بلکہ اللہ ہی کی مدد سے ہوتا ہے۔ گھر میں ہمیشہ یہ کہے کہ "اللہ کی مدد سے یہ اچھا کام ہوااور اللہ کی مصلحت تھی کہ یہ کام نہیں ہوا"۔ جس شخص نے مدد کی، اس کا شکریہ بھی ادا کرے کہ اللہ نے اس کو ذریعہ بنایا۔

- اللہ پر جو توکّل کرے گا وہ کبھی بھی مایوس نہیں ہوگا۔ وہ ہمیشہ صبر کرے گا، قناعت کرے گااور خوش رہے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اپنی کوشش میں کبھی کمی نہیں کرے گا۔

آسانی کی دعا

اَللّٰهُمَّ	لَا سَهْلَ	إِلَّا	مَا	جَعَلْتَهُ	سَهْلًا،
اے اللہ!	نہیں کوئی (کام) آسانی	مگر	وہی	جس کو تونے بنادیا	آسان،

- ایک سچا مسلمان ہمیشہ اللہ ہی سے مدد مانگتا ہےاور اس کی مدد پر بھروسہ رکھتے ہوئے کسی بھی مشکل کام سے پیچھے نہیں ہٹتا۔
- اگر کوئی کام آسانی سے ہو جائے تو اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں، بلکہ اس پر اللہ کا شکرادا کرنا چاہیے کہ اسی نے کاموں کو آسان کیا۔
- ہر مشکل کام، گھر کا ہو یا آفس کا، اپنے بچوں اور بچیوں کے نکاح کا کام ہو یا تجارت وکاروبار کا، رشتہ داریوں کا معاملہ ہو یا پڑوسیوں کا، ہر جگہ جب بھی ہمیں مشکل پیش آجائے تو اس یقین سے یہ دعا پڑھیں کہ مشکل سے مشکل کو آسان بنانا اللہ کے لیے کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ اللہ ہی ہر چیز پر پوری قدرت اور کنٹرول رکھنے والا ہے۔

وَأَنْتَ	تَجْعَلُ	الْحَزْنَ	سَهْلًا	إِذَا	شِئْتَ.
اور تو	بنادیتا ہے	غم کو (مشکل کو)	آسان	جب	تو چاہتا ہے۔

(ابن حبان: 974)

- اے اللہ! جب آپ مشکل کو آسان بنانے کا فیصلہ کرلیں تو پھر دنیا کی کوئی طاقت آپ کو روک نہیں سکتی۔

سبق نمبر 29 (a&b) کے ختم تک آپ 296 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 48,010 بار آئے ہیں !

سبق 29a
اللہ سے معافی مانگنا (پہلا حصہ)

استغفار یعنی گناہوں سے معافی مانگنا۔ ہم دن اور رات میں جانے یا انجانے میں کئی گناہ کرتے رہتے ہیں اس لیے ہم کو بار بار استغفار کرنا چاہیے تاکہ اللہ تعالی ہمارے گناہوں کو معاف کرے، ہمیں غلط کاموں سے دور رکھے، اور اچھے کام کرنے کی توفیق دے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں دن میں 70 مرتبہ سے زیادہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (بخاری:6307)

آپ ﷺ نے توسب سے نیک انسان تھے۔ ہم کو آپ ﷺ کا عمل دیکھ کر روزانہ بار بار استغفار کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

عام استغفار-1 **أَسۡتَغۡفِرُ اللهَ:** میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے:

عام استغفار-2: رسول ﷺ کی ایک روایت کے مطابق یہ کلمات کہنے والے کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

أَسۡتَغۡفِرُ	اللهَ	الَّذِيۡ	لَا إِلٰهَ	إِلَّا هُوَ
میں معافی مانگتا ہوں	اللہ سے	وہ جو	نہیں کوئی (حقیقی) معبود	سوائے اس کے

الۡحَيُّ	الۡقَيُّوۡمُ	وَأَتُوۡبُ	إِلَيۡهِ.
(جو) ہمیشہ زندہ رہنے والا	تھامنے والا ہے	اور میں توبہ کرتا ہوں	اسی کی طرف۔

(ابوداؤد: 1517)

- اَلۡحَيُّ: جو ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ خود سے زندہ ہے۔
- اَلۡقَيُّوۡمُ: جو خود سے قائم ہے اور سب کو تھامنے والا ہے اور ان کو کنٹرول کرتا ہے۔

سید الاستغفار

- حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی سید الاستغفار کو یقین کے ساتھ صبح پڑھے گا اور شام سے پہلے اس کی موت آجائے تو وہ جنتی ہوگا اور شام میں یقین کے ساتھ پڑھا اور صبح سے پہلے موت آجائے تو وہ جنتی ہوگا۔ (ترمذی: 3393)
- ایک نہ ایک دن، دن یا رات میں موت تو آنی ہی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ خاص کر اس دعا کو دن کے شروع میں اور رات کے شروع میں ہی پڑھ لیا جائے تاکہ اگر اس دن یا رات میں موت آجائے تو اللہ تعالی ہماری مغفرت کردے۔
- سید الاستغفار کا مطلب ہے بخشش مانگنے کی تمام دعاؤں کی سردار، یا سب سے اونچی اور سب سے اہم دعا۔ اس دعا میں 10 جملے ہیں جن میں بندے اور اللہ کے تعلق کی کئی باتیں ہیں، غور کرکے پڑھیے۔

اَللّٰهُمَّ	أَنْتَ	رَبِّيْ	لَا إِلٰهَ	إِلَّا أَنْتَ
اے اللہ	تو	میرا رب ہے	نہیں (کوئی) معبود	سوائے تیرے۔

- اے اللہ تو میرا رب ہے۔ یہ جملہ کہتے وقت دل میں اللہ تعالیٰ سے محبت ہو کہ اے اللہ! تو ہی میرے جسم کے اندر خون، خلیوں اور ہڈیوں کی پرورش کر رہا ہے اور باہر زمین و آسمان، بارش و کھیتی اور پانی و کھانے کا اور رشتہ داروں اور دوستوں کا سارا انتظام تو نے کیا ہے۔
- تیرے سوا کوئی الہ (معبود) نہیں، میں تیری ہی پرستش کرتا ہوں، تیری ہی اطاعت کرتا ہوں اور تجھ ہی کو ضرورتوں کا پورا کرنے والا مانتا ہوں۔ اس دعا میں کلمہ شہادت (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ) کا ذکر ہے۔ یہ سب سے بڑا اور افضل کلمہ ہے، ہم اسے سمجھ کر اور احساس کے ساتھ پڑھیں گے تو ان شاء اللہ شرک اور بڑے گناہوں سے محفوظ رہیں گے۔

خَلَقْتَنِيْ	وَأَنَا	عَبْدُكَ
تو نے پیدا کیا مجھے	اور میں	بندہ ہوں تیرا

- تو نے مجھے پیدا کیا، نہ صرف تو نے مجھے سر، آنکھ، کان، ناک، منہ، چہرہ، ہاتھ، پیر، دل، دماغ، صورت شکل دی، ماں باپ دیے بلکہ بچپن سے لے کر بڑا ہونے کا انتظام بھی کیا۔ یہ بات کہتے ہوئے غور کرنا چاہیے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کہا ہے کہ ہم کو غور کرنا چاہیے کہ ہم کیسے پیدا کیے گئے ہیں اور کیا کیا چیزیں اللہ نے ہمارے بدن میں رکھی ہیں۔
- اس طرح سوچنے سے ہمارے اندر عاجزی اور انکساری آئے گی اور دل سے یہ بات نکلے گی کہ جب تو نے ہی سب کچھ دیا ہے تو میں تیرا بندہ ہوں، تیرا غلام ہوں، تو میرا مالک ہے۔ میرا بدن، میری روح، اور میری ہر چیز تو نے ہی دی ہوئی ہے۔
- سچا بندہ یا غلام وہی ہے جو صرف مالک کی مرضی پر چلے۔ اے اللہ! ہم کو تیرا سچا بندہ بننے کی توفیق دے۔
- دل کے اندر سچا بندہ بننے کا احساس اس وقت ہوگا جب ہم ایک طرف اللہ کے احسانات کو یاد رکھیں اور دوسری طرف اپنی کمزوریوں کو۔

وَأَنَا	عَلٰى عَهْدِكَ [29]	وَوَعْدِكَ	مَا اسْتَطَعْتُ [41]
اور میں	تیرے عہد پر	اور تیرے وعدے پر (قائم ہوں)	جتنی مجھ میں طاقت ہے۔

- ہم روزانہ ہر نماز میں اللہ سے عہد کرتے ہیں "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
- میں تیرے عہد پر قائم ہوں۔ یعنی یہ عہد کہ میں تجھ ہی پر ایمان رکھوں گا اور تیری ہی اطاعت کروں گا۔
- میں تیرے وعدے پر قائم ہوں یعنی یہ کہ تو نے ایمان اور عمل پر جو وعدے کیے ہیں اس پر میرا یقین قائم ہے۔
- جتنی مجھ میں طاقت ہے یعنی میں تیری عبادت اور اطاعت ویسی نہیں کر سکا جیسا کہ مجھے کرنا چاہیے۔ میں کمزور ہوں، میرا ایمان کمزور ہے، میری نماز، تلاوت اور ذکر میں کمی ہے، غلطیاں ہیں، مگر ان سب کو میری کمزوری و کمی کے باوجود قبول فرمالے۔

سبق 30a

اللہ سے معافی مانگنا (دوسرا حصہ)

سبق نمبر 30 (a&b) کے ختم تک آپ 302 نئے الفاظ پڑھنا یکھ لیں گے جو قرآن میں 48,379 بار آئے ہیں!

16

أَعُوْذُ	بِكَ	مِنْ شَرِّ	مَا	صَنَعْتُ
میں پناہ میں آتا ہوں	تیری	(ہر) برائی سے	جو	میں نے کی

صَنَعَ، يَصْنَعُ، اِصْنَعْ، صَانِع، مَصْنُوع، صُنْع

- گناہ انسان کو اللہ کی رحمت سے دور کرتا ہے اور بڑی آفتیں اور اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے اس لئے فورا اللہ کی پناہ میں آنا چاہیے۔
- میں نے جو گناہ کیے ہیں، ان کو اگر تو نے معاف نہ کیا تو ان کی سزا مجھے ملے گی۔ ان گناہوں کے شر سے بچنے کا میرے پاس کوئی سامان نہیں۔ معافی کا کوئی دروازہ نہیں سوائے تیرے دروازے کے۔ اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اور تیری حفاظت کا سوال کرتا ہوں۔
- اے اللہ! ہو سکتا ہے کہ میرے بعض گناہ کے اثرات ابھی تک پھیل رہے ہوں گے۔ میں نے کسی کا دل دکھایا تو ہو سکتا ہے کہ وہ آج بھی غصہ میں ہو، کسی غیر مسلم سے خراب سلوک کیا تو ہو سکتا ہے کہ وہ اسلام کے بارے میں آج بھی غلط خیال رکھتا ہو، میں نے اگر کسی دن نماز وقت پر نہیں پڑھی تو ہو سکتا ہے کہ کوئی دوسرا مجھ کو دیکھ کر اپنی نماز میں بھی دیر کرے۔ اے اللہ! ان برے اثرات کو میں اب روک نہیں سکتا! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ان اثرات سے اور ان کی سزا سے۔

47

أَبُوْءُ	لَكَ	بِنِعْمَتِكَ	عَلَيَّ	وَأَبُوْءُ	بِذَنْبِي
میں اقرار کرتا ہوں	تیرے سامنے	تیری نعمتوں کا	(جو) مجھ پر ہیں،	اور میں اقرار کرتا ہوں	اپنے گناہوں کا

- اے اللہ! تو نے مجھے جسم کی، کھانے پینے کی، ماں باپ کی، رشتہ دار اور دوستوں کی، ساز و سامان کی، ہوا اور پانی کی، زمین و آسمان کی سب نعمتیں دی ہیں۔ اس کے علاوہ سب سے اہم نعمت یعنی اسلام کی اور رسول ﷺ کے امتی ہونے کی نعمتیں دی ہیں۔ تیرے کیسے کیسے بے شمار احسانات ہیں!
- ان نعمتوں کو اگر ہم یاد کریں گے اور ان کی قدر و قیمت کو محسوس کریں گے تو دل میں شکر کا جذبہ پیدا ہوگا اور اس کے نتیجے میں اللہ کی محبت بڑھے گی۔
- اے اللہ! تیری ان بے شمار نعمتوں کے باوجود میں نے مختلف گناہ کیے! اے اللہ میں تیرے احسانات کے باوجود ان کا صحیح طور پر شکر نہیں کر سکا۔ میں نے بعض فرض کاموں کو نہیں کیا، یا اچھی طرح نہیں کیا۔ تیری دی ہوئی زبان، طاقت و قوت اور پیسے کو تیرے دین کے لیے اچھی طرح استعمال نہیں کر سکا۔ اور بعض وقت غلطی سے میں نے ان کو گناہ میں استعمال کیا۔ اس میں کسی کا قصور نہیں، میں اقرار کرتا ہوں کہ اس میں میرا ہی قصور ہے۔

93

فَاغْفِرْ لِي	فَإِنَّهُ	لَا يَغْفِرُ	الذُّنُوْب	إِلَّا أَنْتَ
لہٰذا معاف کردے مجھے	پس بے شک	نہیں معاف کر سکتا	گناہوں کو	سوائے تیرے۔

غَفَرَ، يَغْفِرُ، اِغْفِرْ، غَافِر، مَغْفُوْر، مَغْفِرَة

- پس میری مغفرت کردے۔ میں ان گناہوں کو نہیں مٹا سکتا اور نہ گزرے ہوئے دنوں کو واپس لا سکتا ہوں۔ جو وقت گزر گیا وہ میرے ہاتھ سے نکل گیا۔ مجھے اس کا بہت افسوس ہے۔
- مغفرت یا بخشش کا مطلب ہے گناہوں کو ڈھانک دینا۔
- آپ کے علاوہ کوئی اور معاف کرنے والا نہیں ہے۔ آپ کے اوپر کسی کا زور، سفارش یا دباؤ نہیں چل سکتا۔
- انسان اگر غلطی یا بھول سے گناہ کرنے کے بعد ڈرتا رہے، روتا رہے، نادم رہے، اللہ سے شرماتا رہے، اس کے سامنے سر جھکا دے، اپنا دل رکھ دے، اور آئندہ گناہ سے دور رہنے کا عزم کرلے تو اللہ تعالی ایسے بندے کو معاف کر دیتا ہے۔ اگر غلطی سے کوئی گناہ ہو جائے تو اس کے بعد شرمسار رہنا اس اطاعت سے بہتر ہے جس کو کرکے انسان اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ گناہ کرتے رہنا چاہیے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہم سے گناہ ہو جائے تو دل سے اس کی معافی مانگنی چاہیے۔ نیکی کرکے اکڑنا یا اپنے آپ کو کوئی چیز سمجھنے کے بجائے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

سبق 31a بیماری اور عیادت کے وقت کی دعائیں

سبق نمبر 31 (a&b) کے ختم تک آپ 306 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 48,437 بار آئے ہیں!

تصور احساس

❖ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جسم کے جس حصہ میں تکلیف ہو، اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ کہو: "**بِسْمِ اللّٰہِ**" اور سات دفعہ یہ کہو:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.

میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	اور اس کی قدرت کی	اس شر سے	جو میں محسوس کرتا ہوں	اور جس کا مجھے اندیشہ ہے	

(مسلم: 2202)

قَدَرَ، يَقْدِرُ، اِقْدِرْ، قَادِر، مَقْدُور عَلَيْهِ، قَدْر، قُدْرَة

- حقیقی شفا دینے والی ذات اللہ ہی کی ہے، اس لیے بیمار ہونے کی صورت میں سب سے پہلے اللہ ہی سے مدد طلب کی جائے۔
- عزت سے غلبہ اور اللہ کی عظمت اور قدرت سے اس کی طاقت مراد ہے، جیسے ہم پڑھتے ہیں: لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ یعنی اللہ تعالیٰ ایسی عظمت اور قدرت والا ہے کہ وہ بڑی سے بڑی بیماری سے بھی فوری شفا دے سکتا ہے۔
- شَرّ: یہ لفظ عام طور پر برائی کے معنیٰ میں آتا ہے، یہاں یہ لفظ درد اور تکلیف کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔
- أَجِدُ: جو درد اور تکلیف میں فی الحال محسوس کر رہا ہوں اس سے پناہ میں آتا ہوں، یعنی آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔
- أُحَاذِرُ: اس درد کی وجہ سے مستقبل میں جو فکر اور غم یا بیماری کا ڈر ہو سکتا ہو اس سے بھی پناہ میں آتا ہوں، جیسے کسی کو سینے میں معمولی درد ہو اور اسے دل کی بیماری کا خطرہ محسوس ہو۔
- اس دعا کو سات مرتبہ پڑھنے کی ہدایت دی گئی ہے، جس طرح دنیا میں ڈاکٹر کی دی گئی دوائیں کچھ دن کھاتے ہیں اور بتدریج شفا محسوس ہوتی ہے اسی طرح سات بار دعا پڑھنے سے بیماری کے اثرات بدن سے خارج ہوتے جاتے ہیں۔ واللہ اعلم

❖ **عیادت کے وقت مریض کے لیے دعائیں**

لَا بَأْسَ[25] طَهُوْرٌ[2] إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

کوئی بات نہیں	یہ (بیماری) پاک کرنے والی ہے (گناہوں کو)	اگر اللہ نے چاہا۔

(بخاری: 5656)

- رسول اللہ ﷺ نے بتایا ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کچھ حقوق ہیں، ان میں سے ایک مریض کی عیادت کرنا ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ برابر جنت میں پھل چنتا رہتا ہے۔ (بخاری: 1240۔ مسلم: 2568)
- مریض کی عیادت کرتے وقت ہمیں اس کو ڈرانا نہیں چاہیے بلکہ تسلی بھری باتیں کرنی چاہیے۔ جیسے یہ کہنا کہ ان شاء اللہ یہ بیماری جلد ختم ہو جائے گی، زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس سے مریض کو راحت ملتی ہے۔
- **طَهُوْرٌ**: بیماری ہو یا تکلیف یہاں تک کہ ایک کانٹا بھی اگر چبھ جائے تو اس کے ذریعہ بھی اللہ گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ،

تو دور کردے	تکلیف کو	اے رب	لوگوں کے،	اور شفاء دے	تو ہی	شفاء دینے والا ہے،

لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا.

نہیں شفاء ہے	مگر	تیری ہی شفاء،	ایسی شفاء (دے)	کہ نہ باقی چھوڑے	کوئی بھی بیماری۔

(بخاري: 5750، مسلم: 2191)

- **رَبَّ النَّاسِ**: سب سے پہلے اس بات کا اعتراف کہ اے اللہ! آپ ہی سارے انسانوں کے حقیقی رب ہیں، آپ ہی پیدا کرنے والے اور روزی دینے والے ہیں۔
- **أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ**: ہم سمجھتے ہیں کہ فلاں ڈاکٹر یا حکیم بہت ماہر ہے اور اس کے ہاتھ میں شفاء ہے یا فلاں دوا، گولی یا انجکشن بہت اثر کرنے والے ہیں، ایسا ہر گز نہیں ہے۔ جب تک اللہ کی طرف سے کسی بیمار کے صحت مند ہونے کا فیصلہ نہ ہو تب تک کہ اسے کوئی شفاء نہیں دے سکتا۔
- **شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا**: ایسی شفا عطا فرمایئے کہ اس کے بعد بیماری کے اثرات باقی نہ رہیں، مثلاً پیٹ کے درد کا علاج کیا تو وہ تو ٹھیک ہو گیا لیکن بھوک ختم ہو گئی وغیرہ۔
- **مَرَض** عام بیماری کو کہتے ہیں اور **سَقَم** ایسی لمبی بیماری کو کہتے ہیں جس سے شفاء کی کوئی امید نہ ہو۔

عیادت کے وقت مریض کے لیے ایک اور دعا

نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے:

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، أَنْ يَّشْفِيَكَ.

میں مانگتا ہوں	عظمت والے اللہ (سے)،	(جو) رب ہے	عظمت والے عرش کا،	کہ وہ شفاء دے تم کو۔

(ترمذی: 2083، ابوداود: 3106)

- **عَظْم** عربی میں ہڈی کو کہتے ہیں، عظیم کے معنی ہے ایسی بڑائی والا جس کو کوئی جھکا نہ سکے اور جس پر کوئی دباؤ نہ ڈال سکے۔
- عام طور پر بادشاہ یا حکمراں یہ بتانے کے لیے کہ ان کی سلطنت میں ہر جگہ ہر چیز پر ان کا حکم چلتا ہے زبردست عرش یعنی تخت و تاج وغیرہ تیار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کائنات کا مالک ہے اور اس کا عرش اس کائنات کی سب سے بڑی اور سب سے عظیم چیز ہے، ہر جگہ میں اور ہر چیز پر اس کا حکم چلتا ہے، میری بیماری کو دور کرنا اللہ کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔
- دعا کے درمیان اللہ کی عظمت اور اس کے عرش کی عظمت کا ذکر دعا کی قبولیت پر یقین کو بڑھاتا ہے۔ واللہ اعلم

سبق نمبر 32 (a&b) کے ختم تک آپ 313 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 48,805 بار آئے ہیں!

سبق 32a
اذان کے بعد کی دعا

جب اذان ہو تو دوسری تمام غیر ضروری باتیں چھوڑ کر خاموشی سے اذان کی آواز سنیں اور اس کا جواب دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اذان سننے کے بعد جو شخص یہ دعا پڑھے گا وہ روزِ قیامت میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ،

اے اللہ !	(جو) رب ہے	اِس	دعوت	تامہ کا	اور نماز کا	جو قائم رہنے والی ہے،

- اَلدَّعْوَةِ التَّامَّةِ کا مطلب ہے کامل دعوت۔ یعنی اذان ایسی دعوت ہے جس میں توحید و رسالت، عبادت اور دنیا و آخرت کی ساری بھلائیاں شامل ہیں۔
- الْقَائِمَةِ: قائم ہونے والی نماز کے رب۔ دوسرا مطلب ہے: قائم رہنے والی نماز کے رب۔
- دعا کے اس پہلے جملے کا مطلب ہوگا: اے اذان اور نماز کے رب۔

اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ[2] وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ[52] مَقَامًا[14] مَّحْمُوْدًا[1]

عطا کر	محمد (ﷺ) کو	وسیلہ (جنت کا درجہ)	اور خاص فضیلت	اور بھیج ان کو	مقام محمود (پر)

بَعَثَ، يَبْعَثُ، اِبْعَثْ، بَاعِث، مَبْعُوْث، بَعْث

- آج جو ہم ہزاروں میل دور اور تقریباً پندرہ سو سال بعد اپنے گھر کے قریب مسجد کی اذان سن رہے ہیں اور نماز پڑھ رہے ہیں تو یہ اللہ کے فضل کے بعد محمد ﷺ کی قربانیوں کی وجہ سے ہے۔ آپ ﷺ نے پوری زندگی اس کام میں قربان کر دی کہ ہم تک دین پہونچ جائے۔ اس لیے اس دعا میں ہم محمد ﷺ کے لیے دعا کر رہے ہیں۔
- **اَلْوَسِيْلَةَ**: جنت کے ایک اونچے درجے کا نام ہے۔
- نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے میرے لیے وسیلہ ملنے کی دعا کی وہ میری شفاعت کا حقدار ہوگا۔ (مسلم: 582)
- فضیلت کا مطلب یہ ہے کہ تمام مخلوقات کے مقابلہ میں رسول اللہ ﷺ کو سب سے بلند اور افضل درجہ عطا کیا جائے۔
- **مَقَامًا مَّحْمُوْدًا** کا لفظی ترجمہ ہوگا: ”ایسی جگہ جس کی تعریف کی جائے“۔ اس سے مراد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو قیامت کے دن ایسا مقام دیا جائے گا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں امت کے گنہگاروں کی معافی کی سفارش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو نبی کریم ﷺ کی شفاعت کا مستحق بنائے، آمین۔

اِلَّذِيْ وَعَدْتَّهُ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

جس کا	تونے وعدہ کیا ہے ان سے،	بے شک تو	نہیں خلاف کرتا تو	وعدہ کے۔

(بخاري: 614، سنن كبري للبيهقي:1933)

- وَعَدْتَّهُ ”جس کا تونے وعدہ کیا ہے“۔ یہ وعدہ اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ سے کیا ہے کہ وہ آپ کو مقامِ محمود عطا کرے گا۔ اس کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل کی آیت (79) میں ہے۔

مسجد کی طرف جاتے وقت

سبق نمبر 33 (a&b) کے ختم تک آپ 323 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 49,169 بار آئے ہیں!

مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا میں نور ہی نور کا سوال ہے، گویا یہ نور کی دعا ہے۔

- قرآن میں سورہ نور کی آیت 35 میں ہے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ یہاں نور کا مطلب نظر آنے والی سورج یا چراغ کی روشنی نہیں کیوں کہ اللہ ہی نے فرمایا ہے کہ اس کے جیسی کوئی چیز نہیں۔ اللہ کی ذات کو ہم نہیں سمجھ سکتے۔ اس آیت میں جو نور کا ذکر ہے وہ اللہ کی معرفت کا یعنی اس کی پہچان کا، اس کو جاننے کا، ایمان کا اور ہدایت کا نور ہے۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز بتا رہی ہے کہ اس کو بنانے والا ایک زبردست خالق ہے اور خوب حکمت والا ہے اور ہر چیز ایک مقصد کیلئے بنائی گئی ہے۔
- ایک لاپرواہ اور بدکار انسان کو اس بات کا احساس نہیں ہوتا کیوں کہ اس کے لیے ایک صاف دل اور غور کرنے والا دماغ چاہیے۔ اسی لیے اللہ نے اسی آیت میں آگے فرمایا کہ اللہ اپنے نور کی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ یعنی بعض لوگ جاننے کے بعد بھی اسی وجہ سے ایمان نہیں لاتے کیوں کہ ان کا دل صاف نہیں ہے اور وہ غفلت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ اسی لیے اس دعا میں سب سے پہلے دل کے نور کا سوال ہے۔
- اللہ نے سورہ نور کی آیت 36 میں مسجدوں کا ذکر کیا۔ گویا مسجدیں نور کا مرکز ہیں۔ وہاں پر ہدایت کے نور کا یعنی قرآن کا، حدیث کا، سنتوں کا، ایمان ویقین کا، خوب ذکر ہوتا ہے، عبادتیں ہوتی ہیں، فرشتے رہتے ہیں اور نیک لوگ جمع ہوتے ہیں۔ ان سب سے خوب فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم جب مسجد جائیں تو ہمارے دل میں اور ہمارے اطراف ہمارے اپنے گناہوں کی وجہ سے تاریکی نہ ہو، ہمارا دل و دماغ، کان اور آنکھیں، اللہ کی طرف، قرآن کی طرف، اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ رہے۔
- سورہ نور کی آیت 40 میں فرمایا جس کو اللہ ہی (ہدایت کا) نور نہ دے تو اس کے لیے کہیں بھی نور نہیں۔ اس لیے یہ دعا بہت اہم دعا ہے۔ اس میں ہر طرف سے نور ملنے کی دعا ہے۔ اللہ کی ہدایت کے نور کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس دعا کو سیکھیے۔

اہم نوٹ: جب آپ قَلْبِيْ کہیں تو دل کی طرف اشارہ کریں، لِسَانِيْ کہیں تو زبان کی طرف اشارہ کریں، سَمْعِيْ کہیں تو کان کی طرف اشارہ کریں، بَصَرِيْ کہیں تو آنکھ کی طرف اشارہ کریں۔ یہاں ایک نکتہ یاد رہے کہ دل، زبان، کان اور آنکھ کی سطح نیچے سے اوپر کی طرف ہے تو اس کے بعد مِنْ فَوْقِيْ کہیں تو اوپر کی طرف اشارہ کریں، مِنْ تَحْتِيْ کہیں تو نیچے کی طرف اشارہ کریں، عَنْ يَمِيْنِيْ کہیں تو دائیں طرف اشارہ کریں، عَنْ شِمَالِيْ کہیں تو بائیں طرف اشارہ کریں، مِنْ اَمَامِيْ کہیں تو سامنے کی طرف اشارہ کریں، مِنْ خَلْفِيْ کہیں تو دائیں کاندھے کے اوپر سے پیچھے کی طرف اشارہ کریں، اور آخر میں نَفْسِيْ کہیں تو خود کی طرف اشارہ کریں۔ یہ بھی یاد ہو جائے گا کہ اوپر سے، نیچے سے،۔۔۔ وغیرہ کے لیے تو مِنْ فَوْقِيْ، مِنْ تَحْتِيْ،۔۔۔ آئے گا مگر صرف دائیں سے اور بائیں سے کے لیے عَنْ يَمِيْنِيْ اور عَنْ شِمَالِيْ آئے گا، یعنی مِنْ کے بجائے عَنْ کا استعمال ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْ	فِيْ قَلْبِيْ (130) نُوْرًا (43)	وَفِيْ لِسَانِيْ (25) نُوْرًا،
اے اللہ	پیدا کر دے	میرے دل میں نور	اور میری زبان میں نور،

- قَلْب کی جمع قُلُوْب اور لِسَان کی جمع اَلْسِنَة ہے۔

- دل میں نور یعنی ہدایت کا نور عطا کر، میرا دل وہی چاہے جو تو چاہتا ہے اس میں تیری یاد بسی رہے، ظلم اور گناہ کے اندھیرے سے میں بچا رہوں۔ قیامت میں صرف قلب سلیم والے ہی کو نجات ملے گی، یعنی ایسا دل جس میں شرک، کفر، بدعت اور برائیوں سے محبت کا اندھیرا نہ ہو۔ جس میں ایمان کا نور ہو، اخلاص ہو، اللہ سے، رسول ﷺ سے اور اچھے کاموں سے محبت ہو۔
- زبان میں نور تاکہ اس کو میں تلاوت، نماز، اورذکر کے لیے اور تیری طرف دعوت کے لیے استعمال کروں، لوگوں کی مدد اور اصلاح کے لیے استعمال کروں۔ اس میں جھوٹ، غیبت، اور دوسری بُرائیوں کے اندھیرے بالکل نہ آئیں۔

وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا،

اور میرے کانوں میں نور	اور میری آنکھوں میں نور،

- سَمْعِيْ نُوْرًا: تاکہ میرے کان وہی باتیں سنیں جن باتوں سے تو خوش ہے۔ ان کانوں میں تجھ کو ناراض کرنے والی باتیں یا تجھ کو ناراض کرنے والی میوزک یا گانے نہ بھرے رہیں۔
- تلاوت، ذکر، وعظ و نصیحت میرے کانوں میں پڑتی رہے اور گناہ کی باتوں سے میرے کان محفوظ رہیں۔
- فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا: میری آنکھوں میں نور پیدا کردے تاکہ میں قرآن کی آیتوں اور صفحات کو اپنے ذہن میں اتار لوں، تیری کائنات میں پھیلی نشانیوں کو عبرت کی آنکھ سے دیکھوں۔ جہاں ضرورت مند کو دیکھوں یا دین کی دعوت کا موقع دیکھوں تو اس کا احساس ہو اور میں اپنی آنکھوں کو غلط کاموں میں بالکل استعمال نہ کروں۔

وَمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا [41] وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا، [51] وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا [24] وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا،

اور میرے اوپر سے نور	اور میرے نیچے سے نور،	اور میرے سیدھے جانب سے نور	اور میرے بائیں جانب سے نور،

- اوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے، پیچھے ہر طرف سے نور پیدا کردے تاکہ ہر طرف سے مجھے ہدایت کے اشارے ملیں، ایمان ویقین کو بڑھانے والی نشانیاں ملیں اور شیاطین مجھ سے دور رہیں۔ کسی طرف سے بھی مجھ پر وہ حملہ نہ کرنے پائیں۔
- اوپر آسمان اور نیچے زمین میں مجھے غور کرنے کی عادت ہو۔

وَمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا [1] وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا، [22] وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا...

اور میرے آگے سے نور	اور میرے پیچھے سے نور،	اور پیدا کردے	میرے نفس میں نور۔

(مسلم: 763)

- میرے آگے ہدایت کے راستے کھلتے چلے جائیں۔ میرے پیچھے میرے اعمال کا نور باقی رہے۔

میرے نفس میں نور عطا کر تاکہ میرا نفس نَفْس اَمَّارَہ نہ رہے یعنی بُری باتوں کی خواہش میں تڑپنے والا نہ ہو بلکہ نَفْس لَوَّامَة یعنی برائی پر ملامت کرنے والا بنے اور اس سے آگے بڑھ کر نَفْس مُطْمَئِنَّة بن جائے۔ اسلام کے احکام کے آگے وہ جھکا رہے اور برائی کے مواقع یا نظاروں پر وہ بالکل نہ پھسلے۔

سبق نمبر 34 (a&b) کے ختم تک آپ 332 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 49,604 بار آئے ہیں!

سبق 34a مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت

بِسْمِ اللهِ	وَالصَّلٰوةُ	وَالسَّلَامُ	عَلٰی رَسُوْلِ	اللهِ،
اللہ کے نام سے	اور درود	اور سلام (ہو)	رسول پر	اللہ کے،

- پہلے اللہ کا نام اور اس کے بعد پیارے نبی ﷺ کے لیے دعا، کیونکہ اللہ کے فضل کے بعد آپ ہی کے ذریعہ ہم کو نماز پڑھنا معلوم ہوا۔
- نبی پر صلاۃ کا مطلب ہے: اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمتوں کی بارش فرما، مہربان ہوجا اور ان کا نام اور درجات بلند کر۔
- نبی پر سلام کا مطلب ہے: دنیا میں آپ ﷺ کے نام پر کوئی آنچ نہ آئے اور آخرت میں بھی آپ کو ہر قسم کی سلامتی ملے۔
- آپ ﷺ کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے پڑھیے، تاکہ دل سے یہ دعا نکلے اور ہمیں اس کا ثواب بھی ملے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود وسلام بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم: 384)

اَللّٰهُمَّ	افْتَحْ	لِيْ	أَبْوَابَ [15]	رَحْمَتِكَ. [30]
اے اللہ!	کھول دے	میرے لیے	دروازے	رحمت کے تیری۔

(ابوداؤد: 465، ترمذي: 314، ابن ماجه: 771، 772)

فَتَحَ، يَفْتَحُ، اِفْتَحْ، فَاتِح، مَفْتُوْح، فَتْح، رَحِمَ، يَرْحَمُ، اِرْحَمْ، رَاحِم، مَرْحُوْم، رَحْمَة

- میں تو لکڑی یا لوہے وغیرہ سے بنے ہوئے مسجد کے دروازہ سے مسجد میں داخل ہو رہا ہوں مگر اصل خیر آپ کی رحمت کے دروازوں کا کھلنا ہے۔ بَاب کی جمع أَبْوَاب ہے۔
- رحمت کے کئی دروازے ہو سکتے ہیں، نماز میں خشوع وخضوع اور شیطان کے وسوسوں سے حفاظت، قرآن کی تلاوت اور نماز کے اذکار کو سمجھنا اور نصیحت حاصل کرنا، نماز سے پہلے اور بعد کے اذکار کا اہتمام کرنا، فرشتوں کی دعاؤں کا حاصل ہونا، نیک ساتھیوں سے ملاقات اور ان کی دعائیں ملنا وغیرہ۔

أَعُوْذُ	بِاللهِ	الْعَظِيْمِ،	وَبِوَجْهِهِ [34]	الْكَرِيْمِ، [27]
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	(جو) عظمت والا ہے،	اور اس کے چہرے کی (پناہ میں)	(جو) معزز ہے،

- **الْعَظِيْم**: اللہ کی عظمت کو ذہن میں رکھنے کے لیے اللہ کی عظیم مخلوقات پر غور کیجیے، آسمان، اس میں موجود تارے اور پھر ان سب کے اوپر اللہ کا عظیم الشان عرش وغیرہ۔
- **وَجْهِهِ**: اس کا چہرہ۔ یاد رکھیے کہ اللہ کا چہرہ اس کی شان کے مطابق ہے۔ ہم اپنی چھوٹی موٹی عقل کی وجہ سے اس کو سمجھ نہیں سکتے لیکن ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ وَجه کی جمع وُجُوه ہے۔
- **الْكَرِيْم**: عربی میں کریم اس کو کہتے ہیں جو بہت زیادہ خوبیوں والا ہو، جس کا فائدہ دوسروں کو ہمیشہ پہونچتا رہے اور جس تک پہونچنا بہت آسان ہو۔

3

الرَّجِيۡمِ.	مِنَ الشَّيۡطَانِ	الۡقَدِيۡمِ،	وَسُلۡطَانِهِ
(جو) مردود ہے۔	شیطان سے	(جو) قدیم ہے،	اور اس کی سلطنت کی (پناہ میں)

- وَسُلۡطَانِهِ الۡقَدِيۡمِ: آج سے ہزاروں سال پیچھے جائیے، اللہ کی بادشاہت ویسی ہی تھی جیسی آج ہے۔ اس سے اور پیچھے جائیے، لاکھوں سال، کروڑوں سال، اربوں کھربوں سال، بلکہ چلتے چلے جائیں، ہمارا ذہن تھک جائے گا مگر ہر لمحہ اللہ ہی کی بادشاہت ملے گی جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔
- ہمیں اللہ کی عظمت، اس کے کرم اور اس کی ہمیشہ ہمیش رہنے والی سلطنت کے احساسات کے ساتھ اپنے سب سے بڑے دشمن سے پناہ مانگنا ہے۔ اس سے یہ بات بھی پتہ چلتا ہے کہ نماز کے وقت شیطان حملوں کے لیے خوب تیار ہو جاتا ہے، اس لیے اس کے حملوں سے بچنے کے لیے اللہ کی عظیم صفات اور قدرت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اللہ کی پناہ میں آنا چاہیے۔
- اللہ اپنی پناہ مانگنے والے کو نامراد نہیں کرتا، اس کو اکیلا نہیں چھوڑتا اور نہ اسے وہ دشمن کے حوالے کرتا ہے۔
- الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡمِ: شیطان کی صفت کو یہاں یاد کرنا ہے کہ وہ مردود ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی مردود ہو جائیں۔
- شیطان سے پناہ میں آنا ہے اور پھر ان تمام چیزوں کو بھی ذہن سے ہٹانا ہے جن کے ذریعہ شیطان نماز میں خلل ڈالے گا۔ ورنہ شیطان سے پناہ مانگنا اور پھر دنیوی خیالات کے ساتھ مسجد میں داخل ہونا نماز کو خراب کر دے گا۔

مسجد سے نکلتے وقت

اللّٰهِ،	عَلٰى رَسُوۡلِ	وَالسَّلَامُ	وَالصَّلٰوةُ	بِسۡمِ اللّٰهِ
اللہ کے،	رسول پر	اور سلام (ہو)	اور درود	اللہ کے نام سے

مِنۡ فَضۡلِكَ،	أَسۡـَٔلُكَ	إِنِّيۡ	اَللّٰهُمَّ
تیرے فضل کا،	سوال کرتا ہوں تجھ سے	بے شک میں	اے اللہ!

6

الرَّجِيۡمِ.	مِنَ الشَّيۡطٰنِ	اعۡصِمۡنِيۡ	اَللّٰهُمَّ
(جو) مردود ہے۔	شیطان سے	بچا مجھے	اے اللہ!

(ابو داؤد: 465، ترمذي: 314، ابن ماجه: 771، 773)

عَصَمَ، يَعۡصِمُ، اِعۡصِمۡ، عَاصِم، مَعۡصُوۡم، عَصۡم

- اللہ نے ہمیں نماز کی توفیق دی لہٰذا اس پر ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور پھر نماز کا طریقہ اور تعلیم آپ ﷺ کے ذریعہ ہم تک پہونچا لہٰذا آپ کے لیے بھی صلوٰۃ وسلام کی دعا ہے۔
- مسجد میں داخل ہوتے وقت رحمت کی دعا مانگی گئی ہے کیونکہ ہم مسجد میں ثواب کی، معافی کی، جنت میں داخلہ کی اور جہنم سے نجات کی دعائیں مانگتے ہیں۔ مسجد سے نکلنے کے بعد ہم رزق کی تلاش میں اور گھر بار کے کاموں میں لگ جاتے ہیں، اس لیے یہاں پر فضل کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ جبکہ قرآن میں دنیوی انعامات کے لیے بھی فضل کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
- ایک پہلو سے مسجد میں شیطان سے بچنا آسان ہے کیونکہ وہاں دنیا کے سامان اور بہکانے والے لوگ اور دوسری فتنے کی چیزیں نہیں ہوتی ہیں، اس لیے یہ دعا ہے کہ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچائیے۔

سبق 35a

تکبیرِ تحریمہ کے بعد کی دعائیں

سبق نمبر 35(a&b) کے ختم تک آپ 345 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 50,011 بار آئے ہیں!

رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو تلاوت کی ابتدا کرنے سے پہلے مختلف دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پاکی اور اس کی عظمت بیان کرتے تھے۔ یہاں ان میں سے کچھ دعائیں دی جارہی ہیں۔

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ[9] اسۡمُكَ،

پاک ہے تو		اے اللہ	اور تعریف ہے تیرے لیے				اور برکت والا ہے		تیرا نام،
سُبۡحٰنَ	كَ		وَ	بِ	حَمۡدِ	كَ	وَ	تَبَارَكَ	
پاک ہے	تو		اور	ساتھ	تعریف	تیری	اور	برکت والا ہے	

➢ سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ:

- تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی تیری کوئی اولاد ہے۔
- تو ظالم نہیں، تجھ کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں، تجھ کو نہ نیند آتی ہے اور نہ اونگھ، نہ ہی تجھے بھوک لگتی ہے نہ پیاس، نہ ہی تجھے تھکن محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی کسی کام کا بوجھ۔
- تجھ میں کوئی نقص نہیں، تو نے جو احکام دیے ہیں وہ سب نقص سے پاک ہیں، چاہے وہ فجر کی نماز ہی کیوں نہ ہو یا پھر روزے۔
- تو نے مجھے جو بھی زندگی کا امتحان دیا ہے وہ بالکل صحیح ہے، مجھے کوئی شکایت نہیں، (یہ مثبت رویہ کی بنیاد ہے یعنی (positive attitude

➢ وَبِحَمۡدِكَ: تعریف اور شکر بھی دین کی ایک اہم بنیاد ہے۔ یاد رہے کہ جب تک سچی تسبیح نہ ہو، سچی تعریف اور شکر نہیں ہو سکتا۔ مثلاً آپ کسی کے پاس کھانا کھائیں اور پھر کہیں کہ کھانے میں تھوڑا نمک کم تھا (یعنی نقص نکالا) اور پھر کہیں کہ آپ بہترین کھانا بناتے ہیں (تو یہ پوری تعریف نہیں ہوئی کیوں کہ آپ نے پہلے ہی نقص نکال دیا)

➢ دنیا میں جو لوگ بھی کامیاب ہوئے ہیں ان کے اندر یہ دو صفات موجود تھیں: مثبت رویہ رکھنا اور شکر کرنا۔

➢ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ: اگر آپ صرف "کام اچھا ہو" کہتے رہیں تو کام اچھا نہیں ہو جاتا، مگر اللہ کے نام سے کام شروع ہو تو اس کی مدد مل جاتی ہے۔ برکت مل جاتی ہے، اور آخرت میں تو اس کا نام لینے والے اور اس کا کام کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ کی برکتوں سے سرفراز ہوں گے۔

وَتَعَالٰى[14] جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيۡرُكَ.

وَتَعَالٰى	جَدُّكَ	وَلَا اِلٰهَ	غَيۡرُكَ
اور بلند و بالا ہے	تیری بزرگی	اور نہیں کوئی معبود (حقیقی)	سوائے تیرے۔

➢ وَتَعَالٰى جَدُّكَ: تیری بزرگی یا تیری Majesty سب سے بلند ہے کوئی دنیا کا کتنا ہی طاقتور حکمراں ہو یا بادشاہ، تیرے سامنے کچھ بھی نہیں۔ اردو کے الفاظ جدّ امجد، آباء واجداد اسی مادے سے لیے گئے ہیں۔

- وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ: اس کی وحدانیت کا اقرار اور شرک سے مکمل بیزاری کا اعلان، ورنہ نجات ہی مشکل ہے، اللہ تعالیٰ شرک کو ہر گز معاف نہیں کرے گا اس لیے شرک کی خطرناکی کو ذہن میں رکھتے ہوئے پڑھیے۔

دعا کو پڑھتے ہوئے ان احساسات کے ساتھ اگر ہم نماز شروع کریں تو ان شاء اللہ نماز میں خشوع پیدا ہوگا۔

دوسری دعا:

خَطَايَايَ [7]	وَبَيْنَ	بَيْنِيْ	بَاعِدْ	اَللّٰهُمَّ
میرے گناہوں کے	اور درمیان	میرے درمیان	دوری پیدا کردے	اے اللہ!

- خَطَأٌ کی جمع خَطَايَا ہے۔
- جب ہم نماز پڑھنے کے لیے اللہ کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں تو اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ نماز پڑھنے پر جو فوائد ہمیں ملنے چاہیے وہ پورے طور پر ہم کو مل جائیں، جیسے اللہ کی رضامندی، اس کے انعامات، اس کے غصہ سے حفاظت وغیرہ۔
- اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ: اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں اور گناہوں کے درمیان دوری پیدا فرما دیجیے، تاکہ میں گناہ نہ کروں۔
- جب انسان گناہوں کے ماحول سے یا گناہوں کی جگہ سے قریب ہوتا ہے تو اس کے ان گناہوں میں مبتلا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے دعا میں کہا جا رہا ہے کہ میرے گناہوں کے اور میرے درمیان اتنی دوری پیدا فرما دیجیے کہ میں گناہوں میں مبتلا نہ ہو سکوں۔

وَالْمَغْرِبِ، [8]	الْمَشْرِقِ [11]	بَيْنَ	بَاعَدْتَّ	كَمَا
اور مغرب کے،	مشرق	درمیان	تو نے دوری پیدا کی	جیسا

- كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ: جب انسان گناہوں کے ماحول سے یا گناہوں کی جگہ سے قریب ہوتا ہے تو اس کے ان گناہوں میں مبتلا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے دعا میں کہا جا رہا ہے کہ میرے گناہوں کے اور میرے درمیان اتنی دوری پیدا فرما دیجیے کہ میں گناہوں میں مبتلا نہ ہو سکوں۔
- اتنا دور کردے جیسا مشرق اور مغرب کی درمیان دوری ہے، یعنی بالکل ہی ہٹا دے۔
- مَشْرِق کی جمع مَشَارِق اور مَغْرِب کی جمع مَغَارِب ہے۔

مِنَ الْخَطَايَا	نَقِّنِيْ	اَللّٰهُمَّ
گناہوں سے	صاف کردے مجھے	اے اللہ!

مِنَ الدَّنَسِ،	الأَبْيَضُ [1]	الثَّوْبُ	يُنَقَّى	كَمَا
میل کچیل سے،	سفید	کپڑا	صاف کیا جاتا ہے	جیسا

- اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ: سفید کپڑے پر اگر چھوٹا سا بھی گندگی کا یا کسی چیز کا دھبّہ لگ جائے تو فوراً نظر آجاتا ہے، اسی طرح گناہوں کا دھبہ بھی ہمارے اوپر اپنے اثرات دکھاتا ہے۔ جس طرح سفید کپڑے سے دھبے کو اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے اسی طرح ہم دعا کر رہے ہیں کہ اے اللہ آپ ہمیں خوب صاف کر دیجیے۔
- الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ: ایمان والے بندے کو سفید کپڑے کی طرح بالکل صاف ستھرا رہنا چاہیے اور گناہوں کی گندگیوں اور دھبوں سے اپنے آپ کو دور رکھنا چاہیے۔ ثَوْب کی جمع ثِيَاب ہے۔

اَللّٰهُمَّ [1]	اغْسِلْ [1]	خَطَايَایَ	بِالْمَاءِ [64]	وَالثَّلْجِ	وَالْبَرَدِ. [1]
اے اللہ !	دھو دے	میرے گناہوں کو	پانی سے	اور برف سے	اور اولے سے۔

غَسَلَ، يَغْسِلُ، اِغْسِلْ، غَاسِل، مَغْسُوْل، غَسْل/غُسْل

- اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ: اس دعا کے آخری حصہ میں اللہ تعالیٰ سے یہ درخواست کی جا رہی ہے کہ اے اللہ ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو دیجیے۔
- گناہ ایک گندگی ہے اور گندگی پانی سے دھلتی ہے۔ برف اور اولے کے ذکر کی وجہ مختلف ہو سکتی ہے: (1) گناہ کے اثرات کو ہم سمجھ نہیں سکتے کہ وہ کس طرح کے اور کیسے بھیانک ہوتے ہیں۔ گناہ دھل بھی جائے تو اس کی حرارت باقی رہتی ہے، جیسے کپڑا گرم گرم پانی سے دھل جائے تو بھی گرم رہتا ہے۔ (2) گناہ کا نتیجہ جہنم کی آگ اور گرمی ہے اور برف اور اولے اللہ کی معافی جیسے ہیں جو گرمی کو ختم کرتے ہیں۔
- تین الگ الگ جملے مختلف مفہوم کے استعمال ہوئے ہیں:
  - جہاں گناہوں سے دوری طلب کی گئی ہے وہاں مستقبل میں ہونے والے گناہ مراد ہیں۔
  - جہاں گناہوں کو صاف کرنے کی دعا ہے وہاں حال میں ہونے والے گناہ مراد ہیں۔
  - جہاں گناہوں کو دھونے کا ذکر ہے وہاں ماضی میں ہو چکے گناہ مراد ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو بخشنے کے لیے تیار ہے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گناہوں کی معافی کے طریقے اور اس کی دعائیں سکھائی ہیں، بس اب ہم کو ان دعاؤں کو یاد کر کے ان کو نمازوں میں پڑھتے رہنا چاہیے !

سبق 36a فرض نماز کے بعد کی دعائیں

سبق نمبر 36 (a&b) کے ختم تک آپ 354 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 50,703 بار آئے ہیں!

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے،	میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے،	میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے۔

- اے اللہ! میرے گناہوں کو ڈھانپ دیجیے اور مجھے ان سے پاک کر دیجیے۔
- اے اللہ! میری نماز میں غلطیاں ہوئی ہوں گی، میں نے تلاوت اور اذکارِ نماز پر برابر توجہ نہیں دی، میرے ذہن میں دیگر خیالات آتے رہے، خشوع اور خضوع کی کیفیت نہ رہی، اس لیے آپ سے مغفرت مانگتا ہوں۔
- اگر نماز اچھی پڑھنے کا موقع ملے اور اس پر کچھ فخر کا احساس ہو تو کہیے اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا جو میری غلطی ہے سو میں اس سے آپ کی مغفرت مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ،

اے اللہ!	تو ہی	سلامتی ہے،	اور تیری ہی طرف سے	سلامتی ہے،

- السَّلَامُ: یعنی تو ہر قسم کی آفت، مصیبت، تبدیلی، بیماری اور موت سے پاک ہے۔ تیری ہی جانب سے سلامتی ملتی ہے۔

78 2 2

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

تو بہت بابرکت ہے	اے جلال والے	اور عزت والے۔

(مسلم: 591)

- تَبَارَكْتَ: تو برکت والا ہے، یعنی ہر خیر اور اچھائی میں تو خوب سے خوب تر ہے۔
- تو جلال والا ہے، یعنی بلند قدرت، قوت، عظمت، شوکت، طاقت اور رعب و دبدبہ سب تیرا ہی ہے۔
- وَالْإِكْرَامِ: تو کرم کرنے والا ہے، یعنی اے اللہ! تو خوب محبت و رحمت اور شفقت والا، خیال رکھنے والا اور خوب نوازنے والا ہے۔

ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ: اسماء حسنیٰ دو طرح کے ہیں: جلال والے اور کرم والے، یہاں دونوں کا ذکر آگیا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار) اَللّٰهُ أَكْبَرُ. (33 بار)

پاک ہے اللہ۔	تمام قسم کی تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں۔	اللہ سب سے بڑا ہے۔

- یہ بہت چھوٹے سے کلمات ہیں اور بہت کم وقت میں انہیں پڑھا جا سکتا ہے لیکن حدیث میں ان کی بہت فضیلت آئی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 33 مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر 100 کا عدد پورا کرنے کے لیے یہ کلمات کہے: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (مسلم: 597)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

لَا إِلٰهَ	إِلَّا اللهُ	وَحْدَهٗ	لَا شَرِيْكَ	لَهٗ،
نہیں کوئی (حقیقی) معبود	سوائے اللہ کے	وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کے لیے،

- تین طرح سے توحید کا بیان ہے: (1) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ (2) وَحْدَهٗ (3) لَا شَرِيْكَ لَهٗ
- اللہ ایک ہے، ذات میں، صفات میں، حقوق میں اور اختیارات میں۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

لَهُ	الْمُلْكُ	وَلَهُ	الْحَمْدُ،
اسی کے لیے ہے	بادشاہت	اور اسی کے لیے ہے	تمام تعریفیں اور شکر،

- لَهُ الْمُلْكُ: اسی کی بادشاہت ہے۔ زمین و آسمان، چاند و سورج اور کھربوں انسان اور بے شمار مخلوقات سب اسی کے ہیں۔
- وَلَهُ الْحَمْدُ: یہ بادشاہت کامل ہے، اس کی بادشاہت میں، رحمت و محبت، خوبصورتی اور کمال و جمال ہے، اس لیے اسی کے لیے تمام تعریفیں اور شکر ہے۔ وہ ایسا پیارا مہربان اور رحم والا بادشاہ ہے کہ ہر چیز اس کی دل سے تعریف اور شکر کرتی ہے۔ انسان بھی ذرا سا غور کرے تو وہ دل سے اللہ کی تعریف اور شکر کرے گا۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ.
اور وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا ہے۔

- وہ نہ صرف ہر چیز کا مالک ہے، بلکہ ہر چیز پر اسی کا کنٹرول چلتا ہے۔
- ان سارے جملوں میں ترتیب الٹی ہے۔ یعنی اَلْمُلْكُ لَهٗ "ملک اس کا ہے" کے بجائے لَهُ الْمُلْكُ (اسی کا ملک ہے) کہا گیا ہے جس سے معنی میں تاکید پیدا کرنا مقصود ہے لہٰذا اس کے معنی "صرف اسی کا ہے" ہوگا۔

11 4*

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ

اَللّٰهُمَّ	لَا	مَانِعَ	لِمَا	أَعْطَيْتَ،	وَلَا	مُعْطِيَ
اے اللہ!	نہیں ہے	کوئی روکنے والا	اسے	جو تو نے عطا کیا،	اور نہیں ہے	کوئی عطا کرنے والا

42 1

لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

لِمَا	مَنَعْتَ،	وَلَا يَنْفَعُ	ذَا الْجَدِّ	مِنْكَ	الْجَدُّ.
اسے	جسے تو نے روکا،	اور نہ نفع دے گی	کسی حیثیت والے کو	تجھ سے	(اس کی) حیثیت۔

(بخاري: 844)

مَنَعَ، يَمْنَعُ، اِمْنَعْ، مَانِع، مَمْنُوْع، مَنْع، نَفَعَ، يَنْفَعُ، اِنْفَعْ، نَافِع، مَنْفُوْع، نَفْع

- اگر اللہ کسی کو عطا کرنا چاہے تو کسی کے پاس اتنی قدرت نہیں کہ کوئی اس کو منع کر سکے۔ اور اگر اللہ کسی سے کوئی نعمت روکنا چاہے تو کوئی اسے نہیں دے سکتا۔
- یعنی کسی کے پاس کوئی بھی عہدہ ہو، مال ہو، اور تعلقات ہوں تو وہ چیز اس کو اللہ کے مقابلے میں کوئی بھی فائدہ نہیں دے سکتی جب تک اللہ نہ چاہے۔ وہ حیثیت والا نہ خود کو کوئی فائدہ پہونچا سکتا ہے اور نہ دوسروں کو۔

سبق 37a

وتر کی ایک دعا - 1

سبق نمبر 37 (a&b) کے ختم تک آپ 357 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 50,810 بار آئے ہیں!

تعارف:

- وتر کی نماز میں یہ دعا پڑھی جاتی ہے اس دعا میں اللہ سے 5 بہت اہم چیزیں مانگی گئی ہیں: ہدایت، عافیت، سرپرستی، برکت، شر سے حفاظت۔

هَدَيْتَ،	فِيْمَنْ	اهْدِنِيْ	اَللّٰهُمَّ
تو نے ہدایت دی،	(اور شامل فرما مجھے) ان میں جن کو	ہدایت دے مجھے	اے اللہ!

- اے اللہ! آپ نے مجھ سے پہلے اپنی رحمت سے کئی لوگوں کو ہدایت دی مثلاً انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔ مجھے بھی ہدایت دے کر نیک لوگوں کے گروپ میں شامل فرما لیجیے۔ مجھے ہدایت کے وہ اسباب عطا فرما جس کے ذریعے میں جنت کے اعلیٰ مرتبے پا سکوں۔
- مجھے علم کی ہدایت دے اور سچا راستہ دکھادے۔ میں نماز پڑھتا ہوں، لوگوں سے ملتا ہوں، کسی کام سے جاتا ہوں، خرید و فروخت کرتا ہوں، کوئی بات طے کرتا ہوں، آرام کرتا ہوں وغیرہ۔ ہر کام کچھ اس طرح کروں جس سے تو خوش ہو جائے اور جس سے دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب ہو۔
- مجھے عمل کی ہدایت دے یعنی سچا عمل کرنے کی توفیق دے، صرف معلوم ہو جانا کافی نہیں۔ مثلاً فجر کی اہمیت کا علم دینے کے بعد فجر کو اٹھ کر جانے کی توفیق بھی دے۔ جس علم پر عمل نہ ہو وہ فائدہ پہونچانے کے بجائے وبال ہوگا۔

عَافَيْتَ،	فِيْمَنْ	وَعَافِنِيْ
تو نے عافیت دی،	(اور شامل فرما مجھے) ان میں جن کو	اور عافیت دے مجھے

- عافیت دے یعنی اچھا رکھ، محفوظ رکھ۔ عافیت کی دو قسمیں ہیں۔

(1) دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھ۔ دل کی بیماریاں دو قسم کی ہیں: شکوک اور غلط خواہشات

- شکوک: اے اللہ! میرے دل میں ایمان اور اسلام کے بارے میں کوئی شک نہ رکھ، مجھے قرآن و حدیث سمجھ کر پڑھنے کی توفیق دے تاکہ سارے سوالات کا جواب مل جائے اور میرا ایمان پکا ہو جائے۔
- غلط خواہشات: اے اللہ! میرے دل کو غلط خواہشات سے محفوظ رکھ، مجھے سستی اور کاہلی سے، بزدلی اور کنجوسی سے اور ریا کاری وغیرہ سے محفوظ رکھ۔

(2) بدن کی بیماریوں سے محفوظ رکھ تاکہ میں کسی کا محتاج نہ رہوں اور تیری عبادت کرنے میں مجھے کوئی مشکل نہ ہو اور نہ اپنے روزانہ کے کام کرنے میں۔

تَوَلَّيْتَ،	فِيْمَنْ	وَتَوَلَّنِيْ
تو نے سرپرستی فرمائی ہے،	(اور شامل فرما مجھے) ان میں جن کی	اور سرپرست بن میرا

➢ اس شخص سے بڑا خوش نصیب کون ہو سکتا ہے جس کی سرپرستی بادشاہوں کا بادشاہ اور ساری دنیا کا مالک اللہ تعالیٰ خود فرمائے۔ اپنے فضل ورحمت سے تو نے پہلے اور آج بھی کئی لوگوں کی سرپرستی کی ہے اور انہیں محفوظ رکھا ہے تو اے اللہ! میری بھی اپنے فضل ورحمت سے سرپرستی فرما۔

وَبَارِكْ لِيْ	فِيْمَا	أَعْطَيْتَ،
اور برکت دے میرے لیے	اس میں جو	تو نے دیا ہے،

➢ تو نے جو علم، صلاحیت، مال اور اولاد، وقت، صحت اور توفیق دی ہے ان سب میں برکت عطا فرما۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

➢ تو نے مجھے جو علم اور صلاحیت دی ہے اس کا اثر میری عبادت، اخلاص، اخلاق اور معاملات میں آئے۔ میں کبھی کسی کو حقیر نہ جانوں، میں اس علم کو اور اپنی صلاحیتوں کو دین کی دعوت میں اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے میں استعمال کروں اور اس کا مجھے خوب ثواب ملے، یہ علم کی برکت ہے۔

➢ تو نے مجھے جو مال دیا ہے اس سے مجھے آرام ملے۔ میں ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤں جن کے پاس مال ہے مگر سکون نہیں۔ میں تیرے دیے ہوئے مال کو تیری راہ میں خرچ کروں تاکہ میری آخرت میں یہ کام آئے۔ یہ سب مال کی برکت ہے۔

➢ تو نے مجھے جو اولاد دی ہے وہ تیرے فرمانبردار بنیں، اپنی زندگی کا بہترین استعمال کریں، میرے لیے دعائیں کریں، اور ضرورت پر میری خدمت کریں۔ یہ اولاد کی برکت ہے۔

➢ تو نے مجھے جو وقت دیا ہے اس کا میں بہترین استعمال کروں، عبادات میں، دین کی دعوت میں، حلال کمانے میں اور مناسب آرام کرنے میں۔ یہ وقت کی برکت ہے۔

➢ صحت میں برکت دے، کان آنکھ کی برکت یہ ہے کہ وہ اللہ کی اطاعت میں استعمال ہوں وغیرہ۔ اگر اور کوئی ظالم اپنے ان اعضاء کو گناہ میں استعمال کر رہا ہو تو وہ برکت نہیں لعنت ہے، الّا یہ کہ اللہ سے وہ معافی مانگے۔

➢ توفیق میں برکت دے یعنی نماز پڑھنے کی توفیق ملے تو اس کو خشوع وخضوع سے ادا کروں، قرآن پڑھوں تو اس سے ہدایت ملے، دل ودماغ پر اثر ہو وغیرہ۔

37

وَقِنِيْ	شَرَّ	مَا قَضَيْتَ،
اور بچا مجھے	شر سے	ان (فیصلوں) کے جو تو نے کیا ہے،

قَضٰى، يَقْضِیْ، اِقْضِ، قَاضٍ، مَقْضِيٌّ، قَضَاء

➢ اللہ تعالیٰ جو فیصلے کرتا ہے اس میں کوئی شر نہیں ہوتا۔ اس لیے دعا کے الفاظ یہ ہیں کہ تیرے فیصلے کے شر سے بچالے۔ مثلاً اللہ نے مجھے علم دینے کا فیصلہ کیا تو میں اس علم کو ریاکاری یا حرام کمانے میں یا کسی غلط کام میں استعمال نہ کروں ورنہ یہ میرے لیے شر ہو جائے گا۔ اگر اللہ نے کوئی آزمائش کا فیصلہ کیا ہے تو میں اس پر صبر کروں تاکہ مجھے اجر ملے اور اللہ تعالیٰ کے خلاف بدگمانی اور بے صبری نہ کروں ورنہ یہ شر ہوگا۔

سبق نمبر 38 (a&b) کے ختم تک آپ 359 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 51,051 بار آئے ہیں!

سبق 38a

وتر کی ایک دعا -2

یہ وتر کی دعا کا دوسرا حصہ ہے۔ اس کا پہلا حصہ پچھلے سبق میں گزر چکا ہے۔ یہاں سے دعا ختم ہو رہی ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی 5 صفات کا جملوں کے انداز میں بیان ہے۔

عَلَيْكَ،	وَلَا يُقْضٰى	تَقْضِيْ	إِنَّكَ
تجھ پر (تیرے خلاف)،	اور کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا	فیصلہ کرتا ہے	بے شک تو

قَضٰى، يَقْضِيْ، اِقْضِ، قَاضٍ، مَقْضِيٌّ، قَضَاءٌ

- یعنی بعض وقت دیکھنے میں ایسا لگتا ہے کہ مجھ پر کسی دوسرے انسان کے فیصلے کا اثر پڑا ہے، مگر اصل میں کنٹرول اور فیصلہ تو اے اللہ آپ ہی کا ہے۔

مَنْ وَّالَيْتَ،	لَا يَذِلُّ	إِنَّهٗ
جس کا تو دوست بن جائے	ذلیل نہیں ہو سکتا	بے شک وہ

- رسول ﷺ کو ہر طرح سے ستایا گیا اور طرح طرح کے الزام لگائے گئے کہ نعوذ باللہ! آپ جادو گر ہیں، مجنون یا کاہن ہیں وغیرہ۔ مگر اللہ نے آپ کے دشمنوں کو ذلیل کر کے آپ ﷺ کو ہمیشہ کے لیے عزت دی۔

مَنْ عَادَيْتَ،	وَلَا يَعِزُّ
وہ جس سے تو دشمنی رکھے،	اور نہیں عزت پا سکتا

- فرعون، نمرود، ابولہب اور ابوجہل جیسے کئی لوگ اگرچہ دنیا میں اکڑتے رہے مگر جب اللہ نے انہیں سزا دی تو وہ ذلیل ہو کر مرے اور قیامت میں تو ہمیشہ کے لیے ذلیل ہوں گے۔

وَتَعَالَيْتَ.	رَبَّنَا	تَبَارَكْتَ
اور بلند ہے تو۔	اے ہمارے رب	برکت والا ہے تو

(ابوداؤد: 1425، سنن ابن ماجه: 1234)

- تو برکت والا ہے یعنی تیرے پاس ہر قسم کی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خوبیاں اور بھلائیاں اور نعمتیں ہیں، تو بلند ہے سارے بندوں کے اوپر، ساتوں آسمانوں کے اوپر، کرسی کے اوپر، پانی کے اوپر عرش کے اوپر ہے۔ تیری ساری صفات کامل ہیں، تو بہترین سننے والا، دیکھنے والا، معاف کرنے والا، پرورش کرنے والا ہے، تیری کسی صفت میں کوئی نقص یا کمی نہیں اور تو ہر کمی سے بلند ہے۔

سبق نمبر 39 (a&b) کے ختم تک آپ 366 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 51,893 بار آئے ہیں!

سبق 39a — دعائے قنوت-1

- قنوت کا مطلب ہے اللہ کے آگے جھکنا، اطاعت وفرمانبرداری کی دعا کرنا۔
- حدیث میں ہمیں ایک سے زیادہ دعائیں ملتی ہیں۔
- اس سبق کی دعا میں ہم اللہ کے سامنے روزانہ اپنے عہد کو اور وعدہ کو دہراتے ہیں، اس دعا کے ہر جملہ پر غور کیجیے اور اس کی روشنی میں اگلے دن ان پر عمل کرنے کی نیت اور ارادہ کیجیے۔
- یہ بھی نوٹ کیجیے کہ اس دعا میں سارے افعال مضارع کے ہیں، مثلاً نَسْتَعِيْنُ، نَسْتَغْفِرُ، نُثْنِيْ ان سب کا ترجمہ کرتے ہیں یا کریں گے، دونوں بھی ہو سکتا ہے۔ اگر شیطان وسوسہ لائے کہ جو باتیں اس دعا میں کہہ رہے ہو، تم اس کو برابر کہاں کرتے ہو؟ تو اس وقت ذہن میں "کریں گے" کا معنی لائیے۔ مثلاً اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ یعنی (آج سے) ہم تیری طرف دوڑیں گے اور خدمت کے لیے حاضر ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ	إِنَّا	نَسْتَعِيْنُكَ	وَنَسْتَغْفِرُكَ،
اے اللہ	بے شک	ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے	اور ہم مغفرت مانگتے ہیں تجھ سے،

- دعا کے شروع میں ہی ہے کہ اے اللہ! ہم کو تیری مدد چاہیے گویا دعا کرنے کے لیے بھی تیری مدد چاہیے، اس کے علاوہ اس نماز میں، اس زندگی کے ہر کام میں تیری مدد چاہیے۔
- آگے دعا کرنے سے پہلے ہی ہم کو اپنے گناہوں کا احساس ہے، اس پر شرمندگی ہے، اس لیے اے اللہ! ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما، ہمارے عمل کے لباس پر دھبے ہیں ان کو دھو دے تاکہ ہم تیرے دربار میں آگے کچھ کہہ سکیں۔

وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ	وَلَا نَكْفُرُكَ[455]،
اور ہم تعریف کرتے ہیں تیری	اور نہیں ہم ناشکری کرتے ہیں تیری، نَكْفُرُ x نَشْكُرُ (ہم شکر کرتے ہیں)

كَفَرَ، يَكْفُرُ، اُكْفُرْ، كَافِر، مَكْفُوْر، كُفْر، شَكَرَ، يَشْكُرُ، اُشْكُرْ، شَاكِر، مَشْكُوْر، شُكْر

- وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ: کوئی ہم پر احسان کرے، مشکل وقت میں کام آئے تو ہم اس کی تعریف کرتے نہیں تھکتے۔ اے اللہ! ہم کو تیرے بے شمار احسانات یاد کرنے اور تیری خوب تعریف کرنے کی توفیق دے۔
- وَلَا نَكْفُرُكَ: پوری کوشش کرتے ہیں کہ ہم تیری ناشکری نہ کریں۔ ہمارا دل غلط خیالات نہ سوچے، ہماری زبان غلط باتیں نہ نکالے اور ہمارا عمل، ہماری صلاحیتیں، ہمارا وقت اور ہمارا پیسہ تجھے ناراض کرنے والے کاموں میں نہ لگے۔

۹		۳۸	۱
يَّفْجُرُكَ،	**مَنْ**	**وَنَتْرُكُ**	**وَنَخْلَعُ**
نافرمانی کرے تیری،	اس کو جو	اور ہم چھوڑتے ہیں	اور ہم الگ کرتے ہیں

خَلَعَ، يَخْلَعُ، اِخْلَعْ، خَالِع، مَخْلُوْع، خَلْع

تَرَكَ، يَتْرُكُ، اُتْرُكْ، تَارِك، مَتْرُوْك، تَرْك

فَجَرَ، يَفْجُرُ، اُفْجُرْ، فَاجِر، مَفْجُوْر، فُجُوْر

- اے اللہ! ہم پوری کوشش کرتے ہیں کہ ان ساتھیوں سے اور ان پروگراموں سے دور رہیں جس میں تیری نافرمانی ہوتی ہو۔
- اے اللہ! ہم ان دوستوں اور ان لوگوں سے الگ ہو جاتے ہیں اگر وہ نافرمانی کریں۔ انہیں سمجھاتے ہیں کہ وہ سدھر جائیں، اگر وہ نہ سدھریں تو ہم انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔

سبق 40a

دعائے قنوت-2

سبق نمبر **40 (a&b)** کے ختم تک آپ **372** نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں **52,105** بار آئے ہیں !

46

اَللّٰھُمَّ	إِيَّاكَ	نَعْبُدُ،	وَلَكَ	نُصَلِّيْ	وَنَسْجُدُ،
اے اللہ	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں،	اور تیرے ہی لیے	ہم نماز پڑھتے ہیں	اور ہم سجدہ کرتے ہیں،

سَجَدَ، يَسْجُدُ، اُسْجُدْ، سَاجِد، مَسْجُود، سُجُود

- إِيَّاكَ نَعْبُدُ کی تشریح پہلے کورس میں گزر چکی ہے۔
- ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں یعنی ہماری نماز، روزہ، زکوۃ، ذکر، پڑھائی، حلال کمائی، دین کی دعوت کے کام وغیرہ بلکہ ہماری ساری زندگی تیری عبادت کے لیے ہے۔
- اس عبادت میں خاص عبادت یعنی نماز بھی تیرے لیے ہی پڑھتے ہیں اور نماز میں تجھ کو سب سے قریب کرنے والی حالت یعنی سجدہ بھی صرف تیرے ہی لیے ہے۔ (اے اللہ ! ہمیں نماز سے اور خاص کر سجدہ سے خوب محبت عطا کر)۔ سجدے میں بندے کی عاجزی اور انکساری کا پورا اظہار ہوتا ہے۔ یعنی اے اللہ ! ہم تیرے ہر حکم کے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے نماز، روزہ وغیرہ اس لیے دیا ہے کہ ہماری آخرت اچھی ہو۔ بعض لوگ ان چیزوں کو اس لیے کرتے ہیں کہ صرف دنیا کی دعائیں مانگیں۔ اے اللہ ! ہمیں دنیا و آخرت دونوں کی بھلائی نصیب کر۔

30

وَإِلَيْكَ	نَسْعٰى	وَنَحْفِدُ،
اور تیری ہی طرف	ہم دوڑتے ہیں	اور ہم خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں،

سَعٰى، يَسْعٰى، اِسْعَ، سَاعٍ، مَسْعِيّ إِلَيْهِ، سَعْي

- تیری طرف دوڑتے ہیں یعنی تو نے جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا ہے اور جن کاموں کو پسند کیا ہے ان کاموں کو کرنے کے لیے اور اس کے نتیجے میں تیری محبت اور تیری رضا حاصل کرنے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔
- ہم خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں یعنی تیرے دین کی خدمت کے لیے اور تیرے خاطر بندوں کی خدمت کرتے ہیں۔ دین کی خدمت یعنی مسلمانوں میں اصلاح کا کام، ان کو قرآن و حدیث سکھانا، سمجھانا، نماز، روزہ، اخلاق وغیرہ کے بارے میں بتانا، برائیوں سے رکنے کی تلقین کرنا وغیرہ۔ اسی طرح غیر مسلموں میں دین کی دعوت کو پہونچانا، اس کے لیے اچھی تیاری کرنا، طرح طرح کے وسائل جیسے ایک ایک سے مل کر دعوت دینا یا دین کی باتوں پر مشتمل کتابیں دینا، اخبارات و رسائل میں مضامین لکھنا، اعتراضات کا بھرپور جواب دینا، وغیرہ۔

25

وَنَرْجُوْ	رَحْمَتَكَ	وَنَخْشٰى	عَذَابَكَ،
ہم امید رکھتے ہیں	تیری رحمت کی	اور ہم ڈرتے ہیں	تیرے عذاب (سے)

رَجَا، يَرْجُوْ، اُرْجُ، رَاجٍ، مَرْجُوّ، رَجَاء

- مومن کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھنی چاہیے اس لیے کہ چاہے وہ کتنا ہی اچھا عمل کرے، وہ پرفیکٹ نہیں ہوسکتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے احسانات کا بدلہ دے سکتا ہے۔
- صرف رحمت ہی کی یاد سے انسان کو شیطان پھسلا سکتا ہے۔ بعض جاہل لوگ نماز بھی برابر نہیں پڑھتے اور گناہ کرتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں معافی مل جائے گی۔
- ہمیں اپنے گناہوں کی وجہ سے اللہ کے عذاب کا ڈر بھی ہونا چاہیے۔ قرآن وحدیث میں عذابوں کی تفصیل دی گئی ہے۔
- اے اللہ ! ہمیں تیرے سنگین عذاب کا ڈر اور تجھ سے رحمت کی امید دونوں ساتھ ساتھ دے تاکہ ہم تیرے راستہ پر قائم رہیں۔

21

إِنَّ	عَذَابَكَ	بِالْكُفَّارِ	مُلْحِقٌّ.
بے شک	عذاب تیرا	کافروں کو	ملنے والا ہے۔

(شرح معانی الآثار: ۱۴۷۵)

- کافر وہ لوگ ہیں جنہوں نے اسلام کو سمجھا پھر اس کا انکار کیا۔ عذاب تو کافروں کو ملنے والا ہے لیکن اگر ہم بھی نافرمانی کریں گے تو ہم بھی اس کی زد میں آسکتے ہیں۔
- اے اللہ ! ہمیں ہر قسم کے عذاب سے محفوظ رکھ اور کافروں کی ہر صفت یا عادت ہمارے اندر سے نکال دے تاکہ ہم کبھی تیرے حکم کو اپنی انا یا خواہشات کی وجہ سے پیچھے نہ ڈالیں۔

قواعد (گرامر)

سبق نمبر 21 (a&b) کے ختم تک آپ **242** نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں **42,342** بار آئے ہیں !

سبق 21b وَعَدَ، وَجَد، وَزَرَ

کمزور حروف: عربی زبان میں تقریباً افعال تین حروف سے بنتے ہیں، مثلاً۔

ف ع ل ، ف ت ح، ن ص ر، ض ر ب، س م ع

اگر ان تینوں حروف میں سے کوئی ایک کمزور حرف آ جائے تو ... ایک دلچسپ تبدیلی آتی ہے، کمزور حروف تین ہیں: و، ا، ي

کمزور حروف والے افعال کی تین قسمیں اہم ہیں. نیچے کے ٹیبل کے آخری کالم میں ایسے افعال کی قرآن میں تکرار دی گئی ہے.

شروع میں:	**وَعَدَ، وَجَدَ، وَلَدَ، ...**	**400***
بیچ میں:	**قَالَ، كَانَ، تَابَ، ...**	**4000***
آخر میں:	**دَعَا، هَدٰى، رَضِيَ، ...**	**1600***

یعنی ایسے افعال قرآن میں کل تقریباً **6000** بار آئے ہیں، یعنی ہر **2** لائن میں **3** بار ! اس لیے ان کو شوق سے سیکھیے.

کمزور اور "بیمار" حروف کیوں؟ کیونکہ ان 3 حروف کی آواز ایسے نکلتی ہے جیسے بیمار آدمی کی ! ! (اووو، آآآ، ای ای ای !) یہ کمزور ہیں کیونکہ یہ تھک جاتے ہیں، اس لیے غائب ہو جاتے ہیں یا آرام کرنے چلے جاتے ہیں ! ! ! مگر ان کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ ایک ٹیم میں کام کرتے ہیں، یہ بدلتے رہتے ہیں ایک دوسرے سے ! ! ! یہ سب اس لیے ہے تاکہ آپ کو پڑھنے میں آسانی ہو ! یاد رکھیے کہ کمزور حروف آرام کرتے ہیں تو آپ کو الفاظ پڑھنے میں آسانی کرتے ہیں۔

آیئے ایسے فعل کو سیکھتے ہیں جس کے شروع میں کمزور حرف ہے: وَعَدَ۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریباً 400 بار آتے ہیں۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: **وَعَدَ**۔ اس کے صیغے ویسے ہی بنیں گے جیسے ضَرَبَ، ضَرَبُوا، وغیرہ۔ کوئی نئی چیز نہیں ہے اس میں۔
- مضارع کی چابی: **يَعِدُ**۔ **ضَرَبَ يَضْرِبُ** کے جیسا **وَعَدَ يَوْعِدُ** کے بجائے یہاں **يَعِدُ** آیا ہے ! گویا واؤ آرام کرنے چلا گیا۔ تو پھر آپ بھی **يَوْعِدُ** کے بجائے آرام سے کہیے **يَعِدُ** ! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں !
- امر کی چابی: **عِدْ**۔ کمزور حرف (واوٗ) حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگ گیا ! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں !
- **فاعل** اور **مفعول** کی طرح **وَاعِد** اور **مَوْعُوْد** بنیں گے۔ یہاں کوئی تبدیلی نہیں، الحمد للہ۔

93 وَعَدَ: اس نے وعدہ کیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أَمْر، فعل نَهْي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
وَعَدَ	اس نے وعدہ کیا	يَعِدُ	وہ وعدہ کرتا ہے	عِدْ	وعدہ کر!
وَعَدُوْا	ان سب نے وعدہ کیا	يَعِدُوْنَ	وہ سب وعدہ کرتے ہیں	عِدُوْا	وعدہ کرو!
وَعَدْتَّ	آپ نے وعدہ کیا	تَعِدُ	آپ وعدہ کرتے ہیں	لَا تَعِدْ	مت وعدہ کر!
وَعَدْتُّ	میں نے وعدہ کیا	أَعِدُ	میں وعدہ کرتا ہوں	لَا تَعِدُوْا	مت وعدہ کرو!
وَعَدْتُّمْ	آپ سب نے وعدہ کیا	تَعِدُوْنَ	آپ سب وعدہ کرتے ہیں	وَاعِد	وعدہ کرنے والا
وَعَدْنَا	ہم سب نے وعدہ کیا	نَعِدُ	ہم سب وعدہ کرتے ہیں	مَوْعُوْد	جس سے وعدہ کیا گیا
وَعَدَتْ	اس عورت نے وعدہ کیا	تَعِدُ	وہ عورت وعدہ کرتی ہے	وَعْد	وعدہ کرنا

وَعَدَ کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں::

فعل ماضی کی چابی	فعل مضارع کی چابی	فعل امر کی چابی	اسم (اَلْ ـٍـٍـٍ)	اسم (اَلْ ـٍـٍـٍ)	اسم (اَلْ ـٍـٍـٍ)
وَعَدَ اس نے وعدہ کیا	يَعِدُ وہ وعدہ کرتا ہے	عِدْ وعدہ کر!	وَاعِد وعدہ کرنے والا	مَوْعُوْد جس سے وعدہ کیا گیا	وَعْد وعدہ کرنا

عربی بول چال

هَلْ وَعَدَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، وَعَدَ زَيْدًا.

هَلْ وَعَدُوْا زَيْدًا؟ نَعَمْ، وَعَدُوْا زَيْدًا.

هَلْ وَعَدْتَّ زَيْدًا؟ نَعَمْ، وَعَدْتُّ زَيْدًا.

هَلْ وَعَدْتُّمْ زَيْدًا؟ نَعَمْ، وَعَدْنَا زَيْدًا.

وَعَدَ ہی کی طرح نیچے دیے گئے دو افعال کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

105 **وَجَدَ**: اس نے وعدہ کیا (وَجَد، يَجِدُ، جِدْ، وَاجِد، مَوْجُوْد، وُجُوْد)

18 **وَزَرَ**: اس نے بوجھ اٹھایا (وَزَرَ، يَزِرُ، زِرْ، وَازِر، مَوْزُوْر، وِزْر)

سبق 22b — قَالَ، تَابَ، ذَاقَ

سبق نمبر 22 (a&b) کے ختم تک آپ 255 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 44,388 بار آئے ہیں !

اب ہم بیچ میں کمزور حرف والے فعل کو سیکھیں گے : قَالَ۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 4000 بار آتے ہیں۔

- ماضی کی چابی: قَالَ۔ اس کی جمع ہو گی قَالُوا۔ مگر اس کے بعد قَالْتَ کے بجائے قُلْتَ کہنا ہے۔ کمزور حرف (الف) آرام کرنے چلا گیا۔ آپ بھی قَالْتَ کے بجائے آرام سے کہیے قُلْتَ ! بقیہ صیغے اسی طرح ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: یَقُوْلُ۔ الف واؤ سے بدل گیا یعنی یقَالُ کے بجائے یَقُوْلُ۔ اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں !
- امر کی چابی: قُلْ۔ کمزور حرف (الف) حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگ گیا ! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں !

1636 قَالَ: اس نے کہا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
قَالَ	اس نے کہا	یَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	قُلْ	کہہ !
قَالُوْا	ان سب نے کہا	یَقُوْلُوْنَ	وہ سب کہتے ہیں	قُوْلُوْا	کہو !
قُلْتَ	آپ نے کہا	تَقُوْلُ	آپ کہتے ہیں	لَا تَقُلْ	مت کہہ !
قُلْتُ	میں نے کہا	أَقُوْلُ	میں کہتا ہوں	لَا تَقُوْلُوْا	مت کہو !
قُلْتُمْ	آپ سب نے کہا	تَقُوْلُوْنَ	آپ سب کہتے ہیں	قَایِل	کہنے والا
قُلْنَا	ہم سب نے کہا	نَقُوْلُ	ہم سب کہتے ہیں	مَقُوْل	جو کہا گیا
قَالَتْ	اس عورت نے کہا	تَقُوْلُ	وہ عورت کہتی ہے	قَوْل	کہنا

عربی بول چال

هَلْ يَقُوْلُ خَيْرًا؟	نَعَمْ، يَقُوْلُ خَيْرًا.
هَلْ يَقُوْلُوْنَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، يَقُوْلُوْنَ خَيْرًا.
هَلْ تَقُوْلُ خَيْرًا؟	نَعَمْ، أَقُوْلُ خَيْرًا.
هَلْ تَقُوْلُوْنَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، نَقُوْلُ خَيْرًا.

قَالَ ہی کی طرح نیچے دیے گئے دو افعال کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

72 تَابَ: وہ لوٹا، اس نے توبہ کی (تَابَ، يَتُوْبُ، تُبْ، تَايِب، مَتُوْب إِلَيْه، تَوْبَة)

41 ذَاقَ: اس نے چکھا (ذَاقَ، يَذُوْقُ، ذُقْ، ذَايِق، مَذُوْق، ذَوْق)

سبق نمبر 23 (a&b) کے ختم تک آپ 264 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 45,602 بار آئے ہیں!

سبق 23b کَانَ، قَامَ

قَالَ ہی کی طرح کَانَ ہے یعنی اس کے بیچ میں کمزور حرف ہے۔ اس کے صیغے قَالَ کے صیغوں ہی کی طرح بنیں گے۔

944 کَانَ: وہ تھا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
کَانَ	وہ تھا	يَكُوْنُ	وہ ہوتا ہے	كُنْ	تو ہو!
كَانُوْا	وہ سب تھے	يَكُوْنُوْنَ	وہ سب ہوتے ہیں	كُوْنُوْا	تم سب ہو!
كُنْتَ	آپ تھے	تَكُوْنُ	آپ ہوتے ہیں	لَا تَكُنْ	تو مت ہو!
كُنْتُ	میں تھا	أَكُوْنُ	میں ہوتا ہوں	لَا تَكُوْنُوْا	تم سب مت ہو!
كُنْتُمْ	آپ سب تھے	تَكُوْنُوْنَ	آپ سب ہوتے ہیں	كَائِن	ہونے والا
كُنَّا	ہم سب تھے	نَكُوْنُ	ہم سب ہوتے ہیں	-	-
كَانَتْ	وہ عورت تھی	تَكُوْنُ	وہ عورت ہوتی ہے	كَوْن	ہونا

فِعْل مَاضٍ			فِعْل مُضَارِع			
کَانَ	وہ تھا	+	يَعْمَلُ	وہ عمل کرتا ہے	كَانَ يَعْمَلُ	وہ عمل کرتا تھا
كَانُوْا	وہ سب تھے		يَعْمَلُوْنَ	وہ سب عمل کرتے ہیں	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	وہ سب عمل کرتے تھے
كُنْتَ	آپ تھے		تَعْمَلُ	آپ عمل کرتے ہیں	كُنْتَ تَعْمَلُ	آپ عمل کرتے تھے
كُنْتُ	میں تھا		أَعْمَلُ	میں عمل کرتا ہوں	كُنْتُ أَعْمَلُ	میں عمل کرتا تھا
كُنْتُمْ	آپ سب تھے		تَعْمَلُوْنَ	آپ سب عمل کرتے ہیں	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ	آپ سب عمل کرتے تھے
كُنَّا	ہم سب تھے		نَعْمَلُ	ہم سب عمل کرتے ہیں	كُنَّا نَعْمَلُ	ہم سب عمل کرتے تھے
كَانَتْ	وہ عورت تھی		تَعْمَلُ	وہ عورت عمل کرتی ہے	كَانَتْ تَعْمَلُ	وہ عمل کرتی تھی

کَانَ ہی کی طرح نیچے دیے گیے فعل کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے اس کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

49 قَامَ: وہ کھڑا ہوا (قَامَ، يَقُوْمُ، قُمْ، قَائِمٌ، -، قِيَام)

سبق 24b

دَعَا، تَلَا، عَفَا

سبق نمبر 24 (a&b) کے ختم تک آپ 271 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 45,944 بار آئے ہیں!

اب ہم آخر میں کمزور حرف والے فعل کو لیتے ہیں: دَعَا۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 1600 بار آتے ہیں:

- ماضی کی چابی: دَعَا۔ اس کی جمع دَعَاوْ کے بجائے ہوگی دَعَوْا۔ کمزور حرف (الف) آرام کرنے چلاگیا۔ آپ بھی دَعَاوْ کے بجائے آرام سے کہیے دَعَوْا! بقیہ صیغے اسی طرح ہوں گے (ـَاوْ ← ـَوْ)
- مضارع کی چابی: یَدْعُوْ۔ الف واوٗ سے بدل گیا یعنی یَدْعَا کے بجائے یَدْعُوْ۔ اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- امر کی چابی: اُدْعُ۔ کمزور حرف (الف) حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگ گیا! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- هُوَ دَعَا – هِيَ دَعَتْ : یعنی دَعَاتْ کو کھینچنے کے بجائے آسانی سے کہیے دَعَتْ (ـَاتْ ← ـَتْ)

189 دَعَا: اس نے دعا کی/اس نے پکارا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضِ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
دَعَا	اس نے پکارا	یَدْعُوْ	وہ پکارتا ہے	اُدْعُ	پکار!
دَعَوْا	ان سب نے پکارا	یَدْعُوْنَ	وہ سب پکارتے ہیں	اُدْعُوْا	پکارو!
دَعَوْتَ	آپ نے پکارا	تَدْعُوْ	آپ پکارتے ہیں	لَا تَدْعُ	مت پکار!
دَعَوْتُ	میں نے پکارا	أَدْعُوْ	میں پکارتا ہوں	لَا تَدْعُوْا	مت پکارو!
دَعَوْتُمْ	آپ سب نے پکارا	تَدْعُوْنَ	آپ سب پکارتے ہیں	دَاعٍ	پکارنے والا
دَعَوْنَا	ہم سب نے پکارا	نَدْعُوْ	ہم سب پکارتے ہیں	مَدْعُوّ	جس کو پکارا گیا
دَعَتْ	اس عورت نے پکارا	تَدْعُوْ	وہ عورت پکارتی ہے	دُعَاء	پکارنا

عربی بول چال

هَلْ دَعَا اللهَ؟	نَعَمْ، دَعَا اللهَ.
هَلْ دَعَوُا اللهَ؟	نَعَمْ، دَعَوُا اللهَ.
هَلْ دَعَوْتَ اللهَ؟	نَعَمْ، دَعَوْتُ اللهَ.
هَلْ دَعَوْتُمُ اللهَ؟	نَعَمْ، دَعَوْنَا اللهَ.

دَعَا ہی کی طرح نیچے دیے گئے دو افعال کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

56 تَلَا: اس نے تلاوت کی (تَلَا، یَتْلُوْ، اُتْلُ، تَالٍ، مَتْلُوٌّ، تِلَاوَة)

29 عَفَا: اس نے معاف کیا (عَفَا، یَعْفُوْ، اُعْفُ، عَافٍ، مَعْفُوٌّ، عَفْو)

سبق نمبر 25 (a&b) کے ختم تک آپ 275 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 46,434 بار آئے ہیں!

سبق 25b هَدٰى، جَزٰى، جَرٰى

اب ہم ایسے ایک اور فعل کو سیکھتے ہیں جس کے آخر میں کمزور حرف ہے: هَدٰى۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: هَدٰى۔ اس کی جمع هَدَاوْ کے بجائے ہوگی هَدَوْا۔ کمزور حرف (الف) آرام کرنے چلا گیا۔ آپ بھی هَدَاوْ کے بجائے آرام سے کہیے هَدَوْا! (ـَاوْ ← ـَوْ)۔ بقیہ صیغے هَدَيْتَ اور اس کے طرز پر ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: يَهْدِيْ۔ الف یاء سے بدل گیا یعنی يَهْدٰى کے بجائے يَهْدِيْ۔ اب اس کی جمع يَهْدِيُوْن کے بجائے يَهْدُوْنَ ہوگی۔ یعنی یاء آرام کرنے گیا تو آپ بھی آرام سے کہیے يَهْدُوْنَ! (ـِيُوْ ← ـُوْ)
- امر کی چابی: اِهْدِ۔ کمزور حرف (یاء) حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگ گیا! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- هُوَ هَدٰى – هِيَ هَدَتْ: یعنی هَدَاتْ کو کھینچنے کے بجائے آسانی سے کہیے هَدَتْ (ـَاتْ ← ـَتْ)

مختصر یہ کہ کمزور حرف ایک دوسرے سے بدلتے رہتے ہیں یا غائب ہو جاتے ہیں جیسے امر میں۔ یا پھر ان تینوں حالتوں میں:

(ـَاوْ ← ـَوْ)، (ـِيُوْ ← ـُوْ)، (ـَاتْ ← ـَتْ)

243 هَدٰى: اس نے ہدایت دی (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسم فَاعِل، اِسم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
هَدٰى	اس نے ہدایت دی	يَهْدِيْ	وہ ہدایت دیتا ہے	اِهْدِ	ہدایت دے!
هَدَوْا	ان سب نے ہدایت دی	يَهْدُوْنَ	وہ سب ہدایت دیتے ہیں	اِهْدُوْا	ہدایت دو!
هَدَيْتَ	آپ نے ہدایت دی	تَهْدِيْ	آپ ہدایت دیتے ہیں	لَا تَهْدِ	مت ہدایت دے!
هَدَيْتُ	میں نے ہدایت دی	أَهْدِيْ	میں ہدایت دیتا ہوں	لَا تَهْدُوْا	مت ہدایت دو!
هَدَيْتُمْ	آپ سب نے ہدایت دی	تَهْدُوْنَ	آپ سب ہدایت دیتے ہیں	هَادٍ	ہدایت دینے والا
هَدَيْنَا	ہم سب نے ہدایت دی	نَهْدِيْ	ہم سب ہدایت دیتے ہیں	مَهْدِيّ	جس کو ہدایت دی گئی
هَدَتْ	اس عورت نے ہدایت دی	تَهْدِيْ	وہ ہدایت دیتی ہے	هُدًى/هِدَايَة	ہدایت دینا

عربی بول چال (صرف الله ہدایت دیتا ہے، اس کو ذہن میں رکھ کر جواب دیجیے)

هَلْ يَهْدِيْ أَحَدًا؟ لَا يَهْدِيْ أَحَدًا. هَلْ تَهْدِيْ أَحَدًا؟ لَا أَهْدِيْ أَحَدًا.

هَلْ يَهْدُوْنَ أَحَدًا؟ لَا يَهْدُوْنَ أَحَدًا. هَلْ تَهْدُوْنَ أَحَدًا؟ لَا نَهْدِيْ أَحَدًا.

هَدٰى ہی کی طرح نیچے دیے گئے دو افعال کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

92 جَزٰى: اس نے بدلہ دیا (جَزٰى، يَجْزِيْ، اِجْزِ، جَازٍ، مَجْزِيّ، جَزَاء)

60 جَرٰى: وہ دوڑا (جَرٰى، يَجْرِيْ، اِجْرِ، جَارٍ، _ ، جَرْي)

سبق نمبر 26 (a&b) کے ختم تک آپ 282 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 46,838 بار آئے ہیں !

سبق 26b رَضِيَ، نَسِيَ، خَشِيَ

اب ہم ایسے ایک اور فعل کو سیکھتے ہیں جس کے آخر میں کمزور حرف ہے: رَضِيَ۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: رَضِيَ۔ اس کی جمع رَضِيُوا کے بجائے ہوگی رَضُوا۔ کمزور حرف (یاء) آرام کرنے چلا گیا۔ آپ بھی رَضِيُوا کے بجائے آرام سے کہیے رَضُوا! (ـِيُوْ ← ـُوْ) - بقیہ صیغے رَضِيْتَ اور اس کے طرز پر ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: يَرْضٰى۔ یاء الف سے بدل گیا یعنی يَرْضِيُ کے بجائے يَرْضٰى۔ اب اس کی جمع يَرْضَاوْنَ کے بجائے يَرْضَوْنَ ہوگی۔ یعنی الف آرام کرنے گیا تو آپ بھی آرام سے کہیے يَرْضَوْنَ! (ـَاوْ ← ـَوْ)
- امر کی چابی: اِرْضَ۔ کمزور حرف (یاء) حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگ گیا! اب اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!

(ـَاوْ ← ـَوْ)، (ـِيُوْ ← ـُوْ)، (ـَاتْ ← ـَتْ)

57 رَضِيَ: وہ راضی ہوا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
رَضِيَ	وہ راضی ہوا	يَرْضٰى	وہ راضی ہوتا ہے	اِرْضَ	راضی ہو جا!
رَضُوْا	وہ سب راضی ہوئے	يَرْضَوْنَ	وہ سب راضی ہوتے ہیں	اِرْضَوْا	راضی ہو جاؤ!
رَضِيْتَ	آپ راضی ہوئے	تَرْضٰى	آپ راضی ہوتے ہیں	لَا تَرْضَ	مت راضی ہو جا!
رَضِيْتُ	میں راضی ہوا	أَرْضٰى	میں راضی ہوتا ہوں	لَا تَرْضَوْا	مت راضی ہو جاؤ!
رَضِيْتُمْ	آپ سب راضی ہوئے	تَرْضَوْنَ	آپ سب راضی ہوتے ہیں	رَاضٍ	راضی ہونے والا
رَضِيْنَا	ہم سب راضی ہوئے	نَرْضٰى	ہم سب راضی ہوتے ہیں	مَرْضِيّ	جس سے راضی ہوا
رَضِيَتْ	وہ عورت راضی ہوئی	تَرْضٰى	وہ عورت راضی ہوتی ہے	رِضَا / رِضْوَان	راضی ہونا

عربی بول چال

هَلْ رَضِيَ بِالْإِسْلَامِ؟	نَعَمْ، رَضِيَ بِالْإِسْلَامِ.
هَلْ رَضُوْا بِالْإِسْلَامِ؟	نَعَمْ، رَضُوْا بِالْإِسْلَامِ.
هَلْ رَضِيْتَ بِالْإِسْلَامِ؟	نَعَمْ، رَضِيْتُ بِالْإِسْلَامِ.
هَلْ رَضِيْتُمْ بِالْإِسْلَامِ؟	نَعَمْ، رَضِيْنَا بِالْإِسْلَامِ.

رَضِيَ ہی کی طرح نیچے دیے گئے دو افعال کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

35 نَسِيَ: وہ بھول گیا (نَسِيَ، يَنْسٰى، اِنْسَ، نَاسٍ، مَنْسِيّ، نِسْيَان)

48 خَشِيَ: وہ ڈرا (خَشِيَ، يَخْشٰى، اِخْشَ، خَاشٍ، مَخْشِيّ، خَشْيَة)

سبق نمبر 27 (a&b) کے ختم تک آپ 287 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 47,284 بار آئے ہیں!

سبق 27b أَمَرَ، أَخَذَ، أَكَلَ

اب ہم ایسے فعل کو سیکھتے ہیں جس میں ہمزہ ہے: أَمَرَ۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 1300 بار آتے ہیں۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- بعض وقت ہمزہ کمزور حرف کی طرح کام کرتا ہے۔ جیسے امر کا صیغے میں ہمزہ ڈر کر بھاگ جائے گا: مُرْ
- دو ہمزہ ملتے ہیں تو آسانی کے لیے دوسرا ہمزہ مد بن جاتا ہے: أَأْمُرُ ← اٰمُرُ

199 أَمَرَ: اس نے حکم دیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
أَمَرَ	اس نے حکم دیا	يَأْمُرُ	وہ حکم دیتا ہے	مُرْ	حکم دے!
أَمَرُوْا	ان سب نے حکم دیا	يَأْمُرُوْنَ	وہ سب حکم دیتے ہیں	مُرُوْا	حکم دو!
أَمَرْتَ	آپ نے حکم دیا	تَأْمُرُ	آپ حکم دیتے ہیں	لَا تَأْمُرْ	مت حکم دے!
أَمَرْتُ	میں نے حکم دیا	اٰمُرُ	میں حکم دیتا ہوں	لَا تَأْمُرُوْا	مت حکم دو!
أَمَرْتُمْ	آپ سب نے حکم دیا	تَأْمُرُوْنَ	آپ سب حکم دیتے ہیں	اٰمِر	حکم دینے والا
أَمَرْنَا	ہم سب نے حکم دیا	نَأْمُرُ	ہم سب حکم دیتے ہیں	مَأْمُوْر	جس کو حکم دیا گیا
أَمَرَتْ	اس عورت نے حکم دیا	تَأْمُرُ	وہ عورت حکم دیتی ہے	أَمْر	حکم دینا

عربی بول چال

هَلْ يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ؟ نَعَمْ، يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ.

هَلْ يَأْمُرُوْنَ بِالصَّلَاةِ؟ نَعَمْ، يَأْمُرُوْنَ بِالصَّلَاةِ.

هَلْ تَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ؟ نَعَمْ، اٰمُرُ بِالصَّلَاةِ.

هَلْ تَأْمُرُوْنَ بِالصَّلَاةِ؟ نَعَمْ، نَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ.

أَمَرَ ہی کی طرح نیچے دیے گئے دو افعال کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

127 أَخَذَ: اس نے لیا (أَخَذَ، يَأْخُذُ، خُذْ، اٰخِذ، مَأْخُوْذ، أَخْذ)

101 أَكَلَ: اس نے کھایا (أَكَلَ، يَأْكُلُ، كُلْ، اٰكِل، مَأْكُوْل، أَكْل)

سبق 28b

أَتٰی، أَتٰی بِـ

سبق نمبر 28 (a&b) کے ختم تک آپ 291 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 47,598 بار آئے ہیں!

اب ہم ایسے فعل کو سیکھتے ہیں جس میں ہمزہ بھی ہے اور کمزور حرف بھی: أَتٰی۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: أَتٰی- اس کی جمع کے لیے أَتَاوْ کے بجائے آرام سے کہیے أَتَوْا (ـَاوْ ← ـَوْ)- بقیہ صیغے أَتَيْتَ کے طرز پر ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: يَأْتِيْ۔ الف یاء سے بدل گیا۔ اس کی جمع يَأْتِيُوْن کے بجائے يَأْتُوْنَ (ـِيُوْ ← ـُوْ)
  دو ہمزہ ملتے ہیں تو آسانی کے لیے دوسرا ہمزہ مد بن جاتا ہے: أَأْتِيْ ← اٰتِيْ
- امر کی چابی: اِيْتِ۔ دو ہمزہ ملتے ہیں تو آسانی کے لیے دوسرا ہمزہ مد بن جاتا ہے: اِأْتِ ← اِيْتِ
- هُوَ أَتٰی – هِيَ أَتَتْ: یعنی أَتَاتْ کو کھینچنے کے بجائے آسانی سے کہیے أَتَتْ (ـَاتْ ← ـَتْ)

آخر میں کمزور حرف آئے تو خاص یاد رکھیے: (ـَاوْ ← ـَوْ)، (ـِيُوْ ← ـُوْ)، (ـَاتْ ← ـَتْ)

248 أَتٰی: وہ آیا   أَتٰی بِـ : وہ لے آیا   (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
أَتٰی	وہ آیا	يَأْتِيْ	وہ آتا ہے	إِيْتِ	تو آ!
أَتَوْا	وہ سب آئے	يَأْتُوْنَ	وہ سب آتے ہیں	إِيْتُوْا	آؤ!
أَتَيْتَ	آپ آئے	تَأْتِيْ	آپ آتے ہیں	لَا تَأْتِ	مت آ!
أَتَيْتُ	میں آیا	اٰتِيْ	میں آتا ہوں	لَا تَأْتُوْا	مت آؤ!
أَتَيْتُمْ	آپ سب آئے	تَأْتُوْنَ	آپ سب آتے ہیں	اٰتٍ	آنے والا
أَتَيْنَا	ہم سب آئے	نَأْتِيْ	ہم سب آتے ہیں	مَأْتِيّ	آنے والا
أَتَتْ	وہ عورت آئی	تَأْتِيْ	وہ عورت آتی ہے	إِتْيَان	آنا

عربی بول چال

هَلْ أَتٰی بِالْكِتَابِ؟ نَعَمْ، أَتٰی بِالْكِتَابِ.

هَلْ أَتَوْا بِالْكِتَابِ؟ نَعَمْ، أَتَوْا بِالْكِتَابِ.

هَلْ أَتَيْتَ بِالْكِتَابِ؟ نَعَمْ، أَتَيْتُ بِالْكِتَابِ.

هَلْ أَتَيْتُمْ بِالْكِتَابِ؟ نَعَمْ، أَتَيْنَا بِالْكِتَابِ

سبق نمبر 29 (a&b) کے ختم تک آپ 296 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 48,010 بار آئے ہیں!

سبق 29b شَاءَ، جَاءَ

اب ہم ایسے فعل کو سیکھتے ہیں جس میں ہمزہ بھی ہے اور کمزور حرف بھی: شَاءَ۔ اس کے صیغے بناتے وقت یہ خیال رکھیے:

- ماضی کی چابی: شَاءَ۔ آگے شَاءْتَ کے بجائے آرام سے کہیے شِئْتَ۔ بقیہ صیغے اسی طرز پر ہوں گے۔

قرآن کریم میں شَاءَ صرف ماضی اور مضارع کی شکل میں آیا ہے۔ اس لیے ہم انہی صیغوں کو سیکھ رہے ہیں۔

235 شَاءَ: اس نے چاہا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں)

فِعْل مُضَارِع		فِعْل مَاضٍ	
وہ چاہتا ہے	يَشَاءُ	اس نے چاہا	شَاءَ
وہ سب چاہتے ہیں	يَشَاءُوْنَ	ان سب نے چاہا	شَاءُوْا
آپ چاہتے ہیں	تَشَاءُ	آپ نے چاہا	شِئْتَ
میں چاہتا ہوں	أَشَاءُ	میں نے چاہا	شِئْتُ
آپ سب چاہتے ہیں	تَشَاءُوْنَ	آپ سب نے چاہا	شِئْتُمْ
ہم سب چاہتے ہیں	نَشَاءُ	ہم سب نے چاہا	شِئْنَا
وہ عورت چاہتی ہے	تَشَاءُ	اس عورت نے چاہا	شَاءَتْ

عربی بول چال

هَلْ يَشَاءُ خَيْرًا؟ — نَعَمْ، يَشَاءُ خَيْرًا.

هَلْ يَشَاءُوْنَ خَيْرًا؟ — نَعَمْ، يَشَاءُوْنَ خَيْرًا.

هَلْ تَشَاءُ خَيْرًا؟ — نَعَمْ، أَشَاءُ خَيْرًا.

هَلْ تَشَاءُوْنَ خَيْرًا ؟ — نَعَمْ، نَشَاءُ خَيْرًا.

شَاءَ ہی کی طرح نیچے دیے گئے فعل کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے اس کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

104 جَاءَ: وہ آیا (جَاءَ، يَجِيْءُ، جِئْ، جَاءٍ، مَجِيْء، مَجِيْئَة)

سبق نمبر 30 (a&b) کے ختم تک آپ 302 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 48,379 بار آئے ہیں!

سبق 30b ضَلَّ، ظَنَّ، صَدَّ

اب ہم ایسے فعل کو سیکھتے ہیں جس کے مادے میں دو حروف یکساں ہیں: ضَلَّ۔ قرآن میں اس طرح کے تقریبًا 700 افعال آئے ہیں۔ اس کے صیغے بنانا بہت آسان ہے۔

- جہاں کہنے میں مشکل ہو، وہاں حروف کو کھول دینا ہے جیسے ضَلّتَ (سکون والی تشدید کے ساتھ) کے بجائے ضَلَلْتَ۔
- امر میں ضَلَّ کے بجائے ضِلَّ!

112 ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
ضَلَّ	وہ گمراہ ہوا	يَضِلُّ	وہ گمراہ ہوتا ہے	ضِلَّ	تو گمراہ ہو!
ضَلُّوْا	وہ سب گمراہ ہوئے	يَضِلُّوْنَ	وہ سب گمراہ ہوتے ہیں	ضِلُّوْا	تم سب گمراہ ہو!
ضَلَلْتَ	آپ گمراہ ہوئے	تَضِلُّ	آپ گمراہ ہوتے ہیں	لَا تَضِلَّ	تو مت گمراہ ہو!
ضَلَلْتُ	میں گمراہ ہوا	أَضِلُّ	میں گمراہ ہوتا ہوں	لَا تَضِلُّوْا	تم سب مت گمراہ ہو!
ضَلَلْتُمْ	آپ سب گمراہ ہوئے	تَضِلُّوْنَ	آپ سب گمراہ ہوتے ہیں	ضَالٌّ	گمراہ ہونے والا
ضَلَلْنَا	ہم سب گمراہ ہوئے	نَضِلُّ	ہم سب گمراہ ہوتے ہیں	-	-
ضَلَّتْ	وہ عورت گمراہ ہوئی	تَضِلُّ	وہ عورت گمراہ ہوتی ہے	ضَلَالَة	گمراہ ہونا

عربی بول چال

هَلْ ضَلَّ عَنِ الطَّرِيْقِ؟ — مَا ضَلَّ عَنِ الطَّرِيْقِ.

هَلْ ضَلُّوْا عَنِ الطَّرِيْقِ ؟ — مَا ضَلُّوْا عَنِ الطَّرِيْقِ.

هَلْ ضَلَلْتَ عَنِ الطَّرِيْقِ ؟ — مَا ضَلَلْتُ عَنِ الطَّرِيْقِ.

هَلْ ضَلَلْتُمْ عَنِ الطَّرِيْقِ ؟ — مَا ضَلَلْنَا عَنِ الطَّرِيْقِ.

ضَلَّ ہی کی طرح نیچے دیے گئے دو افعال کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

62 ظَنَّ: اس نے گمان کیا (ظَنَّ، يَظُنُّ، ظُنَّ، ظَانٌّ، مَظْنُوْن، ظَنّ)

39 صَدَّ: اس نے روکا (صَدَّ، يَصُدُّ، صُدَّ، صَادٌّ، مَصْدُوْد، صُدُوْد)

نوٹ: اس بات کو یاد رکھیے ان دونوں افعال کا فعل مضارع يَظُنُّ اور يَصُدُّ ہوگا، يَظِنُّ یا يَصِدُّ نہیں۔ اور امر کا صیغہ ظُنَّ یا صُدَّ ہوگا، نہ کہ ظِنَّ یا صِدَّ۔

گرامر کے پچھلے 10 اسباق کا خلاصہ

پچھلے 10 اسباق میں ہم نے فَعَلَ کی پانچ خاص حالتوں کو سیکھا:

- جن میں کمزور حرف ہو (یہ ایک دوسرے سے بدلتے ہیں یا غائب ہو جاتے ہیں)،
- جن میں ہمزہ ہو (یہ کبھی کبھی کمزور حرف کی طرح غائب ہو جاتا ہے)، اور
- جن کے مادے کے دو حروف یکساں ہوں (یہ کبھی کبھی آسانی کے لیے تشدید کے ساتھ رہنے کے بجائے کھل جاتے ہیں)

400	شروع میں کمزور حرف	وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ	وَاعِد	مَوْعُود	وَعْد
4000	بیچ میں کمزور حرف (قُلْتَ--)	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَايِل	مَقُول	قَوْل
1600	آخر میں کمزور حرف (دَعَوْا، دَعَوْتَ، --دَعَتْ--)	دَعَا	يَدْعُو	اُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوّ	دُعَاء
1300	مادے میں ہمزہ (أَ+أْ = آ)	أَمَرَ	يَأْمُرُ	مُرْ	آمِر	مَأْمُوْر	أَمْر
700	مادے کے دو حروف یکساں (ضَلَلْتَ،---، ضِلَّ)	ضَلَّ	يَضِلُّ	ضِلَّ	ضَالّ	–	ضَلَالَة

اس کے ساتھ ساتھ کَانَ کو الگ سبق میں سیکھا جو بالکل قَالَ کے جیسا ہے مگر اس کی تکرار قرآن میں بہت زیادہ ہے۔

كَانَ	يَكُونُ	كُنْ	كَايِن	–	كَوْن

- دَعَا کے جیسے دو اور خاص افعال کو سیکھا: هَدٰى، رَضِيَ۔ اس میں 3 خاص تبدیلیاں یاد رکھیے:

ـَاوْ ← ـَوْ، ـِيُو ← ـُو، ـَاتْ ← ـَتْ۔

هَدٰى، هَدَوْا، هَدَيْتَ،--، يَهْدِي، يَهْدُونَ--،هَدَتْ	هَدٰى	يَهْدِيْ	اِهْدِ	هَادٍ	مَهْدِيّ	هِدَايَة
رَضُوا، رَضِيتَ،--، يَرْضٰى، يَرْضَوْنَ، ---	رَضِيَ	يَرْضٰى	اِرْضَ	رَاضٍ	مَرْضِيّ	رِضَا

- أَتٰى، شَاءَ: مادے میں ہمزہ بھی ہو اور کمزور حرف بھی۔

أَتٰى کے لیے 3 خاص تبدیلیوں کو یاد رکھیے: ـَاوْ ← ـَوْ، ـِيُو ← ـُو، ـَاتْ ← ـَتْ۔

أَتٰى، أَتَوْا، أَتَيْتَ،-- يَأْتِيْ، يَأْتُونَ، --، أَتَتْ

أَتٰى	يَأْتِيْ	اِيتِ	آتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان
شَاءَ	يَشَاءُ				

سبق نمبر 31 (a&b) کے ختم تک آپ 306 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 48,437 بار آئے ہیں!

سبق 31b تعارف مزید فیہ

اب تک ہم نے جو افعال سیکھے وہ تین حروف والے افعال تھے۔ ان کے مختلف صیغوں میں جو زیادہ حروف آتے ہیں، وہ دراصل یہ بتاتے ہیں کہ کس مرد، عورت نے کام کیا ہے، کیا وہ اکیلے تھے یا کئی، وغیرہ۔ نیچے کے ٹیبل کو غور سے دیکھیے کہ کس طرح مختلف صیغوں میں ف-ع-ل کے علاوہ جو حروف آتے ہیں ان کا کیا مطلب بنتا ہے:

فِعْل مَاضٍ	فِعْل مُضَارِع	فعل أمر، فعل نهي، فاعل، مفعول، مصدر
فَعَلَ	يَفْعَلُ	اِفْعَلْ
فَعَلُوْا	يَفْعَلُوْنَ	اِفْعَلُوْا
فَعَلْتَ فَعَلْتُ	تَفْعَلُ أَفْعَلُ	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلُوْا
فَعَلْتُمْ فَعَلْنَا	تَفْعَلُوْنَ نَفْعَلُ	فَاعِل مَفْعُوْل فِعْل
فَعَلَتْ	تَفْعَلُ	

مزید فیہ افعال: جن کے تین حروف والے مادے میں (ماضی کی چابی میں) زیادہ حروف آئیں مثلاً:

- عَلِمَ سے عَلَّمَ (تشدید زیادہ)،
- سَلِمَ سے أَسْلَمَ (شروع میں ہمزہ زیادہ)،

گھبرایئے مت! اردو میں بھی مَزِیْد فِیْهِ ہیں۔ ان کو سمجھ لیں تو عربی کے مَزِیْد فِیْهِ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً لفظ "نکلا" کو لیجیے جو "ن. ک. ل" سے بنا ہے۔ اردو میں اس کے مختلف صیغے یوں بنیں گے:

فِعْل مَاضٍ	فِعْل مُضَارِع	فعل أمر، فعل نهي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام
وہ نکلا وہ سب نکلے	وہ نکلتا ہے وہ سب نکلتے ہیں	نکل! نکلو!
آپ نکلے میں نکلا	آپ نکلتے ہیں میں نکلتا ہوں	مت نکل! مت نکلو!
آپ سب نکلے ہم سب نکلے	آپ سب نکلتے ہیں ہم سب نکلتے ہیں	نکلنے والا کسی پر اثر نہیں پڑا نکلنا

"نکلا" کا پہلا مزید فیہ : الف بڑھا دیجیے			
فِعْل مَاضٍ	**فِعْل مُضَارِع**		**فعل أمْر فعل نهْي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام**
اس نے نکالا ان سب نے نکالا	وہ نکالتا ہے وہ سب نکالتے ہیں		نکال ! نکالو !
آپ نے نکالا میں نے نکالا	آپ نکالتے ہیں میں نکالتا ہوں		مت نکال ! مت نکالو !
آپ سب نے نکالا ہم سب نے نکالا	آپ سب نکالتے ہیں ہم سب نکالتے ہیں		نکالنے والا، جسے نکالا گیا نکالنا

اسی طرح سے ہم "نکلا" کا دوسرا مزید فیہ : نکلوایا (واؤ، الف اور یاء زیادہ) کے سارے صیغے بنا سکتے ہیں۔ اردو میں مزید فیہ کے کچھ اور نمونے یہ ہیں : کھایا سے کھلایا، پیا سے پلایا، گرا سے گرایا، گرا سے گروایا وغیرہ

اردو میں پانچ تو عربی میں ۱۴ مزید فیہ ہیں ! ان میں سے 5 عام ہیں جو نیچے دیے گئے ہیں۔ قرآن میں ان کی تکرار بھی دی گئی ہے۔

ان سب کو آسانی سے یاد رکھنے کے لیے ہم نے 2 جملے بنائے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے :

تعلیم، محاسبہ، اسلام کی بنیادوں میں سے ہیں **(عَلَّمَ، حَاسَبَ، أَسْلَمَ)**

1660	تشدید زیادہ	عَلَّمَ	–	–	–	–	تَعْلِیم
500	الف زیادہ	حَاسَبَ	–	–	–	–	مُحَاسَبَة
4500	ہمزہ زیادہ	أَسْلَمَ	–	–	–	–	إِسْلَام

تبدیلی لانا ہے تو **اختلاف** مت کرو، **استغفار** کرو **(اِخْتَلَفَ، اِسْتَغْفَرَ)**

1200	اِ ۔ تَ زیادہ	اِخْتَلَفَ	–	–	–	–	اِخْتِلَاف
400	اِستَ زیادہ	اِسْتَغْفَرَ	–	–	–	–	اِسْتِغْفَار

اوپر کے نمبرس یہ بتا رہے ہیں کہ قرآن میں اس وزن پر کتنے الفاظ آئے ہیں۔ یاد رکھیے **فعل** ماضی کی چابی اصل چابی ہے، اس میں جو حروف زیادہ آتے ہیں وہی مزید فیہ کے حروف ہیں۔ اوپر کے 3 **فعل** کے چابیوں اور 3 اسماء کی چابیوں میں سے ایک ایک تو آپ نے سیکھ لیا، جیسا کہ اوپر کے ٹیبلس میں دیا گیا ہے۔ بقیہ دو، دو چابیاں آگے کے اسباق میں سیکھیں گے۔

قرآن میں ان پانچ قسم کے مزید فیہ والے الفاظ تقریباً: **8200*** ہیں، یعنی تقریباً ہر لائن میں ایک مزید فیہ کا لفظ آتا ہے !

سبق 32b

عَلَّمَ، نَزَّلَ، كَذَّبَ

سبق نمبر 32 (a&b) کے ختم تک آپ 313 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 48,805 بار آئے ہیں!

اب ہم پہلے مزید فیہ عَلَّمَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (عَلِمَ ← عَلَّمَ)۔ فَعَلَ کے اور عَلَّمَ کے صیغے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ بس تشدید کو ہر صیغے میں لے کر چلنا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 1700 بار آتے ہیں۔

- مضارع کی چابی: يُعَلِّمُ (شروع میں يُـ اور آخر سے پہلے زیر کو اچھی طرح نوٹ کیجیے)
- امر کی چابی: عَلِّمْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: مُعَلِّم، مُعَلَّم

عَلَّمَ: اس نے سکھایا **41** (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعل مَاضِ		فِعل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسم فَاعِل، اِسم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
عَلَّمَ	اس نے سکھایا	يُعَلِّمُ	وہ سکھاتا ہے	عَلِّمْ	سکھا!
عَلَّمُوْا	ان سب نے سکھایا	يُعَلِّمُوْنَ	وہ سب سکھاتے ہیں	عَلِّمُوْا	سکھاؤ!
عَلَّمْتَ	آپ نے سکھایا	تُعَلِّمُ	آپ سکھاتے ہیں	لَا تُعَلِّمْ	مت سکھا!
عَلَّمْتُ	میں نے سکھایا	أُعَلِّمُ	میں سکھاتا ہوں	لَا تُعَلِّمُوْا	مت سکھاؤ!
عَلَّمْتُمْ	آپ سب نے سکھایا	تُعَلِّمُوْنَ	آپ سب سکھاتے ہیں	مُعَلِّم	سکھانے والا
عَلَّمْنَا	ہم سب نے سکھایا	نُعَلِّمُ	ہم سب سکھاتے ہیں	مُعَلَّم	جس کو سکھایا گیا
عَلَّمَتْ	اس عورت نے سکھایا	تُعَلِّمُ	وہ عورت سکھاتی ہے	تَعْلِيْم	سکھانا

عربی بول چال

هَلْ يُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، يُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ.

هَلْ يُعَلِّمُوْنَ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، يُعَلِّمُوْنَ الْقُرْاٰنَ.

هَلْ تُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، أُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ.

هَلْ تُعَلِّمُوْنَ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، نُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ.

عَلَّمَ ہی کی طرح نَزَّلَ اور كَذَّبَ کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے اس کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں۔

66 نَزَّلَ: اس نے اتارا (نَزَّلَ، يُنَزِّلُ، نَزِّلْ، مُنَزِّل، مُنَزَّل، تَنْزِيْل)

192 كَذَّبَ: اس نے جھٹلایا (كَذَّبَ، يُكَذِّبُ، كَذِّبْ، مُكَذِّب، مُكَذَّب، تَكْذِيْب)

سبق نمبر 33 (a&b) کے ختم تک آپ 323 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 49,169 بار آئے ہیں !

سبق 33b حَاسَبَ، جَادَلَ

اب ہم لیتے ہیں دوسرا مزید فیہ: حَاسَبَ (حَسَبَ ← حَاسَبَ)۔ فَعَلَ کے اور حَاسَبَ کے صیغے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ بس الف مد کو ہر صیغے میں لے کر چلنا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 500 بار آتے ہیں۔

- ماضی کی چابی: حَاسَبَ
- مضارع کی چابی: يُحَاسِبُ
- امر کی چابی: حَاسِبْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: مُحَاسِب، مُحَاسَب

حَاسَبَ: اس نے حساب لیا 2 (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
حَاسَبَ	اس نے حساب لیا	يُحَاسِبُ	وہ حساب لیتا ہے	حَاسِبْ	مُحَاسَبَ حساب لے !
حَاسَبُوْا	ان سب نے حساب لیا	يُحَاسِبُوْنَ	وہ سب حساب لیتے ہیں	حَاسِبُوْا	حساب لو !
حَاسَبْتَ	آپ نے حساب لیا	تُحَاسِبُ	آپ حساب لیتے ہیں	لَا تُحَاسِبْ	مت حساب لے !
حَاسَبْتُ	میں نے حساب لیا	أُحَاسِبُ	میں حساب لیتا ہوں	لَا تُحَاسِبُوْا	مت حساب لو !
حَاسَبْتُمْ	آپ سب نے حساب لیا	تُحَاسِبُوْنَ	آپ سب حساب لیتے ہیں	مُحَاسِب	حساب لینے والا
حَاسَبْنَا	ہم سب نے حساب لیا	نُحَاسِبُ	ہم سب حساب لیتے ہیں	مُحَاسَب	جس کا حساب لیا گیا
حَاسَبَتْ	اس عورت نے حساب لیا	تُحَاسِبُ	وہ عورت حساب لیتی ہے	مُحَاسَبَة	حساب لینا

عربی بول چال

حَاسِبْ نَفْسَكَ! — سَوْفَ أُحَاسِبُ نَفْسِيْ.

حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ! — سَوْفَ، نُحَاسِبُ أَنْفُسَنَا.

حَاسَبَ ہی کی طرح جَادَلَ کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے اس کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں:

25 جَادَلَ: اس نے جھگڑا کیا۔ (جَادَلَ، يُجَادِلُ، جَادِلْ، مُجَادِل، مُجَادَل، مُجَادَلَة)

سبق نمبر 34 (a&b) کے ختم تک آپ 332 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 49,604 بار آئے ہیں!

سبق 34b أَسْلَمَ، أَنْزَلَ، أَرْسَلَ

اب ہم لیتے ہیں تیسرا مزید فیہ: أَسْلَمَ (سَلِمَ ← أَسْلَمَ)۔ فَعَلَ کے اور أَسْلَمَ کے صیغے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ سامنے والے ہمزہ کو مختلف صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 4500 بار آتے ہیں۔ یہ مزید فیہ کی سب سے اہم قسم ہے۔

- مضارع کی چابی: یُسْلِمُ۔ شروع کا ہمزہ غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح۔ یعنی یُأَسْلِمُ کے بجائے یُسْلِمُ۔
- امر کی چابی: : أَسْلِمْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگایئے
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: مُسْلِم، مُسْلَم (شروع کا ہمزہ غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح، یعنی مُأَسْلِم، مُأَسْلَم کے بجائے مُسْلِم، مُسْلَم)

أَسْلَمَ: اس نے حکم مانا 30 (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسم فَاعِل، اِسم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
أَسْلَمَ	اس نے حکم مانا	يُسْلِمُ	وہ حکم مانتا ہے	أَسْلِمْ	حکم مان!
أَسْلَمُوْا	ان سب نے حکم مانا	يُسْلِمُوْنَ	وہ سب حکم مانتے ہیں	أَسْلِمُوْا	حکم مانو!
أَسْلَمْتَ	آپ نے حکم مانا	تُسْلِمُ	آپ حکم مانتے ہیں	لَا تُسْلِمْ	مت حکم مان!
أَسْلَمْتُ	میں نے حکم مانا	أُسْلِمُ	میں حکم مانتا ہوں	لَا تُسْلِمُوْا	مت حکم مانو!
أَسْلَمْتُمْ	آپ سب نے حکم مانا	تُسْلِمُوْنَ	آپ حکم مانتے ہیں	مُسْلِم	حکم ماننے والا
أَسْلَمْنَا	ہم سب نے حکم مانا	نُسْلِمُ	ہم سب حکم مانتے ہیں	مُسْلَم	جس کا حکم مانا گیا
أَسْلَمَتْ	اس عورت نے حکم مانا	تُسْلِمُ	وہ عورت حکم مانتی ہے	إِسْلَام	حکم ماننا

عربی بول چال

هَلْ أَسْلَمَ لِلّٰهِ؟	نَعَمْ، أَسْلَمَ لِلّٰهِ.
هَلْ أَسْلَمُوْا لِلّٰهِ؟	نَعَمْ، أَسْلَمُوْا لِلّٰهِ.
هَلْ أَسْلَمْتَ لِلّٰهِ؟	نَعَمْ، أَسْلَمْتُ لِلّٰهِ.
هَلْ أَسْلَمْتُمْ لِلّٰهِ؟	نَعَمْ، أَسْلَمْنَا لِلّٰهِ.

أَسْلَمَ ہی کی طرح أَنْزَلَ اور أَرْسَلَ کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں:

136 أَنْزَلَ : اس نے اتارا۔ (أَنْزَلَ، يُنْزِلُ، أَنْزِلْ، مُنْزِل، مُنْزَل، إِنْزَال)

154 أَرْسَلَ : اس نے بھیجا۔ (أَرْسَلَ، يُرْسِلُ، أَرْسِلْ، مُرْسِل، مُرْسَل، إِرْسَال)

سبق نمبر 35 (a&b) کے ختم تک آپ 345 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 500,11 بار آئے ہیں!

سبق 35b أَرَادَ، أَقَامَ، أَطَاعَ

اب ہم مزید فیہ میں أَرَادَ کے مختلف صیغے بنائیں گے۔ یہ أَسْلَمَ کے وزن پر ہے مگر اس کے بیچ میں ایک کمزور حرف بھی ہے۔ یہ خود بھی آرام کرے گا اور ہمیں بھی بولنے میں آسانی کرے گا! جیسے أَرَادْتَّ کے بجائے أَرَدْتَّ۔

- مضارع کی چابی: بیچ کا الف یاء سے بدل رہا ہے اور یہ بھی بولنے میں آسانی ہے! يُرِيْدُ۔
- امر کی چابی: أَرِدْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر، کمزور حرف ڈر کر غائب
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: مُرِيد، مُرَاد

أَرَادَ: اس نے ارادہ کیا 133 (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
أَرَادَ	اس نے ارادہ کیا	يُرِيْدُ	وہ ارادہ کرتا ہے	أَرِدْ	ارادہ کر!
أَرَادُوْا	ان سب نے ارادہ کیا	يُرِيْدُوْنَ	وہ سب ارادہ کرتے ہیں	أَرِيْدُوْا	ارادہ کرو!
أَرَدْتَّ	آپ نے ارادہ کیا	تُرِيْدُ	آپ ارادہ کرتے ہیں	لَا تُرِدْ	مت ارادہ کر!
أَرَدْتُّ	میں نے ارادہ کیا	أُرِيْدُ	میں ارادہ کرتا ہوں	لَا تُرِيْدُوْا	مت ارادہ کرو!
أَرَدْتُّمْ	آپ سب نے ارادہ کیا	تُرِيْدُوْنَ	آپ سب ارادہ کرتے ہیں	مُرِيْد	ارادہ کرنے والا
أَرَدْنَا	ہم سب نے ارادہ کیا	نُرِيْدُ	ہم سب ارادہ کرتے ہیں	مُرَاد	جس کا ارادہ کیا گیا
أَرَادَتْ	اس عورت نے ارادہ کیا	تُرِيْدُ	وہ عورت ارادہ کرتی ہے	إِرَادَة	ارادہ کرنا

عربی بول چال

هَلْ يُرِيْدُ شَرًّا؟ لَا يُرِيْدُ شَرًّا.

هَلْ يُرِيْدُوْنَ شَرًّا؟ لَا يُرِيْدُوْنَ شَرًّا.

هَلْ تُرِيْدُ شَرًّا؟ لَا أُرِيْدُ شَرًّا.

هَلْ تُرِيْدُوْنَ شَرًّا؟ لَا نُرِيْدُ شَرًّا.

أَرَادَ ہی کی طرح أَقَامَ اور أَطَاعَ کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں:

79 أَقَامَ: اس نے قائم کیا۔ (أَقَامَ، يُقِيْمُ، أَقِمْ، مُقِيْم، مُقَام، إِقَامَة)

71 أَطَاعَ: اس نے فرمانبرداری کی۔ (أَطَاعَ، يُطِيْعُ، أَطِعْ، مُطِيْع، مُطَاع، إِطَاعَة)

سبق نمبر 36 (a&b) کے ختم تک آپ 354 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 50,703 بار آئے ہیں!

سبق 36b — اٰمَنَ، اٰتٰی

اب ہم مزید فیہ میں **اٰمَنَ** کے مختلف صیغے بنائیں گے (أَمِنَ ← **اٰمَنَ**)۔ یہ أَسْلَمَ کے وزن پر ہے مگر اس میں ایک ہمزہ بھی ہے۔

- ماضی کی چابی: دو ہمزہ جمع ہو جائیں تو دوسرا مد بن جاتا ہے، آسانی کے لیے۔ جیسے **أَأْمَنَ** ← **اٰمَنَ**، بقیہ صیغے اسی طرح!
- مضارع کی چابی: **یُؤْمِنُ**۔ ایک اور تبدیلی کو نوٹ کیجیے: **أُأْمِنُ** ← **أُوْمِنُ** یعنی ہمزہ مد بن گیا۔
- امر کی چابی: **اٰمِنْ**۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: مُؤْمِن، مُؤْمَن

اٰمَنَ: وہ ایمان لایا — **306** (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
اٰمَنَ	وہ ایمان لایا	یُؤْمِنُ	وہ ایمان لاتا ہے	اٰمِنْ	ایمان لا!
اٰمَنُوْا	وہ سب ایمان لائے	یُؤْمِنُوْنَ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اٰمِنُوْا	ایمان لاؤ!
اٰمَنْتَ	آپ ایمان لائے	تُؤْمِنُ	آپ ایمان لاتے ہیں	لَا تُؤْمِنْ	مت ایمان لا!
اٰمَنْتُ	میں ایمان لایا	أُوْمِنُ	میں ایمان لاتا ہوں	لَا تُؤْمِنُوْا	مت ایمان لاؤ!
اٰمَنْتُمْ	آپ سب ایمان لائے	تُؤْمِنُوْنَ	آپ سب ایمان لاتے ہیں	مُؤْمِن	ایمان لانے والا
اٰمَنَّا	ہم سب ایمان لائے	نُؤْمِنُ	ہم سب ایمان لاتے ہیں	مُؤْمَن	جس پر کو امن دیا گیا
اٰمَنَتْ	وہ ایمان لائی	تُؤْمِنُ	وہ عورت ایمان لاتی ہے	إِيْمَان	ایمان لانا

عربی بول چال

هَلْ اٰمَنَ بِالْاٰخِرَةِ؟ — نَعَمْ، اٰمَنَ بِالْاٰخِرَةِ.

هَلْ اٰمَنُوْا بِالْاٰخِرَةِ؟ — **نَعَمْ، اٰمَنُوْا بِالْاٰخِرَةِ.**

هَلْ اٰمَنْتَ بِالْاٰخِرَةِ؟ — **نَعَمْ، اٰمَنْتُ بِالْاٰخِرَةِ.**

هَلْ اٰمَنْتُمْ بِالْاٰخِرَةِ؟ — **نَعَمْ، اٰمَنَّا بِالْاٰخِرَةِ.**

اٰمَنَ ہی کی طرح أٰتی کے پورے صیغے بنیں گے (أَتٰی ← اٰتی)۔ چونکہ اس میں ہمزہ ہے اور آخر میں کمزور حرف ہے۔ کمزور حرف آرام کرتے ہیں اور اس لیے آپ کو بھی کہنے میں آسانی ہوتی ہے۔ آخر میں کمزور حرف آئے تو خاص یاد رکھیے:

(ـَاوْ ← ـَوْ)، (ـِيُوْ ← ـُوْ)، (ـَاتْ ← ـَتْ)

- ماضی میں جمع: اٰتَاوْ کے بجائے آرام سے کہیے اٰتَوْا (ـَاوْ ← ـَوْ)۔ بقیہ صیغے اٰتَيْتَ کے طرز پر ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: يُؤْتِيْ۔ الف یاء سے بدل گیا (اِت ی میں آخری یاء ہے)۔ اس کی جمع يُؤْتِيُوْنَ کے بجائے يُؤْتُوْنَ (ـِيُوْ ← ـُوْ)

  دو ہمزہ جمع ہو جائیں تو آسانی کے لیے دوسرا مد بن جاتا ہے: أُأْتِيْ ← أُوْتِيْ
- امر میں کمزور حرف ڈر کر غائب: اٰتِ (اس کو یاد رکھنا بہت آسان ہے: رَبَّنَا اٰتِنَا فِي ---)
- هُوَ اٰتٰی — هِيَ اٰتَتْ: یعنی اٰتَاتْ کو کھینچنے کے بجائے آسانی سے کہیے اٰتَتْ (ـَاتْ ← ـَتْ)

اٰتٰی: اس نے دیا **246** (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
اٰتٰی	اس نے دیا	**يُؤْتِيْ**	وہ دیتا ہے	**اٰتِ**	دے!
اٰتَوْا	ان سب نے دیا	يُؤْتُوْنَ	وہ سب دیتے ہیں	اٰتُوْا	دو!
اٰتَيْتَ	آپ نے دیا	تُؤْتِيْ	آپ دیتے ہیں	لَا تُؤْتِ	مت دے!
اٰتَيْتُ	میں نے دیا	أُوْتِيْ	میں دیتا ہوں	لَا تُؤْتُوْا	مت دو!
اٰتَيْتُمْ	آپ سب نے دیا	تُؤْتُوْنَ	آپ سب دیتے ہیں	**مُؤْتٍ**	دینے والا
اٰتَيْنَا	ہم سب نے دیا	نُؤْتِيْ	ہم سب دیتے ہیں	**مُؤْتًی**	جس کو دیا گیا
اٰتَتْ	اس عورت نے دیا	تُؤْتِيْ	وہ عورت دیتی ہے	**إِيْتَاء**	دینا

سبق نمبر 37 (a&b) کے ختم تک آپ 357 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 50,810 بار آئے ہیں!

سبق 37b اِخْتَلَفَ، اِسْتَمَعَ

اب ہم مزید فیہ میں **اِخْتَلَفَ** کے مختلف صیغے بنائیں گے (خَلَفَ ← **اِخْتَلَفَ**)۔ اس میں الف اور "ت" زیادہ ہے اور ان کو سارے صیغوں میں لے کر چلنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے تقریبًا 1200 افعال آئے ہیں۔

- ماضی کی چابی: **اِخْتَلَفَ**۔ شروع میں الف ہے، ہمزہ نہیں، اس لیے اگر اس سے پہلے کوئی حرف یا لفظ آئے تو وہ گر جاتا ہے، جیسے وَاخْتَلَفَ، الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
- مضارع کی چابی: **یَخْتَلِفُ**۔ مضارع بناتے ہوئے اِخْتَلَفَ کا شروع کا الف غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح!
- امر کی چابی: اِخْتَلِفْ ، ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: **مُخْتَلِف، مُخْتَلَف**

اِخْتَلَفَ: اس نے اختلاف کیا 52 (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعْل مَاضٍ		فِعْل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسْم فَاعِل، اِسْم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
اِخْتَلَفَ	اس نے اختلاف کیا	**یَخْتَلِفُ**	وہ اختلاف کرتا ہے	**اِخْتَلِفْ**	اختلاف کر!
اِخْتَلَفُوْا	ان سب نے اختلاف کیا	**یَخْتَلِفُوْنَ**	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	**اِخْتَلِفُوْا**	اختلاف کرو!
اِخْتَلَفْتَ	آپ نے اختلاف کیا	**تَخْتَلِفُ**	آپ اختلاف کرتے ہیں	**لَا تَخْتَلِفْ**	مت اختلاف کر!
اِخْتَلَفْتُ	میں نے اختلاف کیا	**أَخْتَلِفُ**	میں اختلاف کرتا ہوں	**لَا تَخْتَلِفُوْا**	مت اختلاف کرو!
اِخْتَلَفْتُمْ	آپ سب نے اختلاف کیا	**تَخْتَلِفُوْنَ**	آپ سب اختلاف کرتے ہیں	**مُخْتَلِف**	اختلاف کرنے والا
اِخْتَلَفْنَا	ہم سب نے اختلاف کیا	**نَخْتَلِفُ**	ہم سب اختلاف کرتے ہیں	**مُخْتَلَف**	جس سے اختلاف کیا گیا
اِخْتَلَفَتْ	اس عورت نے اختلاف کیا	**تَخْتَلِفُ**	وہ عورت اختلاف کرتی ہے	**اِخْتِلَاف**	اختلاف کرنا

عربی بول چال

هَلِ اخْتَلَفَ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ — مَا اخْتَلَفَ فِيْ كِتَابِ اللهِ.

هَلِ اخْتَلَفُوْا فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ — مَا اخْتَلَفُوْا فِيْ كِتَابِ اللهِ.

هَلِ اخْتَلَفْتَ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ — مَا اخْتَلَفْتُ فِيْ كِتَابِ اللهِ.

هَلِ اخْتَلَفْتُمْ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ — مَا اخْتَلَفْنَا فِيْ كِتَابِ اللهِ.

اِخْتَلَفَ ہی کی طرح اِسْتَمَعَ کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے ان کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں:

18 اِسْتَمَعَ: اس نے سنا (اِسْتَمَعَ، یَسْتَمِعُ، اِسْتَمِعْ، مُسْتَمِع، مُسْتَمَع، اِسْتِمَاع)

سبق نمبر 38 (a&b) کے ختم تک آپ 359 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 50,051 بار آئے ہیں!

سبق 38b — اِتَّخَذَ، اِتَّبَعَ

اب ہم مزید فیہ میں اِتَّخَذَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (أَخَذَ ← اِتَّخَذَ)۔ یہ **اِختَلَفَ** کے وزن پر ہے اور اس کو **اِأْتَخَذَ** ہونا چاہیے تھا مگر آسانی کے لیے اس کو اِتَّخَذَ کر دیا گیا۔

- ماضی کی چابی: اِتَّخَذَ۔ شروع میں الف ہے، ہمزہ نہیں، اس لیے اگر اس سے پہلے کوئی حرف یا لفظ آئے تو وہ گر جاتا ہے، جیسے وَاتَّخَذَ، الَّذِينَ اتَّخَذُوا
- مضارع کی چابی: **يَتَّخِذُ**۔ مضارع بناتے ہوئے اِتَّخَذَ کا شروع کا الف غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح!
- امر کی چابی: اِتَّخِذْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: مُتَّخِذ، مُتَّخَذ

اِتَّخَذَ: اس نے اختیار کیا۔ **123** (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعل مَاضٍ		فِعل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسم فَاعِل، اِسم مَفْعُوْل، فعل کا نام	
اِتَّخَذَ	اس نے بنالیا	يَتَّخِذُ	وہ بنالیتا ہے	اِتَّخِذْ	بنا لے!
اِتَّخَذُوْا	ان سب نے بنالیا	يَتَّخِذُوْنَ	وہ سب بنالیتے ہیں	اِتَّخِذُوْا	بنالو!
اِتَّخَذْتَ	آپ نے بنالیا	تَتَّخِذُ	آپ بنالیتے ہیں	لَا تَتَّخِذْ	مت بنالے!
اِتَّخَذْتُ	میں نے بنالیا	أَتَّخِذُ	میں بنالیتا ہوں	لَا تَتَّخِذُوْا	مت بنالو!
اِتَّخَذْتُمْ	آپ سب نے بنالیا	تَتَّخِذُوْنَ	آپ سب بنالیتے ہیں	مُتَّخِذ	بنا لینے والا
اِتَّخَذْنَا	ہم سب نے بنالیا	نَتَّخِذُ	ہم سب بنالیتے ہیں	مُتَّخَذ	جس کو بنالیا گیا
اِتَّخَذَتْ	اس عورت نے بنالیا	تَتَّخِذُ	وہ عورت بنالیتی ہے	اِتِّخَاذ	بنالینا

عربی بول چال

هَلْ يَتَّخِذُ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا؟ — نَعَمْ، يَتَّخِذُ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا.

هَلْ يَتَّخِذُوْنَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا؟ — نَعَمْ، يَتَّخِذُوْنَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا.

هَلْ تَتَّخِذُ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا؟ — نَعَمْ، أَتَّخِذُ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا.

هَلْ تَتَّخِذُوْنَ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا؟ — نَعَمْ، نَتَّخِذُ الشَّيْطَانَ عَدُوًّا.

اِتَّخَذَ ہی کی طرح اِتَّبَعَ کے صیغے بنیں گے (تَبِعَ ← **اِتَّبَعَ**)۔ نیچے اس کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں:

118 **اِتَّبَعَ**: اس نے پیروی کی — **(اِتَّبَعَ، يَتَّبِعُ، اِتَّبِعْ، مُتَّبِع، مُتَّبَع، اِتِّبَاع)**

سبق نمبر 39 (a&b) کے ختم تک آپ 366 نئے الفاظ پڑھنا سیکھ لیں گے جو قرآن میں 51,893 بار آئے ہیں!

سبق 39b — اِتَّقٰی، اِهۡتَدٰی

اب ہم مزید فیہ میں **اِتَّقٰی** کے مختلف صیغے بنائیں گے (وَقٰی ← **اِتَّقٰی**)۔ یہ **اِخۡتَلَفَ** کے وزن پر ہے اور اس کو **اِوۡتَقٰی** ہونا چاہیے تھا مگر آسانی کے لیے اس کو **اِتَّقٰی** کر دیا گیا۔ کمزور حروف آرام کرتے ہیں اور آپ کو بھی کہنے میں آسانی کرتے ہیں۔

- مضارع کی چابی: **يَتَّقِيۡ**۔ آخر کا الف یاء سے بدل گیا (و ق ی میں آخری یاء ہے)۔ شروع کا الف غائب ہو گیا!
- امر کی چابی: آخری حرف سے پہلے زیر اور کمزور حرف غائب: اِتَّقِ
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں دو زیر یا دو زبر: **مُتَّقٍ**، **مُتَّقًی**

اِتَّقٰی: وہ بچا　　**215**　　(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعۡل مَاضٍ		فِعۡل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهي، اِسۡم فَاعِل، اِسۡم مَفۡعُوۡل، فعل کا نام	
اِتَّقٰی	وہ بچا	يَتَّقِيۡ	وہ بچتا ہے	اِتَّقِ	بچ!
اِتَّقَوۡا	وہ سب بچے	يَتَّقُوۡنَ	وہ سب بچتے ہیں	اِتَّقُوۡا	بچو!
اِتَّقَيۡتَ	آپ بچے	تَتَّقِيۡ	آپ بچتے ہیں	لَا تَتَّقِ	مت بچ!
اِتَّقَيۡتُ	میں بچا	أَتَّقِيۡ	میں بچتا ہوں	لَا تَتَّقُوۡا	مت بچو!
اِتَّقَيۡتُمۡ	آپ سب بچے	تَتَّقُوۡنَ	آپ سب بچتے ہیں	مُتَّقٍ	بچنے والا
اِتَّقَيۡنَا	ہم سب بچے	نَتَّقِيۡ	ہم سب بچتے ہیں	مُتَّقًی	جس سے بچا گیا
اِتَّقَتۡ	وہ عورت بچی	تَتَّقِيۡ	وہ عورت بچتی ہے	اِتِّقَاء	بچنا

عربی بول چال

هَلِ اتَّقَى اللهَ؟　　نَعَمۡ، اِتَّقَى اللهَ.

هَلِ اتَّقَوۡا اللهَ؟　　نَعَمۡ، اِتَّقَوۡا اللهَ.

هَلِ اتَّقَيۡتَ اللهَ؟　　نَعَمۡ، اِتَّقَيۡتُ اللهَ.

هَلِ اتَّقَيۡتُمُ اللهَ؟　　نَعَمۡ، اِتَّقَيۡنَا اللهَ.

اِتَّقِ اللهَ!　　أَتَّقِي اللهَ.

اِتَّقُوا اللهَ!　　نَتَّقِي اللهَ.

اِتَّقٰی ہی کی طرح اِهۡتَدٰی کے پورے صیغے بنیں گے۔ نیچے اس کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں:

61 اِهۡتَدٰی: اس نے ہدایت دی۔　　(اِهۡتَدٰی، يَهۡتَدِيۡ، اِهۡتَدِ، مُهۡتَدٍ، مُهۡتَدًی، اِهۡتِدَاء)

سبق نمبر 40 (a&b) کے ختم تک آپ 372 نئے الفاظ پڑھنا یکھ لیں گے جو قرآن میں 52,105 بار آئے ہیں!

سبق 40b اِسۡتَغۡفَرَ، اِسۡتَکۡبَرَ

اب ہم مزید فیہ میں **اِسۡتَغۡفَرَ** کے مختلف صیغے بنائیں گے (غَفَرَ ← **اِسۡتَغۡفَرَ**)۔ سامنے والے **اِسۡتَـ** کو مختلف صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے تقریبًا 400 افعال آئے ہیں۔

- ماضی کی چابی: **اِسۡتَغۡفَرَ**۔ شروع میں الف ہے، ہمزہ نہیں، اس لیے اگر اس سے پہلے کوئی حرف یا لفظ آئے تو وہ گر جاتا ہے، جیسے وَاسۡتَغۡفَرَ ، اَلَّذِيۡنَ اسۡتَغۡفَرُوۡا
- مضارع کی چابی: **يَسۡتَغۡفِرُ**۔ ماضی بناتے وقت **اِسۡتَغۡفَرَ** کا شروع کا الف غائب ہو گیا۔
- امر کی چابی: اِسۡتَغۡفِرۡ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر: مُسۡتَغۡفِر ، مُسۡتَغۡفَر

اِسۡتَغۡفَرَ: اس نے مغفرت مانگی 42 (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فِعۡل مَاضٍ		فِعۡل مُضَارِع		فعل أمر، فعل نهى، اِسۡم فَاعِل، اِسۡم مَفۡعُوۡل، فعل کا نام	
اِسۡتَغۡفَرَ	اس نے مغفرت مانگی	**يَسۡتَغۡفِرُ**	وہ مغفرت مانگتا ہے	اِسۡتَغۡفِرۡ	مغفرت مانگ!
اِسۡتَغۡفَرُوۡا	ان سب نے مغفرت مانگی	**يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ**	وہ سب مغفرت مانگتے ہیں	اِسۡتَغۡفِرُوۡا	مغفرت مانگو!
اِسۡتَغۡفَرۡتَ	آپ نے مغفرت مانگی	**تَسۡتَغۡفِرُ**	آپ مغفرت مانگتے ہیں	لَا تَسۡتَغۡفِرۡ	مت مغفرت مانگ!
اِسۡتَغۡفَرۡتُ	میں نے مغفرت مانگی	**أَسۡتَغۡفِرُ**	میں مغفرت مانگتا ہوں	لَا تَسۡتَغۡفِرُوۡا	مت مغفرت مانگو!
اِسۡتَغۡفَرۡتُمۡ	آپ سب نے مغفرت مانگی	**تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ**	آپ سب مغفرت مانگتے ہیں	مُسۡتَغۡفِر	مغفرت مانگنے والا
اِسۡتَغۡفَرۡنَا	ہم سب نے مغفرت مانگی	**نَسۡتَغۡفِرُ**	ہم سب مغفرت مانگتے ہیں	مُسۡتَغۡفَر	جس سے مغفرت مانگی گئی
اِسۡتَغۡفَرَتۡ	اس عورت نے مغفرت مانگی	**تَسۡتَغۡفِرُ**	وہ مغفرت مانگتی ہے	اِسۡتِغۡفَار	مغفرت مانگنا

عربی بول چال

هَلۡ يَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ نَعَمۡ، يَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

هَلۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ نَعَمۡ، يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

هَلۡ تَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ نَعَمۡ، أَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

هَلۡ تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ نَعَمۡ، نَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

اِسۡتَغۡفَرَ ہی کی طرح **اِسۡتَكۡبَرَ** کے پورے صیغے بنیں گے۔ اس کے افعال اور اسماء کی 3، 3 چابیاں دی گئی ہیں:۔

48 **اِسۡتَكۡبَرَ**: اس نے گھمنڈ کیا۔ (اِسۡتَكۡبَرَ، يَسۡتَكۡبِرُ، اِسۡتَكۡبِرۡ، مُسۡتَكۡبِر، مُسۡتَكۡبَر، اِسۡتِكۡبَار)

قواعد میں مزید فیہ کے آخری 10 اسباق کا خلاصہ

مزید فیہ کے پانچ اہم قسم کے افعال ہم نے سیکھ لیے، نیچے ان کو دیکھ لیجیے۔ ان کے آسانی کے پہلوؤں کو یاد رکھیے تو مزید فیہ "لذیذ فیہ" ہو جائے گا! دو جملے اچھی طرح یاد کر لیجیے۔ اس میں آپ 5 ماضی کی چابیاں اور 5 کام کے نام یاد کر لیں گے:

- **تعلیم، محاسبہ، اسلام** کی بنیادوں میں سے ہیں (**عَلَّمَ، حَاسَبَ، أَسْلَمَ**)

1660	تشدید زیادہ	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّم	مُعَلَّم	تَعْلِيم
500	الف زیادہ	حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	حَاسِبْ	مُحَاسِب	مُحَاسَب	مُحَاسَبَة
4500	ہمزہ زیادہ	أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	أَسْلِمْ	مُسْلِم	مُسْلَم	إِسْلَام

- تبدیلی لانا ہے تو **اختلاف** مت کرو، **استغفار** کرو (**اِخْتَلَفَ، اِسْتَغْفَرَ**)

1200	ا ۔ ت زیادہ	اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتَلِفْ	مُخْتَلِف	مُخْتَلَف	اِخْتِلَاف
400	ا ۔ س ۔ ت زیادہ	اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتَغْفِرْ	مُسْتَغْفِر	مُسْتَغْفَر	اِسْتِغْفَار

مزید فیہ کے آسان پہلو:

- امر کی چابی: آخر سے پہلے حرف پر زیر
- فاعل کا نام یا مفعول کا نام بنانا ہے تو ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخر میں زیر یا زبر
- فعل مضارع۔ شروع کے 3 : **يُعَلِّمُ، يُحَاسِبُ، يُسْلِمُ** آخر کے 2 : **يَخْتَلِفُ، يَسْتَغْفِرُ**

آپ یہ افعال کی 3 چابیاں اور اسماء کی 3 چابیاں سیکھ لیں تو بقیہ سارے صیغے آپ بنا سکتے ہیں، ان شاء اللہ۔

اصل میں تو 5 ہی مزید فیہ ہیں مگر ہم نے ان کے خاص حالتیں بھی سیکھی یعنی کمزور حرف یا ہمزہ والے مزید فیہ افعال:

- أَسْلَمَ کے وزن پر أَرَادَ، اٰمَنَ

أَرَادَ، أَرَادُوا، أَرَدْتَ، ---، يُرِيْدُ، ---، أَرِدْ، --

اٰمَنَ، ---، يُؤْمِنُ، --- ، اٰمِنْ---

أَرَادَ	يُرِيْدُ	أَرِدْ	مُرِيْد	مُرَاد	إِرَادَة
اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان

- اِخْتَلَفَ کے وزن پر اِتَّخَذَ (أَخَذَ ← اِأْتَخَذَ = اِتَّخَذَ)

اِتَّقٰی (وَقٰی ← اِوْتَقٰی = اِتَّقٰی)۔ یاد رکھیے: ـَاوْ ← ـَوْ، ـِيُو ← ـُو، ـَاتْ ← ـَتْ۔

اِتَّخَذَ

اِتَّقٰی، اِتَّقَوْا، اِتَّقَيْتَ، -- اِتَّقَتْ--، يَتَّقِيْ، يَتَّقُوْنَ، --

اِتَّخَذَ	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	مُتَّخِذ	مُتَّخَذ	اِتِّخَاذ
اِتَّقٰی	يَتَّقِيْ	اِتَّقِ	مُتَّقٍ	مُتَّقًی	اِتِّقَاء